



وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُرِّفَهُ مِنْ مُذَكَّرٍ¹⁷ الْقَمَر: 17
 ”اوہ بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت یعنی والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
 ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصابح القرآن

أَتُلُّ مَا أُوحىٰ پارہ نمبر 21

پروفیسر عرب الرحمن طاہر



بَيْتُ الْقُرْآن
لامور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ محفوظ ہیں)

(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن اُنْلَمْ مَا أُوحِيَ پارہ نمبر 21

مرتب
ریسرچ اسکالر ٹیم
عبد الرحمن اطہر، محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
مدثر بن یوسف جازی، عبدالرحمت، حافظ نصر اللہ بھٹی
ایڈیشن دوم
ناشر
اشاعت فنڈ

اشاعت اول اپریل 2021
بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
150 روپے

پبلشرنوٹ

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر عمومی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپہنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصباح القرآن“ کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو سکونز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ الہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
البلاغ مرکز 10G اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
دارالسلام، طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
صدائے اسلام، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0335-1143822
البلاغ بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
موباکل: 0092-321-8844700 ایڈیشن: 115
موباکل: 0092-322-8844700 ایڈیشن: 115
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”يَا لِيْهَا الرَّسُولُ بَلَغَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رِبِّكَ“ کے اوپر مخاطب اور مصدق تھے۔ بعد ازاں **فَلِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَايَةَ** نبوی تلقین کو مجان رسل ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری و ساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اجھارنے کے لیے ذوق و شوق اور جہد مسلسل الاستاذ عبد الرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقہ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآن عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گارکے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاؤں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پاتا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزوں کے آغاز سے ہی اور اق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورہ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثلی زندگی“ کے شب و روز اور ماہ و سال میں آپ کی رفیقة حیات، یار غار رسل ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ کی خدائی مہر تصدقی ثابت ہو چکی۔ مزید برال لاکھوں منور چہروں اور معطر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ ابھیں پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ **إِنَّمَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** پہلے قرآنی سبق کے نزوں کے ساتھ روزِ اول سے فلاح دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ و تعلیم، تفسیر و تفہیم اور تیسیر و تسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک و ہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ عزیز محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ، اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی و افغانی کا ذوق و شوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو برآہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن و حدیث کی مبارک محفیلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کہہ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افرادوں ہے۔

اُردو جانے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شاکرین کے لیے فہم قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبد الرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں ماؤں ہوتا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس و تفہیم کے لیے سفر و حضر، صبح و شام و وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے

پاکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین و حضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت و اشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”**صبح القرآن**“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا مقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنادیا ہے۔ ”**صبح القرآن**“ کی طباعت و اشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”**صبح القرآن**“ کے اس سلسلہ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور ماں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالر زکی شیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدرس بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ ”**بیت القرآن**“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدینی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔

فَجزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اردو خواں حضرات و خواتین کے لیے باعث
ہدایت و رحمت بتارہے۔ **اللَّهُمَّ زِدْ فَزْدًا**

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور
dr.shabbirmsaor@gmail.com
islah.edu.pk@gmail.com
0321-8910245
20 فروری 2017

تقریظ

زیر نظر کتاب ”**صبح القرآن**“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدینی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔ موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو روگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجیح کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
 دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباۓ کے لیے اس نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمين۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحمن اشرفي
 مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے ”قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی“ کے زیر انتظام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری مکملوں کے آفسیزان، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر سیدہ افراد اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی شامل تھیں، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنایا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تباقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل تواحد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو طلباء ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے **مئی 1999ء** میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علماتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علماتوں کیوضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود مخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جوئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کرتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے یادوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار کیا کہ میں اس مقصد کے لیے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کے لیے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ ”بیت القرآن“ کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علمات کے گروپ بنایا کہ 36 اسپاگ پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ”مفتاح القرآن“ کے نام سے شائع کی، اس کے علاوہ ”صبح القرآن“ کے نام سے ایسا ایسا ترجمہ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں ان علمات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمد للہ ”صبح القرآن“ کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقد کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایہ تتمکیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں موجود ہے، اب جبکہ ہم نے ”صبح القرآن“ کو پانچ پانچ پاروں کی چھ جلدیوں

میں اکٹھے شائع کرنے کا پروگرام بنایا تو قرآن فہمی سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں سے مشاورت کے بعد اس میں دو اہم تبدیلیاں کر دی ہیں:

ایک یہ کہ قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال اور اس کی وضاحت ہر صفحے کے نچلے حصے میں دی جاتی تھیں، قاری کی سہولت کے لیے ان وضاحتوں کو دونوں صفحات کے اطراف میں کر دیا گیا تاکہ قاری مطلوبہ قرآنی الفاظ کی وضاحت اور اردو کا استعمال تقریباً براحتی میں دیکھ سکے۔

دوسری تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت وغیرہ جسے دائیں جانب پہلے صفحے پر دیا گیا تھا اسے بائیں جانب دوسرے صفحے پر کر دیا گیا ہے اور خانوں میں لفظی ترجمہ جو پہلے بائیں جانب دوسرے صفحے پر دیا گیا تھا اسے دائیں جانب پہلے صفحے پر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری پہلے خانوں میں درج ہر قرآنی الفاظ کو رنگوں اور علامات کی مدد سے گہرائی سے سمجھ لے پھر بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی طرف آئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے لیے یہ دونوں تبدیلیاں پہلے سے زیادہ جاذب نظر، مفید اور موثر ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ قارئین کی سہولت کے لیے جلد کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست اور سرخ الفاظ کی فہرست کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

الحمد للہ اس سلسلے کا یہ پارہ نمبر 21 ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس پارے کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرأ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبراذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہ قرآن ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزائیں گے۔

میں تمام معاونیں کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر ”بیت القرآن ریسرچ ٹائم“ کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایا ہے تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹائم اور اس کا رخیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین۔

عبد الرحمن طاہر

فضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، سعودیہ

مبعوث: وزارت الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد، السعودية

أستاذ: أنسٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

¹ دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”فتح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”فتح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فتحی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

² دائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 نیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 نیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو غالباً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 نیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔ اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فتحی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کام سلکے بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

أُنْلَمَّا	مَا	أُوْحِيَ	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَبِ	وَأَقِيمِ	أُنْلَمَّا	مَا	أُوْحِيَ	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَبِ	وَأَقِيمِ
آپ تلاوت کیجیے	جو	وَهِيَ كَيْئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور آپ قائم کیجیے	آپ تلاوت کیجیے	جو	وَهِيَ كَيْئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور آپ قائم کیجیے
الصَّلَاةَ	إِنَّ	الصَّلَاةَ	تَنْهِيٌ	عَنِ الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	الصَّلَاةَ	إِنَّ	الصَّلَاةَ	تَنْهِيٌ	عَنِ الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ
نماز	بیشک	نماز	رونق	بے حیائی سے	اور برائی (سے)	نماز	بیشک	نماز	رونق	بے حیائی سے	اور برائی (سے)
وَ لَذِكْرُ اللَّهِ	أَكْبَرُ	وَ لَذِكْرُ اللَّهِ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُونَ	وَ لَذِكْرُ اللَّهِ	أَكْبَرُ	وَ لَذِكْرُ اللَّهِ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُونَ
اور یقیناً اللہ کا ذکر	سب سے بڑا (ہے)	اور یقیناً اللہ کا ذکر	وہ جانتا ہے	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اور یقیناً اللہ کا ذکر	سب سے بڑا (ہے)	اور یقیناً اللہ کا ذکر	وہ جانتا ہے	اوہ اللہ	اوہ اللہ
وَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْزَلَ	إِلَّا أَنْزَلَ	وَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْزَلَ	إِلَيْنَا	إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ	وَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْزَلَ	إِلَيْنَا	إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْنَا	إِلَيْكُمْ
اور مت تم سب بھگڑو	اہل کتاب (سے)	اور مت تم سب بھگڑو	مگر	(اس طریقے) سے جو	اوہ اللہ	اور مت تم سب بھگڑو	مگر جن	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ
أَحْسَنُ	إِلَّا الَّذِينَ	أَحْسَنُ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	وَقُولُوا	أَمَنَا	إِلَّا الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	وَقُولُوا	أَمَنَا
سب سے اچھا (ہو)	مگر جن سب نے ظلم کیا	سب سے اچھا (ہو)	مگر جن	ان میں سے اور تم سب کہو ہم ایمان لاتے	اوہ اللہ	سب سے اچھا (ہو)	مگر جن سب نے ظلم کیا	اوہ اللہ	سب سے اچھا (ہو)	اوہ اللہ	اوہ اللہ
إِلَيْنَا	أُنْزَلَ	إِلَيْنَا	أُنْزَلَ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْنَا	أُنْزَلَ	إِلَيْنَا	أُنْزَلَ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْنَا
اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ
وَ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ	إِلَهُنَا	وَ إِلَهُنَا	وَ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ	إِنَّا	وَ نَحْنُ	وَ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ	إِلَهُنَا	وَ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ	إِنَّا	وَ نَحْنُ	وَ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ
اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ
مُسْلِمُونَ	أَنْزَلْنَا	مُسْلِمُونَ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	إِلَيْكَ	مُسْلِمُونَ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	إِلَيْكَ	إِلَيْكَ	إِلَيْكَ
سب فرمانبرداری کرنیوالے (ہیں)	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	سب فرمانبرداری کرنیوالے (ہیں)	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ	اوہ اللہ
الْكِتَبَ	يُؤْمِنُونَ	الْكِتَبَ	يُؤْمِنُونَ	وَ	يُؤْمِنُونَ	الْكِتَبَ	يُؤْمِنُونَ	وَ	يُؤْمِنُونَ	الْكِتَبَ	يُؤْمِنُونَ
کتاب	اوہ ایمان لاتے ہیں	کتاب	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ	اوہ ایمان لاتے ہیں	کتاب	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ	اوہ ایمان لاتے ہیں	کتاب	اوہ ایمان لاتے ہیں
مَنْ هُوَ لَا يَعْلَمُ	مَنْ	مَنْ	مَنْ	وَمَا	وَمَا	مَنْ هُوَ لَا يَعْلَمُ	مَنْ	مَنْ	مَنْ هُوَ لَا يَعْلَمُ	مَنْ هُوَ لَا يَعْلَمُ	مَنْ هُوَ لَا يَعْلَمُ
اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ	اوہ	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ ایمان لاتے ہیں
إِنَّا	كُنْتَ	إِنَّا	كُنْتَ	وَمَا	وَمَا	إِنَّا	كُنْتَ	إِنَّا	كُنْتَ	وَمَا	وَمَا
اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ آیات کا	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ آیات کا	اوہ	اوہ	اوہ ایمان لاتے ہیں	اوہ آیات کا	اوہ	اوہ آیات کا	اوہ	اوہ ایمان لاتے ہیں
وَ لَا تَخْطُلْهُ	مِنْ كِتَبٍ	وَ لَا تَخْطُلْهُ	يَبْيَسِنُكَ	وَ مَا	كُنْتَ	وَ لَا تَخْطُلْهُ	مِنْ كِتَبٍ	وَ لَا تَخْطُلْهُ	مِنْ كِتَبٍ	يَبْيَسِنُكَ	وَ مَا
اوہ آیات کا	اوہ آیات کا	اوہ آیات کا	اوہ آیات کا	اوہ	اوہ	اوہ آیات کا	اوہ آیات کا	اوہ	اوہ آیات کا	اوہ آیات کا	اوہ

مرثیہ: ایک علامت کے لیے میلارنگ: دوسری علامت کے لیے

أَنْلٰی مَا أُوْحٰی إِلٰيْكَ مِنَ الْكِتَبِ	تلاوت بکچھ جو آپکی طرف کتاب سے وحی کی گئی ہے
وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کیجیے بشک نماز
تَنْهِي عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ	بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے
وَلَذِكْرُ اللّٰہِ أَكْبَرُ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے
وَاللّٰہُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ	اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ 45
وَلَا تُحَاجِلُوا أَهْلَ الْكِتَبِ	اور تم اہل کتاب سے مت جھگڑو
إِلٰا بِالْقِرْيٰ هِيَ أَحْسَنُ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو
إِلٰلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ	مگر وہ (لوگ) جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا
وَقُولُوا أَمَنَّا بِالَّذِي	اور تم کہو ہم (اس) پر ایمان لائے جو
أَنْزَلْنَا إِلَيْنَا	ہماری طرف نازل کیا گیا
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ	اور (جو) تمہاری طرف نازل کیا گیا
وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ	ہماراً معبدو اور تمہاراً معبدو ایک ہی ہے
وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	اور ہم اسی کی فرمابندراری کرنے والے ہیں۔ 46
وَكَذِلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب اٹھا دی
فَالَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ	پھر (وہ لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ هُوَ لَاءُ	وہ اُس پر ایمان لاتتے ہیں اور ان (اہل) میں سے (کہیں کچھیں)
مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ	جو اس پر ایمان لاتا ہے
وَمَا يَجْحُدُ بِاِيْتَنَا إِلٰلَ الْكُفَّارُونَ	اور ہماری آیات کا انکا نہیں کرتے مگر کافروں کی
وَمَا كُنْتَ تَتْلُو أَمِنْ قَبْلِهِ	اور آپ اس (قرآن) سے پہلے نہیں پڑھتے تھے
مَنْ كَتَبَ وَلَا تَخْطُطْهُ يَبْيَسِنَكَ	کوئی کتاب اور نہ آپ اسے اپنے دیکھنا تھا لکھ سکتے تھے

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

^۳ ایت پینٹ	۱۰ هُوَ	۱۱ بَلْ	۱۲ الْمُبْطَلُونَ ^{۴۸}	۱۳ لَرْتَابَ	۱۴ إِذَا
واضح آیات ہیں	۱۱ وہ بلکہ	۱۲ سب باطل والے	۱۳ ضرور شک کرتے	۱۴ تب	۱۵ تب
^۴ میحُدٌ	۱۶ وَمَا	۱۷ الْعِلْمَ	۱۸ أُوتُوا	۱۹ فِي صُدُورِ الَّذِينَ	۲۰
وہ انکار کرتا	۱۶ اور نہیں	۱۷ علم	۱۸ سب دیے گئے	۱۹ (اُن لوگوں کے سینوں میں جو)	۲۰ (اُن سینوں میں جو)
^۵ لَوَّا	۲۱ قَالُوا	۲۲ وَ	۲۳ الظَّلِيمُونَ ^{۴۹}	۲۴ إِلَّا	۲۵ بِإِيتَنَا
کیوں نہیں	۲۱ اور	۲۲ اُن سب نے کہا	۲۳ سب خالماں (لوگ)	۲۴ مگر	۲۵ ہماری آیات کا
^۷ ^۸ اِنَّمَا	۲۶ قُلْ	۲۷ مِنْ رَبِّهِ ط	۲۸ اِيَّتِهِ	۲۹ اُنْزَلَ	۳۰ عَلَيْهِ
اُتاری گئیں	۲۶ آپ کہہ دیجیے	۲۷ اُسکے رب (کی طرف) سے	۲۸ نشانیاں	۲۹ اُس پر	۳۰ ایت
^۹ نَذِيرٌ	۳۱ آَنَا	۳۲ وَ إِنَّمَا	۳۳ عِنْدَ اللَّهِ	۳۴ الْأَيْتُ	۳۵ مُبِينٌ
ایک ڈرانے والا	۳۱ اور	۳۲ بیشک صرف	۳۳ اللہ کے پاس (ہیں)	۳۴ نشانیاں	۳۵ واضح
^{۱۰} آَنَّزَلَنَا	۳۶ أَقَآ	۳۷ لَمْ يَكُفِّهُمْ	۳۸ أَوْ	۳۹ لَرَحْمَةً	۴۰ عَلَيْكَ
کہ بیشک ہم ہم نے نازل کی	۳۶ وہ کافی ہوا (ہیں)	۳۷ نہیں	۳۸ اور کیا	۳۹ اور	۴۰ میں
^{۱۱} فِي ذَلِكَ	۴۱ عَلَيْهِمْ ط	۴۲ إِنَّ	۴۳ يُتْلَى	۴۴ الْكِتَبَ	۴۵ أَقَآ
اوڑھی جاتی ہے	۴۱ وہ پڑھی جاتی ہے	۴۲ اُن پر	۴۳ (ی) کتاب	۴۴ علیک	۴۵ آنے
^{۱۲} كَفَى	۴۶ قُلْ	۴۷ يُؤْمِنُونَ ^{۵۱}	۴۸ لِقَوْمٍ	۴۹ وَذَكْرِي	۵۰ مِنْ رَبِّهِ ط
اور نصیحت	۴۶ اُن لوگوں کیلئے	۴۷ وہ سب ایمان لاتے ہیں	۴۸ آپ کہہ دیجیے کافی ہے	۴۹ وہ سب ایمان لاتے ہیں	۵۰ اُن سب ایمان لاتے ہیں
^{۱۳} شَهِيدًا	۵۱ بَيْنَكُمْ	۵۲ يَعْلَمُ مَا	۵۳ بَيْنُكُمْ	۵۴ بِاللَّهِ	۵۵ بَيْنُكُمْ
جو میرے درمیان	۵۱ اور تمہارے درمیان	۵۲ اللہ میرے درمیان	۵۳ اللہ میرے درمیان	۵۴ اللہ	۵۵ اللہ
^{۱۴} بِالْبَاطِلِ	۵۶ أَمْنُوا	۵۷ وَالَّذِينَ	۵۸ وَالْأَرْضَ ط	۵۹ فِي السَّمَوَاتِ	۶۰ أَوْلَيْكَ
باطل پر	۵۶ اور (وہ لوگ) جو	۵۷ سب ایمان لائے	۵۸ اور (وہ لوگ) جو	۵۹ آسمانوں میں	۶۰ هُمُ الْخَسِرُونَ
^{۱۵} كَفَرُوا	۶۱ أَجَلٌ مُسَيّ	۶۲ بِاللَّهِ لَا	۶۳ بِالْعَذَابِ ط	۶۴ وَ لَوَّا	۶۵ وَ
اور انہوں نے کفر کیا	۶۱ آجَلٌ مُسَيّ	۶۲ اللہ کے ساتھ وہی (لوگ)	۶۳ غذا ب کو	۶۴ اور	۶۵ اور
^{۱۶} يَسْتَعْجِلُونَكَ	۶۶ لَوَّا	۶۷ وَ لَرْتَابَ	۶۸ بِالْعَذَابِ ط	۶۹ أَرْكَنَ	۷۰ وَ
وہ سب جلد اگر رہے ہیں آپ سے	۶۶ (عذاب کا) مقرر و قوت	۶۷ تب	۶۸ نیا رنگ: دوسری علامت کے لیے	۶۹ (عذاب کا) مقرر و قوت	۷۰ کالانگ: ایک علامت کے لیے

- ۱ ادا، ادا کا ترجیح جب ہوتا ہے اور ادا کا ترجیح کسی بھی تباہی میں وقت ہوتا ہے۔
- ۲ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۳ ات، ات، موت کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۴ اُوتُوا دراصل اُوتُوا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔
- ۵ لَوَّا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔
- ۶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۷ اُن کے ساتھ م ا ہو تو اس میں صرف، محض یا بس وغیرہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۸ اُنہا دراصل اُن + ما کا مجموعہ ہے ایک نوں تنخیف کے لیے حذف ہے۔
- ۹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ اُ کے بعد اگر ویا ف ہو تو اس میں بھلاکی کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۱ لَمْ کے بعد فعل کا ترجیح گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ آثارا دراصل آن + نا کا مجموعہ ہے۔
- ۱۳ یُتَلَى دراصل یُتَلَى تھا، یعنی فعل مذکور ہے ضرور ترجمہ موت کیا گیا ہے۔
- ۱۴ ڈبل، ڈبل کا اصل ترجمہ ویا ان ہوتا ہے ہے ضرور ترجمہ سیاں بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ۱۵ بیاں ب کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ۱۶ هُمُ کے بعد آ ل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۷ فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَابَ	: لاریب، کتاب پ لاریب۔
الْمُبْطَلُونَ	: بت، باطل، ادیان باطل۔
بَيِّنَتٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
صُدُورُ	: شنی صدر، شرح صدر۔
الْعِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، علوم۔
إِلَّا	: الیاشراء اللہ، الیا قتیل، الیا کر۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، ظالم۔
قَالُوا	: قول، تقوله، اقوال زریں۔
أُنْزَلَ	: نزول، منزل من اللہ، نازل۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی اصح۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
عِنْدَ	: عنداطلب، عند اللہ، ماجھوں۔
نَذِيرٌ	: بشارت و انذار، نذیر۔
يُكَفِّهُمْ	: کافی، ناتکافی، کفاوت۔
يُتَشَلَّى	: تلاوت، وہی متلوں، غیر متلوں۔
لِرَحْمَةِ	: رحمت، رحم، هرموم۔
ذَكْرِي	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔
لِقَوْمِ	: البزر، الحمد للہ / قوم، اقوام۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
فُلْ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
كُلُّ	: کافی، ناتکافی، کفاوت۔
بَيْنِي	: بین میں، بین الاقوای۔
شَهِيدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہور۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	: ما حول، ما تحت، ما فوق، اغطرست۔
السَّمُوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْخَسِرُونَ	: خسارہ، خاتم و خاسر۔
بِالْعَذَابِ	: عذاب الہی، عذاب قبر۔
أَجَلٌ	: لقمه اجل، داعی اجل۔
مُسَسَّ	: اسم بمسکی، اجل مسکی۔

اُنہیں مارے جائیں 21
 • کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
 • سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

إِذَا لَأْرَتَابَ الْمُبْطِلُونَ (48)
بَلْ هُوَ أَيْتَ بَيِّنَتٍ
فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ (ان لوگوں کے سینوں میں جو علم دیے گئے)
وَمَا يَجْحُدُ بِاِيْتَنَا
إِلَّا الظَّالِمُونَ (49) **وَقَالُوا لَوْلَا**
أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيْتٌ مِّنْ رَبِّهِ
قُلْ إِنَّا الْأَيْتُ عِنْدَ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مِّنْ مَبِينٍ (50)
أَوَلَمْ يَكُفِّهُمْ أَقَآ آنَزَلَنَا
عَلَيْكَ الْكِتَبَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذُكْرًا
لِقَوْمٍ يُوْمُنُونَ (51)
قُلْ كَفِي بِاللَّهِ
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدٌ أَّ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوَاتِ وَالْأَرْضِ (وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے)
وَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِالْبَاطِلِ
وَكَفَرُوا بِاللَّهِ
أُولَئِكُمُ الْخَسِرُونَ (52)
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ
وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَسَّ

(اگر ایسا ہوتا) تب ضرور باطل پرست شک کرتے۔ (48)

بلکہ وہ (قرآن تو) واضح آیات ہیں

اوہماری آیات کا انکار نہیں کرتے

مگر ظالم لوگ ہی۔ (49) اور انہوں نے کہا کیوں نہیں

اس پر اسکے رب کی طرف سے نشانیاں اُتاری گئیں

کہہ دیجیے بیشک نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں

اور بیشک میں (تو) صرف ایک واحد ڈرانے والا ہوں (50)

اور کیا انہیں کافی نہیں ہوا کہ بیشک ہم نے نازل کی

آپ پر (یہ) کتاب (جو) ان پر پڑھی جاتی ہے

بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے

اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ (51)

آپ کہہ دیجیے اللہ کافی ہے

میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ

اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لائے

اور انہوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا

وہ لوگ ہی خسادہ پانے والے ہیں۔ (52)

اور وہ (لوگ) آپ سے جلدی عذاب کا مطالبہ کرتے ہیں

اور اگر (عذاب کا) ایک وقت مقرر ہوتا

• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے

^۲ بَغْتَةً	^۱ لَيَاتِيَنَّهُمْ	وَ	الْعَذَابُ	الْجَاءُهُمْ
اچانک	بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا ان پر	اور	عذاب	(و) ضرور آجاتا ان پر
^۶ لَيَسْتَعْجِلُونَكَ	^۵ لَا يَشْعُرونَ	^۴ هُمْ	^۳ وَ	
	(53)			
جب کہ وہ سب جلدی مانگتے ہیں آپ سے	وہ سب شور نہ رکھتے ہوں گے	جب کہ	وہ سب	وہ سب جہنم
^۲ لَمْحِيطَةً	^۱ جَهَنَّمَ	وَ إِنَّ	الْعَذَابُ	بِالْعَذَابِ
	جهنم	بلاشہ	اور	عذاب کو
^۷ مِنْ فَوْقَهُمْ	^۸ يَعْشُهُمْ	يَوْمَ	^۹ بِالْكُفَّارِينَ	
(من)	الْعَذَابُ	یوم	(54)	
ان کے اوپر سے	کافروں کو	کافروں کو		
^۸ مَا ذُوْفُوا	^۹ وَيَقُولُونَ	^{۱۰} مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ	^{۱۱} كُنْتُمْ	
ما	اور وہ فرمائے گا	اوہ وہ فرمائے گا	تم سب چکھو	تم تھے
اوہ	ان کے پاؤں کے نیچے سے	اوہ وہ فرمائے گا	جو	جو
^{۱۰} فَاعْبُدُونِ	^{۱۱} يَعْبَادِي	^{۱۲} وَاسِعَةً	^{۱۳} تَعْمَلُونَ	^{۱۴} اَمْنُوا
(56)	(55)	(56)		الَّذِينَ
پس تم سب میری عبادت کرو	سو صرف میری ہی	و سبق (ہے)	سب ایمان لائے ہو	میری زمین
^{۱۳} لُّمُ	^{۱۴} الْمَوْتُ	^{۱۵} ذَآيَةً	^{۱۶} نَفِسٍ	^{۱۷} كُلُّ
ہماری طرف	موت (کامزہ)	چکھنے والی (ہے)	جان	ہر
^{۱۵} اَمْنُوا	^{۱۶} الَّذِينَ	^{۱۷} وَ	^{۱۸} تُرْجَعُونَ	^{۱۹} اَمْنُوا
اور	سب ایمان لائے ہو	(وہ لوگ) جو	(57)	اوہ
^{۱۶} مِنَ الْجَنَّةِ	^{۱۷} لَنْبُوْتَهُمْ	^{۱۸} الصِّلْحَتِ	^{۱۹} عَمِلُوا	
جنت کے	بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے انہیں	نیک	عمل کیے	
^{۱۷} خَلِدِينَ	^{۱۸} الْأَنْهَرُ	^{۱۹} مِنْ تَحْتِهَا	^{۲۰} تَجْرِيُّ	^{۲۱} غُرَفًا
بالآخر (میں)	نہریں	ان کے نیچے سے	بہتی ہوں گی	بالآخر (میں)
^{۱۸} صَبَرُوا	^{۱۹} الَّذِينَ	^{۲۰} الْأَنْهَرُ	^{۲۱} مِنْ تَحْتِهَا	^{۲۲} لَخِلِيدِينَ
سب ہمیشہ رہنے والے	جن	اوہ	اوہ	اوہ
^{۱۹} اَجْرُ الْعَمِلِيْنَ	^{۲۰} نِعَمْ	^{۲۱} فِيهَا	^{۲۲} فِيهَا	^{۲۳} صَبَرُوا
(58)				
سب نے صبر کیا	اوہ عمل کرنے والوں کا اجر	اچھا ہے	اوہ میں	اوہ زین کو دے کر ع کو ساکن کیا گیا ہے

- ۱۔ فعل کے شروع میں اور ن آخر میں ہوتا ہے۔
- ۲۔ اس اور ت مائن کی علامتیں ہیں۔
- ۳۔ ”و“ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔
- ۴۔ علامت هم اگر استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
- ۵۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہوتا ہے۔
- ۶۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۷۔ فعل کے شروع میں اسٹڈ میں طلب کرنے والے ہیں اچھے کا مفہوم ہے علامتی شروع میں ہوتا حذف ہو جاتا ہے۔
- ۸۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۹۔ یہ دراصل یعابادی تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زردی گئی ہے۔
- ۱۰۔ فایا ای دراصل ف ایا ای کا مجھ سے بات میں زور دلانے کے لیے استعمال ہوتی ہے اسکے ساتھ ضرورت کے مطابق مختلف علامات ہی، نا، گم استعمال ہوتی ہیں۔
- ۱۱۔ یہ دراصل ف اُغْبُدُونِ ای تھا فعل کے آخر میں فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا حذف ہو جاتا ہے جبکہ فعل کے آخر سے فی وقف کی وجہ سے حذف ہے۔
- ۱۲۔ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
- ۱۳۔ من کا اصل ترجمہ سے ہے ضرور ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

- ۱۴۔ نعم دراصل نعم ہے، فعل ماضی کی ع کی زین کو دے کر ع کو ساکن کیا گیا ہے اور یہ بعد والے اسم کی مد بیان کرتا ہے۔

<p>الْعَذَابُ عذابِ الہی، عذاب قبر۔ وَ لَا صوم و صلوات، حج و عمرہ۔ لَا الاداء، اعلان، علم۔</p> <p>يَشْعُرُونَ عقل و شعور، الشعور۔</p> <p>يَسْتَعْجِلُونَكَ جلت، همچل، تعجل۔</p> <p>لِمُحِيطَةٍ احاطہ، محیط۔</p> <p>بِالْكُفَّارِ کفر، کفار، کفار۔</p> <p>يَوْمَ یوم، یام، یوم آخر۔</p> <p>يَغْشِمُهُمْ غوش، ماقنون، الغطرست۔</p> <p>فَوْقَهُمْ ما تحت، تحت الشعور۔</p> <p>تَحْتٍ قول، قول، مقول۔</p> <p>دُوْقُوا خوش ذائقہ، بدذاقة۔</p> <p>مَا ما حول، ما فوق الغطرست۔</p> <p>تَعْمَلُونَ عمل، عامل، معمول۔</p> <p>يَعْبَادُونَ عبد، عبد اللہ، عباد الرحمن۔</p> <p>أَرْضُنِي ارض و سما، ارض مقدس۔</p> <p>وَاسِعَةٌ وسعت، وسیع و عریض۔</p> <p>كُلُّ کل، نبر، کل کائنات۔</p> <p>إِلَيْنَا رجوع، رجوع طلاق۔</p> <p>تُرْجَعُونَ صالح، صالح، اعمال صالح۔</p> <p>الصِّلْحَةٍ من جانب، من حيث القوم۔</p> <p>مِنْ بخاری، اجراء۔</p> <p>تَجْرِيُّ ما تحت، تحت الشی۔</p> <p>تَحْجَمَهَا غالد، خلد بریں۔</p> <p>خَلِيلِينَ فی الحال، فی القبور۔</p> <p>أَجْرٌ اجر، اجرت، اجر عظیم۔</p> <p>الْعَمَلِينَ علم اسلام، اقام عام۔</p> <p>صَبَرُوا صبر جمل، صبر و تحمل، صابر۔</p>	<p>تو ضرور ان پر عذاب آجاتا</p> <p>اور بلاشبہ یقیناً و ان پر اپاکنکہ آئے گا</p> <p>جب کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے۔</p> <p>وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ</p> <p>يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ طَوْلًا</p> <p>جَهَنَّمَ لِمُحِيطَةٍ بِالْكُفَّارِ</p> <p>يَوْمَ يَعْشِهُمُ الْعَذَابُ</p> <p>وَيَقُولُ ذُوقُوا</p> <p>مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ</p> <p>يُعَبَادُ إِلَيْنَا أَمْنَوْا</p> <p>إِنَّ أَرْضَنِي وَاسِعَةٌ</p> <p>فَإِيَّاكَ فَاعْبُدُونِ</p> <p>كُلُّ نَفِيسٍ ذَآءِقَةُ الْمَوْتِ</p> <p>ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ</p> <p>وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ</p> <p>لَنْبُوَتَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرْفًا</p> <p>تَجْرِيُّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ</p> <p>خَلِيلِينَ فِيهَا</p> <p>نَعَمْ أَجْرُ الْعَمِلِينَ</p> <p>الَّذِينَ صَبَرُوا</p>	<p>لِجَاءُهُمُ الْعَذَابُ</p> <p>وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً</p> <p>وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ</p> <p>يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ طَوْلًا</p> <p>جَهَنَّمَ لِمُحِيطَةٍ بِالْكُفَّارِ</p> <p>يَوْمَ يَعْشِهُمُ الْعَذَابُ</p> <p>وَيَقُولُ ذُوقُوا</p> <p>مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ</p> <p>يُعَبَادُ إِلَيْنَا أَمْنَوْا</p> <p>إِنَّ أَرْضَنِي وَاسِعَةٌ</p> <p>فَإِيَّاكَ فَاعْبُدُونِ</p> <p>كُلُّ نَفِيسٍ ذَآءِقَةُ الْمَوْتِ</p> <p>ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ</p> <p>وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ</p> <p>لَنْبُوَتَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرْفًا</p> <p>تَجْرِيُّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ</p> <p>خَلِيلِينَ فِيهَا</p> <p>نَعَمْ أَجْرُ الْعَمِلِينَ</p> <p>الَّذِينَ صَبَرُوا</p>
---	---	---

^۲ كَائِنُ	وَ	^۱ يَتَوَكَّلُونَ ^{۵۹}	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ
کتنے ہی	اور	دہ سب بھروسا کرتے ہیں	اپنے رب پر	اور
اللٰہ	رِزْقَهَا	^۴ تَحْمِلُ	لَا	^{۳ ۴} مِنْ دَآبَةٍ
اللٰہ	اپنا رزق	وہ انھیے پھرتے	(ک) نہیں	چلنے والے
^{۵ ۶} هُو السَّمِيعُ	وَ	^۷ إِيَّاُكُمْ صَلِّ	بِرِزْقُهَا	
وہ رزق دیتا ہے	اور	تمہیں بھی	اور	^۸ وَهُوَ الْمُنْتَهٰ
کس نے	آپ پوچھیں انہیں	بلاشبہ اگر	اور	خوب جانے والا
سخر	الارض	^۴ السَّمَوٰتِ	خَلَقَ	
(کس نے) مسخر کیا	اور	زمین (کو)	اور	آسمانوں
اللٰہ	^۸ لِيَقُولُنَّ	الْقَمَرَ	وَ	^۵ الشَّمْسُ
اللٰہ نے	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	چاند (کو)	اور	سورج
الرِّزْق	^۷ يَبْسُطُ	اللٰہ	^۹ يُؤْفَكُونَ ^{۶۱}	^{۱۰} فَإِنْ
وہ سب بہکائے جاتے ہیں	اللٰہ	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	پھر کہاں	رُزْق
^۷ لِمَنْ يَقِدِّرُ	وَ	^۷ لِشَاءُ	^{۱۰} لِمَنْ	
جس کے لیے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اوہ (ہی) تنگ کرتا ہے	اوہ (ہی) ٹک	
^۵ عَلِيهِمْ ^{۱۱}	وَ	^{۱۱} بِكُلِّ شَيْءٍ	^{۱۰} لَهُ ط	
اور	خوب جانے والا	ہر چیز کو	اُن	
^{۱۰} مَاءً	^۷ مَنْ	^{۱۰} نَذَلَ	^{۱۰} لَيْلٌ	
آسمان سے	کس نے	اُتارا	کس نے	
^۳ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	الارض	^{۱۱} بِهِ	^{۱۰} فَاحْيَا	
اس کی موت (ویرانی) کے بعد	اس کے ساتھ	زمین (کو)	پھر اُس نے زندہ کیا	
^{۱۰} الْحَمْدُ	قُلْ	اللٰہ ط	^۸ لِيَقُولُنَّ	
اللٰہ کے لیے (ہے)	سب تعریف	اللٰہ (ن)	آپ کہہ دیجیے	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے

علامت "د" اور شد میں کام کو اہتمام سے

کرنے کا مفہوم ہے۔

کائین کا ترجمہ بھی کتنے ہی اور کبھی بہت سے کیا جاتا ہے اور اس میں پوچھنے یا سوال کرنے کا مفہوم نہیں ہوتا بلکہ کثیر تعداد پر

دلالت کرتا ہے۔

یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ۃ، ات اور ت موئث کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فعیل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

ہو کے بعد آہ ہوتاں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یاد ہی کیا جاتا ہے۔

من کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں اور آخر میں نہ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا لیکا جائے گا ہوتا ہے۔

لہ میں "د" دراصل "د" تھیہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

پ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

یہ دراصل فُلُنْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے اور یہ قوْل سے بناتے ہے گرام کے اصول کے مطابق و کو حذف کیا گیا ہے۔

عَلَى	: علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَكَبَّرُونَ	: بتکل، بتکل علی اللہ۔
لَا	: لاتقاد، لامحمدود، لاعلان۔
تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمل۔
السَّمِيعُ	: سمع، بصیر، آہ سماحت، سماعین۔
الْعَلِيمُ	: علم، عام، معلوم، تعیین۔
سَالَتْهُمْ	: سوال، سائل، مسؤول۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خلق، خالق، خالق۔
السَّمَوَاتُ	: کتب سماء، ارض وسماء۔
الْأَرْضُ	: ارض، سما، ارض مقدس، اراضی۔
وَ	: لیل، ونہار، شان وشکت۔
سَخَرَ	: مسخر، تپیر۔
الشَّمْسَ	: شمس، وقرق، نظام شمسی۔
الْقَمَرَ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔
لَيْقَوْلُنَ	: قول، هقوله، احوال نزیں۔
يَبْسُطُ	: بسط، بسط کے مطابق۔
الرِّزْقَ	: رزق، رزاق، رازق۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
مِنْ	: منتخب، من جیت القوم۔
بِكُلِّ	: کل، کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء خور دنوں۔
عَلِيهِمْ	: علم، عام، تعیین، معلومات۔
سَالَتْهُمْ	: سوال، سائل، مسؤول۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَاءُ	: کتب سماء، کتابی، آسمان آفات۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء الاحیم، ماء زمرم۔
بِهِ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ۔
الْأَرْضَ	: قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد نماز عصر۔
الْحَمْدُ	: حمد و شاء، حمد، محمود، حمد، حمید۔

وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ	: اور اپنے رب، ہی پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ^[59]
وَكَائِينٌ مِّنْ دَآبَةٍ	: اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار) ہیں
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا	: (جو) اپنا رزق (اپنے ساتھ) نہیں اٹھائے پھر تھے
اللَّهُ هُنْدِيزْقَهَا وَإِيَّاهُمْ	: اللہ ہی نہیں رزق دیتا ہے اور نہیں بھی
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	: اور وہی خوب سننے والا خوب جانے والا ہے۔ ^[60]
وَلَئِنْ سَالَتْهُمْ	: اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں
مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ	: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟
وَسَخَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	: اور (کس نے) سورج اور چاند کو مسخر کیا؟
لَيَقُولُنَ اللَّهُ هُ	: بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے (کیا ہے)
فَإِنِّي يُؤْفَكُونَ	: پھر کہاں وہ بہر کائے جاتے ہیں؟ ^[61]
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	: اللہ ہی رزق کو فرما جاتا ہے
لِمَنِ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	: اپنے بندوں میں سے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُهُ ط	: اور وہی اسکے لیے نگ کرتا ہے
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	: بیش کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔ ^[62]
وَلَئِنْ سَالَتْهُمْ	: اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	: (ک) آسمان سے پانی کس نے اُترانا
فَاحْيَا بِهِ الْأَرْضَ	: پھر اس کے ساتھ زمین کو (کس نے) زندہ (آباد) کیا
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	: اس کی موت (یعنی ویرانی) کے بعد
لَيَقُولُنَ اللَّهُ هُ	: بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے (یہ سب کچھ کیا)
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ط	: آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقُلُونَ	وَ	مَا هَذِهِ
بِلکہ	اُن کے اکثر	نہیں وہ سب سمجھتے	اور	نہیں یہ
لَهُو	إِلَّا	لَهُ	وَ	لَعْبٌ
دنیوی زندگی	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	دل گی (تاش)	اور	کھیل کوڈ (کھیل تاشا)
اللَّادُ الْآخِرَةَ	وَإِنَّ	الْحَيَّانُ	لَوْ	كَاثِ
اور بلاشبہ	وَإِنَّ	الْحَيَّانُ	لَوْ	کاش
يَعْلَمُونَ	كَانُوا	فَإِذَا	رَكِبُوا	فِي الْفُلُكِ
ہوتے	کانوا	فَإِذَا	رَكِبُوا	کشتی میں
دَعَوَا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	اللِّيْلَةَ
وہ سب پکارتے ہیں	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	اللِّيْلَةَ
نَجَّهُمْ	فَلَمَّا	إِذَا هُمْ	يُشْرِكُونَ	يُشْرِكُونَ
پھر جب وہ بجا لیتا ہے انہیں	فَلَمَّا	إِذَا هُمْ	يُشْرِكُونَ	يُشْرِكُونَ
لِيَكُفُرُوا	أَتَ	إِذَا هُمْ	لِيَتَّسْعُوا	أَتَ
تاکہ وہ سب ناٹکری کریں (اس کی وجہ سے) تاکہ وہ سب فائدہ اٹھائیں	ات	إِذَا هُمْ	لِيَتَّسْعُوا	لِيَكُفُرُوا
فَسَوْفَ	جَعَلَنَا	يَعْلَمُونَ	لَمْ	يَرَوْا
تو غریب وہ سب جان لیں گے	جَعَلَنَا	يَعْلَمُونَ	لَمْ	يَرَوْا
أَنَا	عَزَّلَنَا	يَعْلَمُونَ	أَوْ	أَمَنًا
کہ بیٹھ کہم	عَزَّلَنَا	يَعْلَمُونَ	أَوْ	أَمَنًا
يَتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ	أَفَبِالْبَاطِلِ	وَ
اچک لیے جاتے ہیں	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ	أَفَبِالْبَاطِلِ	وَ
يُؤْمِنُونَ	مِنْ	يَكْفُرُونَ	وَمَنْ	وَمَنْ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	من	يَكْفُرُونَ	وَمَنْ	وَمَنْ
أَظْلَمُ	مِنَ	بِنِعْمَةِ اللَّهِ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا
بڑا ظالم (ہے)	من	بِنِعْمَةِ اللَّهِ	عَلَى اللَّهِ	کَذِبًا

- سرخنگ: ایک علامت کے لیے
- نیارنگ: دوسری علامت کے لیے
- کالارنگ: اصل لفظ کے لیے

● نیلارنگ: دوسری علامت کے لیے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے

بِكَلَه۔	بَلْ
کثیر، کثیر۔	أَكْثَرُ
اعلان، اعلان، اعلان۔	أَلَا
عقل، عاقل، عاقل۔	يَعْقُلُونَ
الذنوب، علیہ الذنوب۔	هَذِهِ
حیات جاوداں، حیاتی و مملقی۔	الْحَيْوَةُ
ابواعب۔	لَهُو
اعب، ابوجعب۔	لَعْبٌ
دارالامان، دیارالامان، دیارغیر۔	الَّدَارُ
پایہ رکاب، ہم رکاب۔	رَكْبُوا
دعاد، دعوت، داعی، مدعاو۔	دَعَوا
خاص، ملخص، اخلاص۔	مُخْلِصُينَ
فرقہ ناجیہ، نجات، دنہندہ۔	نَجْمُهُمْ
برسی، اوناج، بحر و برس۔	الْبَرِّ
کفران نعمت۔	لِيَمَكْفُرُوا
شام و سحر، وسیع و عریض۔	وَ
متاع کارواں، مال و متنائی۔	لِيَتَمَتَّعُوا
علم، علم، تعلیم، معلومات۔	يَعْلَمُونَ
رویت پہل، مرئی اشیا۔	يَرَوْا
حرم، حرم، حرم حرام۔	حَرَمًا
عوام انساں، بعض انساں۔	النَّاسُ
ماحول، ماحولیات۔	حَوْلَهُمْ
حقیقت، حقیقت، حقیقت۔	فَيَالْبَاطِلِي
امن، ایمان، مؤمن۔	يُؤْمِنُونَ
نعمت، نعم، نعم حقیق۔	بِنِعْمَةٍ
کفران نعمت۔	يَكْفُرُونَ
ظلم، ظالم، ظلموم، ظالم۔	أَظْلَمُ
افتری، پردازی، مفتری۔	أَفْتَرَى
علی، اعلان، علیہ الاعلان۔	عَلَى
کذب، بیان، کذب، کاذب۔	كَذَبَا

بلکہ ان کے اکثر نہیں سمجھتے ہیں۔ ⁶³	بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⁶³
اور نہیں ہے یہ دنیوی زندگی	وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
مگر دل لگی (تماش) اور کھیل کوڈ، اور بلاشبہ	إِلَّا لَهُوَ لَعِبٌ طَوَانَ
اُخروی گھر یقیناً و ہی (صل) زندگی ہے	الدَّارُ الْآخِرَةُ لِهِ الْحَيَوَانُ
کاش و جانتے ہوتے! ⁶⁴ پھر جب	لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ⁶⁴ فَإِذَا
وہ (مشک) کشتی میں سوار ہوتے ہیں	رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ
(تو) وہ اللہ کو پکارتے ہیں	دَعُوا اللَّهَ
اُسی کے لیے دین (عبادت) کو خالص کرنے والے ہوتے ہیں	مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ
پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف (لاکر) بچالیتا ہے	فَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ
(تو) اچانک وہ (اللہ کے) شریک بنانے لگتے ہیں۔ ⁶⁵	إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ⁶⁵
تاکہ وہ (اس) کی جو ہم نے انہیں دیا ناشکری کریں	لَيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ
اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں	وَلَيَتَمَتَّعُوا
تَعْنِيرِیب وہ جان لیں گے۔ ⁶⁶	فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ⁶⁶
اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟	أَوَلَمْ يَرَوْا
کہ بیشک ہم نے حرم کو امن والا بنایا	أَتَأَجَّلَنَا حَرَمًا أَمِنًا
وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ جبکہ اُنکے ارد گرد سے لوگ اچک لیے جاتے ہیں	وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ جَبَكَهُ أَنْكَهُ ارْدَگَرْدَسَ لَوْگَ اچَكَ لِيَهُ جَاتَهُ ہِیَنَ
تو (بھلا) کیا باطل پر یہ ایمان (یقین) رکھتے ہیں	أَفِي الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ ⁶⁷	وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ⁶⁷
اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے	وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ
اللہ پر جھوٹ باندھا	أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبَا

جَاءَهُ	لَمَا	بِالْحَقِّ	كَذَبَ	أَوْ
وہ آیاں کے پاس	جب	حق کو	جھلکیا	یا
لِكُفَّارِينَ ^{٦٨}	مَثُوَى	فِي جَهَنَّمَ	لَيْسَ	أَ
سب کافروں کا	ٹھکانا	جہنم میں	نہیں	کیا
لَنَهْدِيَّنَّهُمْ ^٤	فِي نَا	جَاهَدُوا	وَالَّذِينَ	
اور (وہ لوگ) جن	کوشش کی	ہماری (راہ) میں	سُبْلَتَا	
اپنے راستوں کی)	یقیناً ضرور ہم ہدایت دیں گے انہیں	وَ إِنَّ اللَّهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِينَ ^{٦٩}
اوہ سب	یقیناً ساتھ ہے	بیشک اللہ	مغلوب ہوئے	الْمَّ
60	أَيَّاُتُهَا: 6	رُؤْنَاعَثُهَا: 84	مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ ^{١١}	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ^٩
زیر میں کرنے والوں کے	قریب ترین زمین میں	روی	الْمَّ	وَهُمْ ^{١٠}
چند سالوں میں	عقریب وہ سب غالب ہوں گے	مغلوب ہوئے	غُلَبَتِ ^{٧٨}	الرُّوْمُ ^٢
بعد (میں بھی)	(اس) سے پہلے (بھی)	(اس) سے پہلے (بھی)	الْمَّ	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ^٩
اللہ ہی کے لیے	الله ہی کے لیے	اللہ ہی کے لیے	لِلَّهِ ^٣	وَ مِنْ بَعْدُ ط ^{١١}
اور اللہ کی مدد سے	وہ خوش ہوں گے	اوہ اُس دن	يَوْمَئِزِ ^{١٠}	بِنَصْرِ اللَّهِ ط ^١
اوہ نہایت غالب	اوہ چاہتا ہے	جس کی	يَنْصُرُ ^{١٢}	الْمُؤْمِنُونَ ^٤
بہت رحم کرنے والا	اللہ کا وعدہ	اوہ مدد کرتا ہے	مَنْ ^{١٣}	وَ يَرْجُ ^{١٤}
اوہ خلاف ورزی کرتا	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا	اوہ مدد کرتا ہے	وَ ^{١٥}	وَ يَسْأَعُ ^{١٤}
اوہ اپنے وعدے کی	اللہ کا وعدہ	اوہ مدد کرتا ہے	لَا يَخِلُّ ^{١٥}	وَ عَدَهُ ^{١٤}
اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے	وَعْدَ اللَّهِ ط ^{١٤}	الرَّحِيمُ ^٥
اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے	لَا يَعْلَمُونَ ^٦	النَّاسُ ^٦

- ۱ پا کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- ۲ علامت "ا" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
- ۳ اسم کے شروع میں "ل" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- ۴ فعل کے شروع میں "ل" اور آخر میں "ن" میں تاکید درستکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔
- ۵ شروع میں "ل" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- ۶ اسم کے شروع میں "م" اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۷ فعل کے آخر میں واحد مذکوٹ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملا تے ہوتے اسے زیر دیتے ہیں۔
- ۸ فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں لفظ مغلوب میں ہی کیا گیا کا مفہوم شامل ہے۔
- ۹ شروع میں علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
- ۱۰ علامت "م" اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۲ فعل کے شروع میں "س" میں عقریب ضرور یعنی تھوڑی مدت کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۳ یہاں من میں سے لے کر وہ سب کا مفہوم پایا جاتا ہے چنانچہ سالوں سال ہی وہ غالب ہو گئے تھے۔
- ۱۴ ہو کے بعد آہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔
- ۱۵ لآ کے بعد فعل کے آخر میں "ن" ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

كذب	لَدَبَ
حق باطل، حقیقی بھائی۔	بِالْحَقِّ
فی الحال، فی الحقيقة۔	فِي
جهنم	جَهَنَّمَ
الْكُفَّارُونَ	الْكُفَّارُ
لنہادیتہم	لَنَهَا دِيَّاتُهُمْ
سبُلْتَنَا	سُبْلَنَا
وَ	وَ
لمَعَ	لَمَعَ
المُحْسِنِينَ	الْمُحْسِنِينَ
غلبَتِ	غُلْبَتِ
فِي	فِي
أدْنَى	أَدْنَى
الأَرْضِ	الْأَرْضِ
منْ	مِنْ
بعْدِ	بَعْدِ
سِنِينَ	سِنِينَ
الْأَمْرُ	الْأَمْرُ
قَبْلُ	قَبْلُ
يَوْمَيْنِ	يَوْمَيْنِ
يَقْرُحُ	يَقْرُحُ
الْمُؤْمِنُونَ	الْمُؤْمِنُونَ
بنَصْرٍ	بِنَصْرٍ
يَشَاءُ	يَشَاءُ
الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ
لَا	لَا
وَعْدَةٌ	يُخْلُفُ
لكنْ	وَعْدَةٌ
يَعْلَمُونَ	يَعْلَمُونَ

يا حق کو جھٹالا جب وہ اسکے پاس آیا	اوَّلَ كَذَبَ بِالْحَقِّ لَسَا جَاءَهُ
کیا نہیں جہنم میں ٹھکانا	الْإِيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوَى
(ان) کافروں کا؟ ^[68] اور (دلوگ) جنہوں نے	لِلْكُفَّارِينَ وَالَّذِينَ
ہم (یعنی ہماری راہ) میں کوشش کی	جَاهَدُوا فِينَا
بلاشبہ ضرور ہم انہیں اپنے راستوں کی ہدایت دیں گے	لَنَهَا دِيَّنَهُمْ سُبْلَنَا
اور پیش یقیناً اللہ نیکی کرنیوالوں کے ساتھ ہے	وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ
60 آیا تھا: 30 سورۃ الرُّوم مکیۃ 84 رُّوْعَاتُهَا:	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْآتَمْ رُوی مغلوب (نکست خودہ) ہو گئے۔	اللَّهُ غُلَبَتِ الرُّومُ
قرب ترین (شام کی) زمین میں	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ
اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد	وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلِبِهِمْ
سیَغْلِبُونَ لِفِي بِضَعِ سِنِينَ عزیر بضور (پھر وہ) غالب ہو گئے چند سالوں میں	سَيَغْلِبُونَ لِفِي بِضَعِ سِنِينَ
(سب اختیار اللہ ہی) کے لیے ہے	لِلَّهِ الْأَمْرُ
پہلے (بھی) اور بعد میں (بھی)	مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ
اور اس دن مومن خوش ہوں گے۔	وَيَوْمَ مِنْ يَقْرُحُ الْمُؤْمِنُونَ
الله کی مدد سے، جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے	بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ
اور وہ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے۔	وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
(یہ) اللہ کا وعدہ ہے	وَعْدَ اللَّهِ
الله اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا	لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
او لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔	وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

عَنِ الْأُخْرَةِ	وَهُمْ	ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	يَعْلَمُونَ
آختر سے	اور وہ سب	دُنیوی زندگی سے	وہ سب جانتے ہیں ظاہر (کو)
يَتَفَكَّرُوا	لَمْ	أَوْ	غَفِلُونَ
اور (جلا) کیا نہیں	ان سب نے غور کیا	اور (جلا) کیا نہیں	وہ سب غفلت کرنے والے (ہیں)
فِي أَنفُسِهِمْ وَالْأَرْضَ	السَّمَوٰتِ	اللَّهُ خَلَقَ	مَا
اور زمین (کو)	آسمانوں (کو)	اللَّهُ (نے)	پیدا کیا (کو)
أَجَلٌ مُسَتَّطٍ	وَ	بِالْحَقِّ	إِلَّا
ایک مقرر وقت (کیا تھا)	حق کے ساتھ اور	مگر	اوہ جو ان دونوں کے درمیان
بِلِقَائِ رَبِّهِمْ	مِنَ النَّاسِ	كَثِيرًا	إِنَّ
اپنے رب کی ملاقات سے	لوگوں میں سے	بہت	اور
فِي الْأَرْضِ	لَمْ يَسِيرُوا	أَوْ	كُفَّارُونَ
زین میں	نہیں	وہ سب چلے پھرے	اور کیا انکار کرنے والے
مِنْ قَبْلِهِمْ	عَاقِبَةُ الَّذِينَ	كَانَ	فَيَنْظُرُوا
ان سے پہلے (تھے)	انجام (ان لوگوں کا) جو	ہوا	کیا
أَثَارُوا	وَ قُوَّةً	كَيْفَ	أَشَدَّ
ان سب نے چھڑا	اور	وقت (میں)	زیادہ مضبوط ان سے
عَمِّرُوهَا	مِنْهُمْ	أَكْثَرَ	كَانُوا
زین (کو)	زیادہ	زمیان (کیا اس سے جو ان سب نے آباد کیا اسے	وہ سب تھے
الْأَرْضَ	وَ عَمِّرُوهَا	صَمَاءً	الْأَرْضَ
زین (کو)	اور	آباد کیا اسے	زیادہ
فَمَا	رَسُلُهُمْ	أَكْثَرَ	وَ جَاءَتِهِمْ
اللَّهُ	رسول	بِالْبَيِّنَاتِ ط	رسول
كَانَ	و واضح دلائل کے ساتھ	و تھا	اور آئے انکے پاس
فَمَا	وَ رَسُلُهُمْ	فَمَا	کوہ علم کرتا ان پر
اللَّهُ	و سب	و سب	وہ سب ظلم کرتے
لِيَظْلِمُهُمْ	وَ لِكُنْ	أَنْفُسَهُمْ	لِيَظْلِمُونَ ط
لگن	لکن	آنفسہم	(یا) کہ وہ ظلم کرتا ان پر
السُّوَّاى	أَسَاعُوا	الَّذِينَ	عَاقِبَةٌ
السوآی (بڑا)	سب نے برائی کی	ان لوگوں کا جن	کان
السُّوَّاى	السُّوَّاى	الَّذِينَ	كَانَ
بہت (بڑی)	سب نے برائی کی	ان لوگوں کا جن	ہوا
● سر نگاہ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	●	●

۱۔ اور اس مؤنث کی علمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲۔ علامت **هُمْ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

۳۔ **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۴۔ ”اُ“ کے بعد اگر کویا فہرتوساں میں بھلاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵۔ **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے نہیں میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت **ی** کا ترجمہ اسی یا ان بھی کیا جاتا ہے۔

۶۔ **هُمْ يَاهُمْ** اگر اس کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکی یا انہیں، اپنے کیا جاتا ہے۔

۷۔ **مَا** کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۸۔ **بِكَابِعِهِ** کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پہنچ کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۹۔ **ذَلِكَ** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ **كَانَ** کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ شروع میں علامت ”اُ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۲۔ **فَأَكَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”عذف“ ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ **مِمَّا** دراصل **مِنْ** + ما کا مجموعہ ہے۔

۱۴۔ **ثُلْثُلَةٌ** کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۵۔ فعل کے شروع میں **لِ** کا ترجمہ عموماً تک اور کبھی چاہیے کیا جاتا ہے۔

۱۶۔ **السُّوَّاى** کامونث ہے جس میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	وہ ظاہر کو جانتے ہیں	يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا
ظَاهِرًا	: ظاہر، مظاہر، مظہر، ظہور۔	دنیوی زندگی سے اور وہ (لوگ)	مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
الْحَيَاةُ	: حیات، موت، حیات۔	آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔ ⑦	عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفِلُونَ
غَفِلُونَ	: غافل، غفلت، تغافل۔	اور (جلا) کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا	أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ
يَتَفَكَّرُوا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	ما خلق اللہ السموات والارض (کر) نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو	مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔	اور جوان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ	وَمَا يَبْيَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ
إِلَّا	: لالا، الاشارة اللهم الا قليل، الا يكير۔	اور ایک مقرر وقت (کے ساتھ)	وَأَجَلٌ مُسَّى ط
أَجَلٌ	: جمل، فرشتہ، اجل، لفہمہ، اجل۔	اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے (لوگ)	وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ
مُسَّى	: اسم با مسمی، مسمات۔	اپنے رب کی ملاقات سے یقیناً انکار کرنیوالے ہیں ⑧	يَلِقَائِي رَبِّهِمْ لِكُفَّارُونَ
بِلِقَائِي	: ملاقات، ملاقی، حضرات۔	اور (جلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
لِكُفَّارُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار ماہ۔	پھر وہ دیکھتے کیسا نجاح ہوا	فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
يَسِيرُوا	: سیر و تفریخ، سیر و سیاحت۔	(ان لوگوں کا) جوان سے پہلے تھے	الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَيَنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظور، منظور نظر۔	وہ توت میں ان سے زیادہ مضبوط تھے	كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	اور انہوں نے زمین کو پھڑا اور اسے آباد کیا	وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا
عَاقِبَةُ	: عام عقبی، عاقبت ناندیش۔	اس سے (کہیں) زیادہ جوانہوں نے اسے آباد کیا ہے	أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا
مِنْ	: من جیٹ القوم، مجانب۔	او رکن کے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے	وَجَاءَتْهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل از غذار۔	تو اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ان ظلم کرتا	فَإِنَّ اللَّهَ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ
أَشَدَّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔	اور لیکن وہ (خود) اپنے آپ ظلم کرتے تھے۔ ⑨	كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ط
فُوَّةً	: وقت، مقوی، قوی۔	پھر (ان لوگوں کا) جنہوں نے برائی کی انجام ہوا	ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاعُوا
الْأَرْضَ	: ارض، سما، ارض مقدس۔	بہت (ہی) برا	السُّوَّاى
عَمَرُوهَا	: تعمیرات، عمرانیات۔		
أَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔		
مِمَّا	: مجانب / ماحول، ماتحت۔		
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔		
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل، بین، مبین، طور پر۔		
لِكِنْ	: لیکن۔		
أَنفُسُهُمْ	: نفس، نفسی، نظام تنفس۔		
يَظْلِمُونَ	: ظلم، ناام، مظلوم، مظلوم۔		
عَاقِبَةَ	: عام عقبی، عاقبت ناندیش۔		
أَسَاعُوا	: علامے سوء، اعمال سیئت۔		

بِهَا	وَكَانُوا	بِأَيْتِ اللَّهِ	كَذَّبُوا	أَنْ
أُنْ كَا	أُرْوَه سَبْ تَحْ	اللَّهُ كَيْ آيَتْ كُو	أُنْ سَبْ نَجْهَلِيَا	كَرْ
ثُمَّ	الْخَالقَ	يَبْدُوا	الْلَّهُ	يَسْتَهِزُءُونَ
پھر	پیدا کرنے کی	وَابْتَدَأَرْتَاهِ	اللَّهُ	عَلَيْهِ
وَ	رُجُعُونَ	إِلَيْهِ	يُعِيدَةً	وَ
وَ	الْمُجْرِمُونَ	يُبُلِّسُ	السَّاعَةُ	يَوْمَ
اوْر	وَمَالِوسْ	وَمَالِسْ	تَقْوُمُ	تَقْوُمُ
وَ	سَفَارِشْ کَرْنے والے	قِيمَت	قَاتَمْ هُوْگِي	يَوْمَ دَنْ
شَفَعُوا	مِنْ شُرَكَاءِهِمْ	لَهُمْ	يَكْنُونَ	لَهُمْ
نَهْيِنْ	اُنْ کے شرکیوں میں سے	اُنْ کے لیے	اُنْ کے لیے	اُنْ ہوں گے
وَ	بِشُرَكَاءِهِمْ	كَانُوا	وَ	وَ
کُفَرِيْنَ	اُرْپِ شرکیوں کا	سَبْ ہو جائیں گے	اوْر	اوْر
وَ	يَتَفَرَّقُونَ	يَوْمَيْدِنْ	السَّاعَةُ	يَوْمَ
اوْر	اوْر اُنْ دَنْ	اوْر قِيمَت	اوْر قَاتَمْ هُوْگِي	اوْر (جَسْ) دَنْ
عَمِلُوا	وَ	أَمْنُوا	الَّذِينَ	فَآمَّا
اوْر اُنْ سَبْ نَاعِمال کیے	اوْر سَبِ ایمان لَائے	اوْر (وَه لوگ) جو	اوْر پھر رہے	اوْر
يُحَبِّرُونَ	فِي رَوْضَةٍ	فَهُمْ	الصِّلْحَتِ	الصِّلْحَتِ
اوْر (عالیشان) باغ میں	اوْر تو وہ سَبْ	اوْر نیک	اوْر	اوْر
کَذَّبُوا	كَفَرُوا	الَّذِينَ	أَمَّا	وَ
اوْر سَبْ نَجْهَلِيَا	اوْر (وَه لوگ) جن	اوْر رہے	اوْر	اوْر
فِي الْعَذَابِ	لِقَائِ الْآخِرَةِ	فَأُولَئِكَ	بِإِيتَنَا	وَ
عذاب میں	اوْر آخرت کی ملاقات کو	اوْر تَوْه (لوگ)	اوْر آیَتْ کُو	اوْر
تُمْسُونَ	فَسْبَحَ اللَّهُ	مُحْضَرُونَ	بِإِيتَنَا	اوْر
اوْر تم سَبْ شام کرتے ہو	اوْر پَسْ اللَّهِ تَبَعِجْ (کرو)	اوْر	اوْر	اوْر

پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ی، ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

تفعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

یہ فعل پاضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

فَاعِلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

علامت "ت" اور شد میں کام کا انتہام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

آقا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ اور بھی بادا کیا جاتا ہے۔

لَقَائِ میں "لَ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔

أُولَئِكَ یہ اشارہ بجید ہے، عموماً بات میں زور دلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مسنون کا خیل ہے کہ بیہل تشیع سے مراد نماز پڑھنا ہے اس آیت میں تُمْسُونَ

سے مراد مغرب عشا اور تُصْبِحُونَ سے مراد نماز فجر اور الگی آیت میں عَشِيًّا سے مراد نماز عصر اور ظہر وُونَ سے مراد نماز ظہر ہے۔

قرآن الفاظ کاردو استعمال

لَكَبُوا	: کذب، بیانی، کذاب، تکنیب۔
بَأْيَتْ	: آیات قرآنی، آیات۔
يَسْتَهْمِعُونَ	: استہرا کرنا۔
يَبْدُوا	: ابتداء، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
يُعِيدُهُ	: اعادہ، عود کرنا۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، الداعی ایلی اخیر۔
ثُرَجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقْوُمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیمت، قوم۔
الْمُجْرِمُونَ	: جرم، مجرم، جرم اپیشہ افراد۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
شُرَكَاءِهِمْ	: شرک، شریک، مشترک۔
شُفَعَوْا	: شفاعت، شافع محشر۔
كُفَّارِينَ	: کفر، کافر، کفار، کفار کم۔
وَ	: حسن و مجال، کتاب و سنت۔
يَتَنَزَّقُونَ	: فرق، تفرق، تفریق۔
أَمْنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
الصِّلْحَتِ	: اصلاح، اعمال صالح۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
رَوْضَةٌ	: روضہ مبارکہ، ریاض الجنت۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار کم۔
لَكَبُوا	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔
لِقَائِي	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْآخِرَةُ	: یوم آخرت، اخروی زندگی۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
الْعَذَابِ	: عذاب قبر، عذاب الہی۔
مُخْضَرُونَ	: حاضر، حاضری، احضار۔
فَسِبْحَنَ	: سبحان اللہ، سبحان تیری ذات۔

(اس لیے) کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا

اور وہ ان کا نذاق اڑایا کرتے تھے۔ [10]

اَنَّ كَذَّبُوا بِأَيْتِ اللَّهِ

وَ كَانُوا بِهَا يَسْتَهْمِعُونَ [10]

ع

اللہ ہی (خلوق کو) پیدا کرنے کی ابتداء کرتا ہے

پھر وہی اُسے لوٹائے (یعنی دوبارہ پیدا کرے) گا

پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ [11]

اور (جس) دن قیامت قائم ہو گی

محرم ما یوس ہو جائیں گے [12]

اور ان کے لیے نہیں ہوں گے

اَللَّهُ يَبْدُلُ اَخْلَقَ

ثُمَّ يَعِيدُهُ

ثُمَّ اَلَيْهِ تُرْجَعُونَ [11]

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

بِئْلِسُ الْمُجْرِمُونَ [12]

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

مِنْ شَرَكَاءِهِمْ شُفَعَوْا

وَكَانُوا بِشَرَكَاءِهِمْ كُفَّارِينَ [13]

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

بِيَوْمِدِيَّتِ تَفَرَّقُونَ [14]

فَآمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا

وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحَبُّونَ [15]

وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

وَكَذَّبُوا بِأَيْتِنَا وَلِقَائِي الْآخِرَةِ

فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ

مُحْضَرُونَ [16]

حضر کیے جانے والے ہیں۔ [16]

پس اللہ کی تسیچ کرو جب تم شام کرتے ہو

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• نیارنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

وَ حِينَ تُصْبِحُونَ	وَ لَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمَوَاتِ	وَ حِينَ تُصْبِحُونَ
اور جب تم سب صح کرتے ہو تو	اور اسی کی	آسمانوں میں	ہی تعریف (ہے)	اور جب تم سب صح کرتے ہو تو
وَ الْأَرْضُ	وَ عَشِيَّاً	تُظْهِرونَ	وَ حِينَ	وَ الْأَرْضُ
اور زمین (میں) اور پچھلے پہاڑ اور	اوہ نکالتا ہے	تم سب ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو تو	اوہ نکالتا ہے	اوہ نکالتا ہے
يُخْرِجُ الْحَيَّ	وَ مِنَ الْمَيِّتِ	يُخْرِجُ الْمَيِّتِ	وَ مِنَ الْمَيِّتِ	يُخْرِجُ الْحَيَّ
زندہ کو مردہ کو	مردہ سے	اوہ نکالتا ہے	اوہ نکالتا ہے	زندہ سے
وَ مِنَ الْأَرْضِ	يُنْجِي	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	وَ مِنَ الْأَرْضِ
اوہ زندہ کرتا ہے زمین (کو)	اوہ زندہ کرتا ہے زمین (کو)	اوہ زندہ کرتا ہے زمین (کو)	اوہ زندہ کرتا ہے زمین (کو)	اوہ زندہ کرتا ہے زمین (کو)
كَذِيلَكَ	تُخْرِجُونَ	مِنْ أَيْتَهُ	أَنْ	كَذِيلَكَ
اسی طرح تم سب (ہمیں) نکالے جاؤ گے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
خَلَقَكُمْ	مِنْ تُرَابٍ	إِذَا	أَنْتُمْ	بَشَرٌ
اس نے پیدا کیا تھیں تم سب (ہمیں) نکالے جاؤ گے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
تَنْتَشِرُونَ	وَ مِنْ أَيْتَهُ	أَنْ	لِتُسْكُنُوا	خَلَقَ
تم سب پھیل رہے ہو تو اس نے پیدا کیا	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
لَكُمْ	مِنْ أَنْفُسِكُمْ	وَ مِنْ أَيْتَهُ	أَذْوَاجًا	أَنْ
تمہارے لیے تھوڑے سکون حاصل کرو تو اس کی نشانیوں میں سے	تمہارے نفوس سے بیویوں (کو)	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
إِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	أَذْوَاجًا	أَنْ
آنکی طرف اوہ اس نے بنادی درمیان مجت تھا	تمہارے نفوس سے بیویوں (کو)	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
إِنَّ	لَعْنَةً	مَوَدَّةً	لِتَعْمِلُ	لِتَسْكُنُوا
بیشک اس میں اس نے پیدا کیا	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
لَذْمَةً	وَ رَحْمَةً	وَ	لَذْمَةً	لَذْمَةً
اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور
يَتَفَكَّرُونَ	لِتَعْمِلُ	السَّمَوَاتِ	خَلْقُ	يَتَفَكَّرُونَ
تمہارے غور و فکر کرتے ہیں (جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	تمہارے نفوس سے بیویوں (کو)	آسمانوں (کا)	آسمانوں (کا)	آسمانوں (کا)
وَ	وَ	وَ	وَ	وَ
وَ حِينَ تُصْبِحُونَ	وَ لَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمَوَاتِ	وَ حِينَ تُصْبِحُونَ
اوہ زندہ ہونا تو	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ نکالتا ہے اور	اوہ زندہ ہونا تو
الْوَانِكُمْ	السِّنَاتِكُمْ	السَّمَوَاتِ	خَلْقُ	الْوَانِكُمْ
مختلف ہونا تو	تمہارے زبانوں (کا)	آسمانوں (کا)	آسمانوں (کا)	تمہارے زبانوں (کا)

- ۱۔** لَهُ اور لَكُمْ میں "ز" دراصل "ل" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

۲۔ ات اور اتہ کے آخر میں مونٹ کی علا میں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۳۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۴۔ کَ "اسم کے شروع میں شبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یاکی طرح کیا جاتا ہے۔

۵۔ ذلک کا اصل ترجمہ یا اس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

۶۔ علامت ت پیش اور آخر سے پہلے زر ہوتے ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۷۔ اس کے آخر میں ہوتے ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یاپنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۸۔ اذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے اس سے ان اطوار کی طرف اشارہ ہے جن سے گزر کر کچھ پورا انسان بتتا ہے۔

۹۔ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یاپنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ عموماً تک اور کبھی چاہیے کے کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳۔ زبانوں اور رنگوں کا فرق اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے کہ ہزاروں لوگوں میں سے ہر ایک لپنی زبان اپنے لجھ اور لپنی رنگت سے پیچھاں لیا جاتا ہے کہ وہ کس ملک کا باندھنہ ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

تُصْبِحُونَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔

الْحَمْدُ : حمد و شناخت، حمد، حمود، حماد، حمید۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض سما، سماوی۔

عَشَيْاً : عشاء، شایہ۔

تُظْهِرُونَ : نماز ظہر، ظہرانہ۔

يُخْرُجُ : خارج، آخران، وزیر خارجہ۔

الْحَيَّ : احیاء، سنت، حیات جادوال۔

مِنْ : من و عن، من جیث القوم۔

الْمَيْتِ : بموت و حیات، سامع موتی۔

وَ : شام و بحر، علم و حکمت۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، ارض مقدس۔

بَعْدَ : بعد از نماز بخیر، بعد از طعام۔

كَذِيلَكَ : کماحتہ، کا عدم، عوام کا لانعام۔

خَلَقْكُمْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

تُرَابٌ : بتربت، ابو تراب۔

بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔

تَنْتَشِرُونَ : حشر و شرمنشہ، انتشار۔

أَذْوَاجًا : زوج، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

لَتَسْكُنُوا : سکون، سکینت۔

إِلَيْهَا : مرسل الی، الداعی الی الیخیر۔

بَيْنَكُمْ : میں میں، بین الانقوای۔

مُوَدَّةً : مودت و محبت۔

رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحموم۔

فِي : فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔

لَقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، قوی زبان۔

يَتَفَكَّرُونَ : تفکر، متفکر، تفکر، تفکرات۔

حَقْ : خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔

اِخْتِلَافُ : خلاف، اختلاف، مختلف۔

السِّنَنَاتُكُمْ : انسان، انسانی تعصب، انسانیات۔

الْوَانِكُمْ : تلوان، متلوان، مزاج۔

اور جب تم صح کرتے ہو۔ ^[17]

اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور پچھلے پہر

اور جب تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔ ^[18]

وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے

اور وہ مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے

اور وہ زمین کو اسکے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے

اور اس طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔ ^[19]

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ

خَلَقْكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا آتَنُتُمْ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اچانک تم

بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ^[20]

وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ

(کئی حاتمیں بدلتے کے بعد) انسان ہو کر (جایجا) پھیل رہے ہو۔ ^[20]

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ

خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَذْوَاجًا اُس نے تمہارے لیے تھیں میں سے بیویاں پیدا کیں

تاکہ تم ان کی طرف (جاکر) سکون حاصل کرو

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی

بے شک اس میں یقیناً نشانیوں بیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ^[21]

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا

خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَأَخْتِلَافُ السِّنَنَاتُكُمْ وَالْوَانِكُمْ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا الگ الگ ہونا

وَ	^٤ الْعُلَمَيْنَ ^{٢٢}	لَا يَتِي	فِي ذَلِكَ	إِنَّ
اور	علم والوال کے لیے	یقیناً نشانیاں (ہیں)	اس میں	بے شک
النَّهَار	وَ الْنَّهَار	بِاللَّيْلِ	مَنَامُكُمْ	مِنْ أَيْتِهِ
(دن کو)	اور رات کو	رَاتُ كُو	تَهَارَا سُونَا	آس کی نشانیوں میں سے
١	فِي ذَلِكَ	إِنَّ	مِنْ فَضْلِهِ ط	أَبْتِغَاوُكُمْ
		اس کے فضل سے	بے شک	اور تمہارا تلاش کرنا
٥	مِنْ أَيْتِهِ	وَ	لِسْمَعُونَ ^{٢٣}	لَا يَتِي
		اور	یقیناً نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے (جو) وہ سب سنتے ہیں اور
٩	طَمَعًا	وَ	خُوفًا	الْبَرْقَ
	اور اُمید دلانے کے لیے		ڈرانے بھلی	بِرِيْكُمْ
	فِيْحُى	مَاءٌ	مِنَ السَّمَاءِ	يَنْزُلُ
	پھر وہ زندہ کرتا ہے	پانی	آسمان سے	وَ
١	فِي ذَلِكَ	إِنَّ	بَعْدَ مَوْتَهَا	الْأَرْضَ
		اس کی موت (دیانی) کے بعد	بے شک	بِهِ
٥	مِنْ أَيْتِهِ	وَ	يَعْقِلُونَ ^{٢٤}	لَا يَتِي
		اور	یقیناً نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے (جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں اور
	الْأَرْضُ	وَ	السَّمَاءُ	تَقْوَمَ
زمین	اور	آسمان	قا۝م ہیں	أَنْ
٣	دَعْوَةٌ ص	دَعَاكُمْ	إِذَا	بِأَمْرِهِ ط
	ایک بار پکارنا	وہ پکارے گا تمہیں	جب	ثُمَّ
٦	أَنْتُمْ	أَنْتُمْ	إِذَا	إِذَا
	اور	تم	(تو) اچانک	إِذَا
٩	تَخْرُجُونَ ^{٢٥}	وَ	تم سب باہر نکل آؤ گے	مِنَ الْأَرْضِ ص
	اور			زمین سے
	الْأَرْضُ ط	وَ	فِي السَّمَوَاتِ ^{١١}	مَنْ
زمین (میں)	اور	آسمانوں میں		لَهُ

- ① ذَلِكَ کا اصل ترجمہ "یا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ② شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- ③ اُن اور اُن کے آخر میں اور ذ فعل کے شروع میں مُؤنث کی علامت ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ④ اسم کے شروع میں "لَ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا کی، کے کیا جاتا ہے۔
- ⑤ یا "اہ" اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا یا بین، پنے کیا جاتا ہے۔
- ⑥ گُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا تمہارا یا بین، پنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
- ⑦ پکا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پکھی کا، کی، کے، کے، کو کبھی بیب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
- ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ⑨ یعنی جب بھلی چکتی ہے تو تم درتے ہو کہ کہیں فعل زیادہ بارش سے برا بانہ ہو جائے اور تم امید بھی رکھتے ہو کہ بارش کی وجہ سے فعل اچھی ہو گی۔
- ⑩ إِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔
- ١١ یہ فعل ہاضمی ہے لیکن إِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
- ١٢ لَهُ میں "لَ" دراصل "لَ" تھا یہ پڑھنے میں آسمانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
- ١٣ مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

فِي	بنی الفور، فی الحقيقة، فی نفس.
لَأْيَتْ	آیت، آیات، قرآن آیات۔
لِلْعَالَمِينَ	الله العالمین، اقوام عالم۔
مِنْ	من، عن، من حیث القوم۔
بِاللَّيْلِ	لیل، نہار، لیلة القدر۔
النَّهَارِ	نہار منه، لیل و نہار، نہاری۔
فَضْلِهِ	فضل، فضیلت، فضل، فضلاء۔
يَسِّمَعُونَ	سمع بصر، آلہ سماعت، سمع خراشی۔
يُرِيْكُمْ	رویتیت بالال، مرئی اشیاء۔
البَرْقَ	برق، فرقہ، برقی رو۔
خُوفًا	خوف، خائف، خوف و هراس۔
طَمَعًا	مطبع نظر، لائق و طمع۔
وَ	شام و سحر، طاوس و بباب۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، منزل من الله۔
مِنْ	مجانب، من حیث القوم۔
مَاءً	ماء الحیات، ماء الاحم۔
فِيْخِي	احیائے سنت، حیات جادوں۔
بِهِ	باکل، بالشانہ۔
الْأَرْضَ	ارض و سما، ارض مقدس، اراضی۔
بَعْدَ	بعد اذ طعام، بعد اذ نماز عشاء۔
مَوْتَهَا	موت و حیات، سیاع موتی۔
لَقَوْمِ	قوم، اقوام، من حیث القوم۔
يَعْقُلُونَ	عقل، عاقل، معقول۔
تَقْوُمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
السَّمَاءُ	كتب سماویہ، ارض و سما، اراضی۔
بِأَمْرِهِ	امر، آمر، یامور، امر بالمعروف۔
دَعَائِكُمْ	دعاء، دعوت، دائی، مدعاو۔
تَخْرِجُونَ	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
السَّمَوَاتِ	كتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْأَرْضِ	ارض و سما، کرۂ ارض، اراضی۔

بے شک اس میں

یقیناً علم والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔⁽²²⁾

إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَأْيَتِ لِلْعَالَمِينَ⁽²²⁾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے۔

تمہارا رات اور دن کو سونا

اور تمہارا اس کے فضل سے (ص) تلاش کرنا

بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔⁽²³⁾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے (ک)

وہ تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بھلی دھاتا ہے

اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے

پھر وہ اس کے ذریعے زمین کو زندہ کرتا ہے

اس کی موت (یعنی بخیر ہونے) کے بعد

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔⁽²⁴⁾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ

تَقْوُمَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ⁽²⁵⁾ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں

پھر جب وہ تمہیں پکارے گا

زمین سے ایک بار پکارنا

دُعَوَةً مِنَ الْأَرْضِ⁽²⁶⁾(تو) اپاں ک تم سب باہر نکل آؤ گے۔⁽²⁵⁾وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ⁽²⁷⁾ اور اسی کا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے

الَّذِي	هُوَ	وَ	قَنِتُونَ <small>(26)</small>	لَهُ	كُلٌّ
جو	(ہے)	اور	سب فرمابردار (بین)	اسی کے	تمام
هُوَ	وَ	يُعِيدَةٌ <small>وَ ثُمَّ</small>	الخَالقَ	يَبْدَأُ	
وہ بھلی بار پیدا کرتا ہے		چھر وہ لوٹائے گا سے	خلقون (کو)		
الْأَعْلَى	الْمَثُلُ	لَهُ	عَلَيْهِ	أَهَوَنُ	
اعلیٰ	مثال (ہے)	اور	اس پر	بہت آسان (ہے)	
هُوَ الْعَزِيزُ	وَ الْأَرْضُ	وَ	فِي السَّمَاوَاتِ		
وہی انتہائی غالب	اور	زمین (میں)		آسمانوں میں	
مِنْ أَنْفُسِكُمْ	مَثَلًا	لَكُمْ	ضَرَبَ	الْحَكِيمُ	
		تمہارے لیے	ایک مثال	اُس نے بیان کی	بہت حکمت والا
مَلَكَتْ	مِنْ مَا	لَكُمْ	فَإِنْتُمْ	هَلْ	
مالک ہوئے	(ان غلاموں) میں سے	تمہارے لیے	کوئی شریک (ہے)	کیا	
رَزْقَنُكُمْ	فِي مَا	مِنْ شُرَكَاءَ	أَيْمَانُكُمْ		
ہم نے رزق دیا تھیں	(اس پیروں) میں جو	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک (ہے)		
كَحِيفَتِكُمْ	تَخَافُوهُمْ	سَوَاءٌ	فِيهِ	فَإِنْتُمْ	
		تم سب ڈرتے ہو ان سے	کہ (پس تم) (اور وہ) اس میں	برابر (ہو جاؤ)	
الْأَيْتِ	نَفْصُلُ	كَذِيلَ	لَقَوْمٍ	أَنْفُسُكُمْ	
اپنے (براہ کے) لوگوں سے	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	ایسی طرح	ہم کو ایسی طرح	آپنے	
الَّذِينَ	اتَّبَعَ	بَلِ	يُعْقِلُونَ <small>(28)</small>	ظَلَمُوا	
جن		بلکہ		ہم کے بغیر	
يَهْدِيُ	فَمَنْ	أَهْوَاءُهُمْ	لَهُمْ	أَهْوَاءُهُمْ	
ہدایت دے سکتا ہے		پھر کون	علم کے بغیر	اپنی خواہشات (کی)	سب نے ظلم کیا
مِنْ نَصِيرِينَ	لَهُمْ	وَمَا	اللَّهُ	أَضَلَّ	
		اور نہیں	اللَّهُ (ن)	ان کے لیے	کوئی مدد کرنے والوں میں سے

- ① **لَهُ كُلُّ** اور **لَهُمْ** میں "لَهُ" دراصل "لِهِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
- ② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- زبر ہو وہ اسم اس فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
- ③ شروع میں علامت "أَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
- ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ④ **هُوَ كَبِيرٌ** ہو تو اس میں تکلیف کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔
- اس سلسلے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ انتہائی، خوب یا بہت کیا گیا ہے۔
- ⑤ ضرب کا لفظی ترجمہ اس نے نہیں لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں **مَثَلًا** ہو تو اس سے مراد بیان کیا ہوتا ہے۔
- ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- من کا اصل ترجمہ سے ہے ضرور ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
- "كَ" اس کے شروع میں شبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، اند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
- من کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

كُلٌّ	: کل نبیر، کل کائنات۔
يَبْدُوا	: ابتداء، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقُ	: خلق، تخلیق، خالق، خلقت۔
يُعِيدُهُ	: اعادہ، عود کر آتا۔
عَلَيْهِ	: علیہم، علی الاعلان، علی اصح۔
الْمَثَلُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْأَعْلَى	: ادنیٰ و اعلیٰ، عالی شان۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
الْحَكِيمُ	: حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل۔
مِنْ	: مighbاب، من حیث القوم۔
أَنْفُسُكُمْ	: نفساني، نظام تنفس۔
مَا	: ماحول، ما فوق الغطرست۔
مَلَكُوتُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
أَيْمَانُكُمْ	: بینین و دیار، میمنہ و میسرہ۔
شُرُكَاءُ	: شرک، شرک، شراکت۔
رَزْقُكُمْ	: رزق، رازق، رزاق۔
سَوَاءُ	: مساوی، مساوات۔
خَافُونَهُمْ	: خوف، خوف و هراس۔
كَعْيَقَةُكُمْ	: کما حقہ / خوف، خائف۔
نُفَصِّلُ	: تفصیل، منفصل، تفصیلات۔
لَقَوْمٍ	: قوم، قومیت، قومی زبان۔
لِقَوْمٍ	: (لہذا)، احمد اللہ۔
يَعْقُلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
اَتَيَّعَ	: اتباع، تابع، تعقیب سنت۔
اَهْوَاعُهُمْ	: ہوائے نفس۔
يَهْدِيُ	: ہادی، ہدایت، ہادی کائنات۔
أَضَلَّ	: ضلالات و گمراہی۔
وَ	: راحت و سکون، حج و عمرہ۔
نَصْرِيْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

سب اُسی کے فرمابندردار ہیں۔ ^[26]

اور وہی (اللہ) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

پھر وہی اُسے لوٹائے گا اور وہ اُس پر بہت آسان ہے

کُلُّ لَهُ قَنْتُونَ ^[26]

وَهُوَ الَّذِي يَبْدُو الْخَالقَ

ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهُوَنُ عَلَيْهِ

وَلَهُ الْمِثَلُ الْأَعْلَى

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا

مِنْ أَنْفُسِكُمْ

هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ

فِي مَارَازَقْنُكُمْ فَأَنْتُمْ

فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

كَبِيرُتُكُمْ أَنْفُسَكُمْ

كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ^[28]

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

اَهْوَاعُهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

فَمَنْ يَهْدِي

مِنْ أَضَلَّ اللَّهُ

وَمَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرٍ

اور اُسے (اللہ) کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں ہیں۔ ^[29]

اور اُسی کی اعلیٰ مثال ہے (یعنی اوپری شان)

آسانوں اور زمین میں

اور وہی انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ^[27]

اُس نے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے۔

تمہارے نفسوں (یعنی خود تمہی) میں سے

کیا تمہارے لیے (ان غلاموں) میں سے جنم کے

تمہارے دامیں ہاتھ مالک ہیں کوئی شریک ہیں

اُس (چیز) میں جو ہم نے تمہیں رزق دیا؟ کہ تم (اور وہ)

اس میں برابر ہو جاؤ، (اور کیا) تم ڈرتے ہو ان سے

اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنے کی طرح

اسی طرح ہم کھول کھول کر آیات بیان کرتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ^[28]

بلکہ (اُن لوگوں نے) جہنوں نے ظلم کیا پیروی کی

اپنی خواہشات کی علم کے بغیر

پھر (اُسے) کون بدایت دے سکتا ہے

جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو

اور اُنکے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں ہیں۔ ^[29]

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

• نیلا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

فَاطِرَتَ اللَّهِ	فِطْرَةَ اللَّهِ	حَنِيفًا	حَنِيفًا	وَجْهَكَ	لِلَّدِينِ	وَجْهَكَ	لِلَّدِينِ	فَاقِمُ	فَاقِمُ
اللَّهُ کی فطرت کو (افتخار کیجیے)	(کیسو (بُوکر))	دین کے لیے	دین کے لیے	پنا پچھہ	پنا پچھہ	پس آپ سیدھا رکھیں	پس آپ سیدھا رکھیں	پس آپ سیدھا رکھیں	پس آپ سیدھا رکھیں
لَا تَبْدِيلَ	لَا تَبْدِيلَ	عَلَيْهَا	عَلَيْهَا	النَّاسَ	النَّاسَ	فَطَرَ	فَطَرَ	الَّتِي	الَّتِي
نہیں کوئی بدلتا (جاز)	نہیں کوئی بدلتا (جاز)	اُس پر	اُس پر	لوگوں کو	لوگوں کو	اُس نے پیدا کیا	اُس نے پیدا کیا	جو کہ	جو کہ
لِكِنْ	لِكِنْ	وَ	وَ	الْقِيمُ	الْقِيمُ	ذَلِكَ	ذَلِكَ	لِخَلْقِ اللَّهِ	لِخَلْقِ اللَّهِ
لیکن	لیکن	اور	اور	سیدھا	سیدھا	بھی	بھی	اللَّهُ کی بنائی ہوئی (نظرت) کو	اللَّهُ کی بنائی ہوئی (نظرت) کو
إِلَيْهِ	إِلَيْهِ	مُنْبِيَّينَ	مُنْبِيَّينَ	لَا يَعْلَمُونَ	لَا يَعْلَمُونَ	أَكْثَرَ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	النَّاسِ
او	او	سب	سب	سب	سب	لوگ	لوگ	سب رجوع کرنے والے	سب رجوع کرنے والے
وَ	وَ	وَ أَقِيمُوا	وَ أَقِيمُوا	أَتُقْوَهُ	أَتُقْوَهُ	وَ	وَ	الصَّلَاةَ	الصَّلَاةَ
اور	اور	نماز	نماز	اور تم سب قائم کرو	اور تم سب قائم کرو	اُثر	اُثر	او	او
لَا تَكُونُوا	لَا تَكُونُوا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	لَا تَكُونُوا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	دِينُهُمْ	دِينُهُمْ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ
تم سب مت ہو جاؤ	تم سب مت ہو جاؤ	(ان) سے جن	(ان) سے جن	مشکول میں سے	مشکول میں سے	اُپنے دین کو	اُپنے دین کو	اُپنے دین کو	اُپنے دین کو
حِزْبٌ	كُلْ	شِيَعًا	شِيَعًا	كَانُوا	كَانُوا	وَ	وَ	بِيَهُمْ	دِينُهُمْ
گروہ	کل	کئی گروہ	کئی گروہ	وہ سب ہو گئے	وہ سب ہو گئے	اور	اور	بیان	بیان
النَّاسُ	النَّاسُ	مَسَ	مَسَ	وَإِذَا	وَإِذَا	لَدِيْهُمْ	لَدِيْهُمْ	لَا	لَا
لوگوں (کو)	لوگوں (کو)	اور جب	اور جب	سب خوش (بیں)	سب خوش (بیں)	اُن کے پاس (بے)	اُن کے پاس (بے)	اُس پر جو	اُس پر جو
إِلَيْهِ	إِلَيْهِ	مُنْبِيَّينَ	مُنْبِيَّينَ	رَبَّهُمْ	رَبَّهُمْ	دَعَوْا	دَعَوْا	ضُرُّ	ضُرُّ
او	او	سب رجوع کرتے ہوئے	سب رجوع کرتے ہوئے	اپنے رب (کو)	اپنے رب (کو)	کوئی تکلیف	کوئی تکلیف	کوئی طرف	کوئی طرف
فَرِيقٌ	فَرِيقٌ	إِذَا	إِذَا	رَحْمَةً	رَحْمَةً	مِنْهُمْ	مِنْهُمْ	أَذَاقَهُمْ	أَذَاقَهُمْ
اچانک	اچانک	اکی گروہ	اکی گروہ	وہ چکھاتا ہے	وہ چکھاتا ہے	اپنی طرف سے	اپنی طرف سے	کوئی رحمت	کوئی رحمت
لِيَكُفُرُوا	لِيَكُفُرُوا	يُشْرِكُونَ	يُشْرِكُونَ	بِرَبِّهِمْ	بِرَبِّهِمْ	مِنْهُمْ	مِنْهُمْ	ثُمَّ إِذَا	ثُمَّ إِذَا
اُن میں سے	اُن میں سے	اپنے رب کے ساتھ	اپنے رب کے ساتھ	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	اپنے رب کے ساتھ	اپنے رب کے ساتھ
تَعْلَمُونَ	تَعْلَمُونَ	فَسَوْفَ	فَسَوْفَ	فَتَمَتَّعُوا	فَتَمَتَّعُوا	أَتَيْنَاهُمْ	أَتَيْنَاهُمْ	بِيَهُمْ	بِيَهُمْ
کالانگ	کالانگ	پھر عقریب	پھر عقریب	سو تم سب فائدہ اٹھا لو	سو تم سب فائدہ اٹھا لو	اُن کی وجہ	اُن کی وجہ	هم نے دیا انہیں	هم نے دیا انہیں

۱۔ اسم کے شروع میں "لے" کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا، کے کیا جاتا ہے۔

۲۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۳۔ لے کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں پوری جس کی نظری اور ترجمہ کو کی نہیں کیا جاتا ہے۔

۴۔ ذلک کا اصل ترجمہ یا اس کے بھی کر دیا جاتا ہے۔ ضرورتا ترجمہ یا یا اس کے بھی کر دیا جاتا ہے۔

۵۔ لے کے بعد فعل کے آخر میں ون ہوتا ہے اس میں کامنہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۶۔ مُنْبِيَّینَ دراصل مُنْبِيَّینَ تھا اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے بہاں قاعدے کے مطابق و کی زیر پھٹلے حرف کو دے کر اسے میں سے بدلا گیا ہے۔

۷۔ لے کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ذلف" ہو جاتا ہے۔

۸۔ اسم کے آخر میں واحد مکمل کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۹۔ لے کے بعد فعل کے آخر میں فا ہوتا ہے۔ میں سب کو کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۰۔ هُمْ یا هُنْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں انہیں کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ پا کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کے، کے، کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ إذا کا ترجمہ عموماً جب اور اکثر اس میں شرعاً کا مفہوم ہوتا ہے اور اکثر اسکے بعد فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے اور کبھی إذا کا ترجمہ اچانک بھی ہوتا ہے۔

۱۳۔ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۴۔ علامت "ت" اورشد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

فَاقِمٌ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَجْهَكَ	: وجہ، توجہ، علی وجہ، انصیرت۔
لِلَّدِينِ	: دین اسلام، دین داری۔
حَنِيفًا	: دین حنیف۔
فَطَرَتَ	: فطرت، فطرتی طور پر، فطرت۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔
تَبْدِيلٌ	: تغیر و تبدل، تبدیل، تباول۔
لَخْقٍ	: خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
أَكْثَرٌ	: کثرت، کثیر، اکثر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لَا	: لاعلان، لا جواب، لاتعداد۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عام، معلوم، تعلیم، معلم۔
مُنْيَيْنَ	: انبات الہند۔
إِلَيْهِ	: الدائی الی الخبر، مکتوب الیہ۔
أَقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الْمُشْرِكُونَ	: المشرک، شرک، شرک، شرکت۔
فَرَقُوا	: متفرق، تفرقی، تفرقة بادی۔
حِزْبٌ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
فَرَحْتُ	: فرحت، مفرح قلب، تفرخ۔
مَسَّ	: مس، مساں، مس کرنا۔
صُرُّ	: مضر صحت، ضرر سماں، ضرار۔
دَعَا	: دعا، دعوت، داعی، مدعاو۔
أَذَاقَهُمْ	: ذائقہ خوش ذائقہ، بدذاائقہ۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
فَرِيقٌ	: متفرق، فرق، فرقہ واریت۔
مَنْهُمْ	: مجانب، من جیث القوم۔
يُشْرِكُونَ	: شرک، شرک، شرکیں کہ۔
لِيَكُفُرُوا	: کفر، کافر، کفران نعمت۔
فَتَمَتَّعُوا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عام، تعلیم، معلومات۔

فَاقِمٌ وَجْهَكَ لِلَّدِينِ حَنِيفًا پس آپ یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین کیلیے سیدھا کھیں
اللہ کی (اُس) فطرت کو (اختیار کیجیے)

فُطْرَتَ اللَّهِ جس (نظرت) پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا
اللہ کی بنائی ہوئی (نظرت) کو کسی طرح بدلتا (جاں) نہیں

الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَالِقِ اللَّهِ
ذلِكَ الدِّينُ الْقِيمُ ۖ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
مُنْيَيْبِينَ إِلَيْهِ
وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
مِنَ الَّذِينَ فَرَقُوا
دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ
وَإِذَا مَسَ النَّاسَ ضُرٌّ
دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُنْيَيْبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا
أَذَا قَاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةٌ
إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ
لِيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ
فَتَتَّعَوُّا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ
سوانحہ اٹھاؤ، پھر جلد ہی تم جان لو گے۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَهُوَ	^③ سُلْطَنًا	عَلَيْهِمْ	^② أَنْزَلْنَا	^① أَمْ
(ک) پس وہ	کوئی ریل	اُن پر	ہم نے نازل کی	کیا
^⑥ يُشَرِّكُونَ	^⑤ بِهِ	كَانُوا	^⑤ بِمَا	^④ يَتَكَلَّمُ
وہ بول کر بتاتی ہو	وہ سب ہیں	اسکے ساتھ	جس کو	وہ بول کر بتاتی ہو اور اس سے پہلے
فَرِحُوا	^③ ^⑧ النَّاسَ رَحْمَةً	أَذَقْنَا	^⑦ وَإِذَا	
وہ سب خوش ہو جاتے ہیں	کوئی رحمت	ہم پچھاتے ہیں	اور جب	کوئی کامہ بہت سی ترجیح کرتا ہے۔
^⑧ قَدَّمَتْ	^⑤ بِمَا	^③ ^⑧ سَيِّئَةً	^⑧ وَإِنْ تُصِبُّهُمْ	^⑤ بِهَا طَ
آسے بھیجا	آگے بھیجا	کوئی برائی	پہنچتی ہے انہیں	اور اگر
^⑨ أَوْ	^③ ^⑥ يَقْنَطُونَ	^⑦ هُمْ	^⑦ إِذَا	^⑨ أَيْدِيهِمْ
کیا اور	وہ سب	وہ سب	اچانک	اچانک ہاتھوں (ن)
يُبَسِّطُ	اللَّهُ	^⑪ أَنَّ	^⑩ يَرَوَا	لَمْ
وہ کشادہ کرتا ہے	اللَّه	کہ پیش ک	ان سب نے دیکھا	نہیں
يُقْدِرُ طُ	وَ	يَشَاءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ
وہ نکل کرتا ہے	اور	وہ چاہتا ہے	جس کے لیے	رزق (کو)
^⑩ يُؤْمِنُونَ	^⑬ لِقَوْمٍ	^⑫ لَاهِيٰتٍ	^⑫ إِنَّ	^⑩ لَمْ
وہ سب ایمان لاتے ہیں	یقیناً نشانیاں	(ان) لوگوں کے لیے	بے شک	کمال کیا کامہ بہت سی ترجیح کرتا ہے۔
^{١٤} وَابْنَ السَّيِّيلِ	^{١٤} حَقَّهُ	^{١٤} ذَا الْقُرْبَى	فَات	^{١١} أَنَّ
اور راستے کا بیٹا (مسافر)	اور مسکین	اس کا حق	سو آپ دیں	کامہ ممکن نہیں۔
وَجْهَ اللَّهِ	يُرِيدُونَ	لِلَّذِينَ	خَيْرٌ	^{١٢} ذِلِّكَ
(اللَّه کا چہرہ (خوشنودی)	وہ سب چاہتے ہیں	(ان لوگوں) کے لیے جو	بہتر (ہے)	ذلیل کا بیٹک کرتا ہے، اسی لیے کامہ اُن کیا گیا ہے۔
^{٣٨} هُمُ الْمَفْلُحُونَ	وَ	^{١٢} أُولَئِكَ	وَ	^{١٢} ذِلِّكَ
اور جو	ہی سب فلاپانے والے (ہیں)	وہی (لوگ)	اور	ذلیل کے لیے استعمال ہوتا ہے، اسکا اشارہ بیدار کے لیے استعمال ہوتے ہیں، انکا اصل ترجمہ یہ، اسیاں کیا جاتا ہے، بھی ضرورتا ترجمہ یہ، اسیاں بھی کردیا جاتا ہے۔
فِي أَمْوَالِ النَّاسِ	لَيَرِبُّوا	مِنْ رِبَّا	أَتَيْتُمْ	^{١٣} قَوْدٌ لِفَظًا اور معنی جمع ہے، اس لیے
لوگوں کے مالوں میں	تاکہ وہ بڑھتا رہے	سودے	تم دو	ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

نازل، نزول، منزل من اللہ۔	أَنْزَلَنَا
علیٰ حمد، علی الاعلان، علی العموم۔	عَلَيْهِمْ
کلام، سختم، انداز تکم۔	يَتَكَلَّمُ
مانشاء اللہ، ماحول، ماخت۔	بِمَا
خوش ذائقہ، بدذا قہ۔	أَذْقَنَا
فرحت، بفرج قلب، تفرخ۔	فَرِحُوا
مصیبت، مصائب۔	تُصِيبُهُمْ
علماء سوء، اعمال سیئہ۔	سَيِّئَةً
قدام، قدم، خیر مقدم۔	قَدَّمْتُ
بید، بپنا، بی طولی، برفع الیدین۔	أَيْدِيهِمْ
شام و سحر، شان و شوکت۔	وَ
روجیت بلال، مری اشیا۔	يَرْدَوْا
بساط لپیٹ دی۔	يَبْسُطُ
رزق، رازق، رزاں۔	الرِّزْقَ
الحمد للہ، الہذا۔	لِتَنَ
مانشاء اللہ، ان شاء اللہ۔	يَشَاءُ
فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔	فِي
الہذا، الحمد للہ / قوم، اقوام۔	لَقَوْمٍ
ایمان، موسمن، امن۔	يُؤْمِنُونَ
قرب، قریب، تقرب، اقربا۔	الْقُرْبَى
حق باطل، حققت، حق گوئی۔	حَقَّةٌ
مسکین، مساکین۔	الْمُسْكِينُونَ
ابناء جامعہ، ابن الوقت۔	ابْنَ
خیر و شر، خیر و عافیت، خیریت۔	خَيْرٌ
وجہ، توجہ، علی وجہ الصیرت۔	وَجْهٌ
فوز و فلاح، فلاحی ادارہ۔	الْمُفْلِحُونَ
ربا، لیبڈبوا۔	رِبَّاً، لَبِدْبُوَا
مال و متاع، ثیم کمال، مالیت۔	أَمْوَالٍ
عوام الناس، عامۃ الناس۔	الثَّالِثِينَ

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے
کہ وہ (ان کو وہ جیز) بول کرتا ہے ہو
جس کو وہ اُس (اللہ) کے ساتھ شریک کر رہے ہیں۔⁽³⁵⁾

اور جب ہم لوگوں کو کوئی رحمت چکھاتے ہیں
(تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں)
اور اگر انہیں کوئی برائی (المصیب) پہنچتی ہے
اُس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا
(تو) اپنک وہ نامید ہو جاتے ہیں۔⁽³⁶⁾

اور (جل) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیش اللہ
رزق کو کشاہد کرتا ہے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
اور (جس کے لیے چاہتا ہے) وہ تنگ کر دیتا ہے۔

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔⁽³⁷⁾

سو آپ قربت والے کو اس کا حق دیں
اور مسکین اور مسافر کو (بھی)
بھی ہمتر ہے ان (لوگوں) کے لیے جو
اللہ کا چہرہ (یعنی اُسکی خوشنودی یا سکارا دیدار) چاہتے ہیں
اور وہی (لوگ) ہی فلاں پانے والے ہیں۔⁽³⁸⁾

اور جو تم کوئی سود (پر قرض اس لیے) دو
تاک وہ لوگوں کے مالوں میں بڑھتا رہے
لیکر بیوائی اموال الناس

أَتَيْتُمْ	وَمَا	عِنْدَ اللَّهِ	يَرْبُوا	فَلَا
تم دو	اور جو	اللَّهُ کے ہاں	وہ بڑھتا	تو نہیں
فَأُولَئِكَ	وَجْهَ اللَّهِ	ثُرِيدُونَ	مِنْ زَكْوَةِ	
(توہی) (لوگ)	اللَّهُ کا چہرہ	تم سب چاہتے ہو	زکوٰۃ سے	
خَلَقْتُمْ	الَّذِي	الَّلَّهُ	هُمُ الْمُضْعِفُونَ	
پیدائیا تمہیں	جس نے	اللَّهُ تعالیٰ	(39)	
هُنَّ سَبَّابُوْنَ	ثُمَّ يُحِيِّكُمْ ط	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	
ہی سب (ثواب کو) کئی گناہ رہانے والے (ہیں)	پھر وہی موت دے گا تمہیں	پھر وہ زندہ کرے گا تمہیں	پھر رزق دیا تمہیں	
مِنْ ذَلِكُمْ	يَفْعَلُ	مِنْ	مِنْ شَرِّ كَآئِكُمْ	هَلْ
من میں سے	وہ کرتا ہو	جو	تمہارے (بنائے) شر کاء میں سے کوئی (ہے)	کیا
عَمَّا	تَعْلَى	وَ	سَبْحَنَهُ	مِنْ شَيْءٍ ط
اس سے جو	بہت بلند ہے	اور	وہ پاک ہے	کسی چیز سے
وَالْبَحْرِ	فِي الْبَيْرِ	الْفَسَادُ	ظَاهِرٌ	يُشْرِكُونَ
اور سمندر (میں)	خشکی میں	فساد	ظاہر ہو گیا	(40)
بَعْضٌ	لِيُذِيقُهُمْ	أَيْدِي النَّاسِ	كَسَبَتْ	بِـ
بعض (اس کا)	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تاکہ وہ مزہ چکھائے انہیں	کمایا	وہ سب شریک تھہراتے ہیں
قُلْ	يَرْجِعُونَ	لَعَلَّهُمْ	عَمِلُوا	الَّذِي
آپ کہہ دیجیے	سب رجوع کریں	تاکہ وہ	ان سب نے عمل کیا	جو
كَانَ	فَإِنْظُرُوْا	كَيْفَ	سِيرُوا	
ہوا	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	تم سب چلو پھر وہ کیا	
أَكْثُرُهُمْ	كَانَ	مِنْ قَبْلُ ط	الَّذِينَ	عَاقِبَةٌ
ان کے اکثر	تحے	(ان) سے پہلے (تحے)	(ان لوگوں کا) جو	انجام
لِلَّدِيْنِ الْقَيْمِ	وَجْهَكَ	فَاقِمُ	مُشْرِكِيْنَ	
سیدھے دین کی طرف	لبنا چہرہ	لبنا چہرے	لبنا آپ سیدھار کھیں	سب شرک کرنے والے

یَرْبُوا کے آخر میں واصل لفظ کا حصہ ہے جبکہ "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

وَجْهَ اللَّهِ سے مراد اللَّه کے چہرے کا دیدار یا اس کی رضا خوشنودی ہے۔

هُمُ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

نُکْہ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس کبھی کیا جاتا ہے۔

ذَلِكَ سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذَلِكَ سے ذَلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

ڈبل حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

تُ اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

عَمَّا دراصل عَنْ + ما مجموعہ ہے۔

ثُ فل کے آخر میں اور اس کے آخر میں واحد مونثی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فعل کے شروع میں "ب" اور آخر میں زبر ہو تو اس "ل" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے کبھی کیا جاتا ہے۔

اس کے شروع میں "ل" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا کی، کے کو کیا جاتا ہے جبکہ یہاں ضرور تاکی طرف کیا گیا ہے۔

بِرَبِّنِیک، ربِّ حرام ہے۔	بَرَبُّوْنَا
عِنْدَ اللَّهِ، عِنْدَ النَّاسِ، عِنْدِنِی۔	عِنْدَ
ماحول، ماشاء اللہ، ماجرا۔	مَا
منجانب، من حیثِ القوم۔	مِنْ
ازادہ، مرید، مراد۔	تُرِيدُونَ
وجہ، توجہ، علی وجہِ بصیرت۔	وَجْهَةَ
الْمُصْعَفُونَ: ذو اضعافِ اقل۔	الْمُصْعَفُونَ
خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	خَلَقْكُمْ
موت وحیات، حیاتی مماثی۔	يُمِيتُنَّكُمْ
حیات، احیائے سنت۔	يُحْيِيْكُمْ
فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	يَفْعَلُ
سبحانہ، سُبْحَانَهُ	سُبْحَنَهُ
ظاهر، مظہر، ظہور۔	ظَاهِرَةَ
فساد، فسادہ، فاسد، فاسدی	الْفَسَادُ
بڑی افواج، بحر و سیرہ عظیم۔	الْبَرِّ
بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحرِ هند۔	الْبَحْرُ
بکبِ حال، اکتسابِ فرض۔	كَسَبَتْ
یدی، یہاں یہ طولی، رفع الیدین	أَيْدِي
ذائق، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	لِبِّيْذِيْقَمْهُ
عمل، عمال، معمول، تعیل۔	عَمَلُوا
رجوع، رجعت پندی۔	يَرْجُعُونَ
قول، مقولہ، قول ازیز۔	قُلْ
سیر و ترقی، سیر و سیاحت۔	سِيرُوْفَا
فی الحال، فی الحقيقة۔	فِي
نظر و نظرہ، منظر، منظور۔	فَانْظُرُوْرَا
کیفیت، بہر کیف۔	كَيْفَ
عام، عقی، نناعقیت اندیش۔	عَاقِبَةَ
شک، مشرک، شرکت۔	مُشْرِكِينَ
قام، قیام، مقیم، قوم۔	فَاقِمُ
وجہ، توجہ، علی وجہِ بصیرت۔	وَجْهَكَ

تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا
اور جو تم زکوٰۃ سے دو
(جس سے تم اللہ کا چھروہ (اُس کی خوشنودی یادی دار) چاہتے ہو
تو وہی لوگ ہی (ثواب کو کئی گتابڑھانے والے ہیں) ^[39]

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ ذَكْوَةٍ
تُرْيَدُونَ وَجْهَ اللَّهِ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعُفُونَ

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
نُّمَرَّدَّزَقَكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ
نُّمَمْ يُحِيِّيْكُمْ طَهْلُ
مِنْ شُرَكَآءِكُمْ مَمْ

يَفْعَلُ مِنْ ذُلْكُمْ مِنْ شَيْءٍ
سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى
عَمَّا يُشَرِّكُونَ

ظَاهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ
لِيُذِيقُهُمْ بَعْضَ الَّذِي

عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجُونَ
قُلْ سِيرُوْرَا فِي الْأَرْضِ
فَإِنْظُرُوْرَا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةً

الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ
كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ

فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلَّهِ يُنَزِّلُ الْقُرْبَى

پس آپ اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف سیدھا رکھیں

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

لَهُ	لَّا مَرَدَ	يَوْمٌ	يَاتِيَ	أَنْ	مِنْ قَبْلِ
اُس کا	(ک) نہیں کوئی ٹھنا	دن	وہ آئے	کر	(اُس) سے پہلے
کَفَرَ	مَنْ	يَصَّدَّعُونَ	يَوْمَ إِيمَانٍ	يَوْمَ اللَّهِ	مِنَ اللَّهِ
کفر کیا	جس نے	وہ سب جدا جدا ہو جائیں گے	اس دن	اللَّهُ (کی طرف) سے	اللَّهُ (کی طرف) سے
صَالِحًا	عَمَلَ	وَ مَنْ	كُفُرُهُ	فَعَلَيْهِ	
نیک	عمل کیے	اور جس نے	کافر اُس کا	تو اُسی پر (ہے)	
الَّذِينَ	لِيَجِزِّيَ	يَمْهَدُونَ	فَلَا نَفْسٍ هُمْ		
(ان لوگوں کو) جو	تاکہ وہ بدله دے	وہ سب راستہ سنوارتے ہیں	تو اپنے نفسوں کے لیے		
إِنَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ	وَ أَمْنُوا		
بلاشبہ وہ	اپنے فضل سے	ان سب نے اعمال کیے نیک	اور اور	سب ایمان لائے	
أَنْ	مِنْ أَيْتَهُ	الْكُفَّارِ	لَا يُحِبُّ		
کہ	اُس کی نشانیوں میں سے (ہے)	اور تاکہ وہ کھھائے تمہیں	کافروں (کو)	نہیں وہ پسند کرتا	
لِيُذِيقُوكُمْ	وَ	الرِّيَاحُ	يُرِسَلَ		
	مُبَشِّرٌ	خوشنگبی دینے والیاں (بنا کر)	وَ هَوَاؤْ كُو	وہ بھیجا ہے	
وَ	لِتَجْرِيَ	تَحْمِيَة	الرِّيَاحُ		
يَامُرِّهِ	الْفُلُكُ	اوہاں کو تاکہ وہ پچھائے تمہیں	وَ الْرِّيَاحُ		
کشتیاں	اوہاں کے حکم سے اور	اوہاں کے حکم سے اور	اوہاں کے حکم سے اور	اوہاں کے حکم سے اور	
تَشْكُرُونَ	لَعَلَّكُمْ	مِنْ فَضْلِهِ	لَتَبْتَغُوا		
سب شکر کرو	تاکہ تم اور	اُس کے فضل سے اور	اوہاں کے فضل سے اور	اوہاں کے فضل سے اور	
إِلَيْهِ قَوْمٌ هُمْ	رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	أَرْسَلْنَا	وَ لَقَدْ	
اُن کی قوم کی طرف	کئی رسول	آپ سے پہلے	ہم نے بھیجے	اوہ بلاشبہ یقیناً	
مِنَ الَّذِينَ	فَأَنْتَقَمْنَا	بِالْبَيِّنَاتِ	وَ فَجَاءُوهُمْ		
(ان لوگوں) سے جن	توہم نے انتقام لیا	واضح دلائل کے ساتھ	اوہ سب آئے اُنکے پاس	اوہ سب آئے اُنکے پاس	
نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ	عَلَيْنَا	كَانَ حَقًا	أَجْرَمُوا ط		
سب مؤمنوں کی مدد کرنا	ہم پر	حق (یعنی لازم) تھا	اوہ سب نے جرم کیے		

لَا کے بعد اس کے آخر میں زیر ہو تو
اس میں پوری جنگ کی نفی ہوتی ہے اور
ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
يَصَدِّعُونَ دراصل **يَتَصَدِّعُونَ** تھا
قاعدے کے مطابق **ذکوص** سے بدل کر
ص میں **مَغْم** کیا گیا ہے۔

③ یعنی اس کے کفر کا وباں اسی پر ہے۔

یا اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، ۴

اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۵) اس کے ترجمہ میں ”کا“ کا ترجمہ کے

فعلم کشاور می ہے۔

۶ لے سروں میں پہنچ کر اتنا ہے

[7] ات اور ت مونٹ کی علامتیں ہیں، ان کا

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸) یعنی ایمان اور عمل صالح والوں کو جنت

میں داخلہ م Hispan فضل یعنی اصل بد لے سے

زائد اجر کے طور پر ملے گا۔

۹) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

زبر ہو وہ اکم اس سل کا مفعول ہوتا ہے۔

نہ ممکن ہے اکا مفہوم ہے بتاتا ہے

ریزیں رکھے وادے ہ ہوم، ہوما ہے۔
 فعل کے بعد اس اسم جس کے آخ میں

پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۱۲] اور قدِ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۱۳] نا اگر فعل کے آخر میں ہوا راس سے پہلے

حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

وَسُلْ يَرَسُولٍ كِي جَمْعٌ ہے۔ [14]

۱۵ معل کے آخر میں وَا کے بعد اگر کوئی اور

علامت لکھی ہو نواس کا ”رجاتا ہے۔

۱۶ اور ہو یا ہوا موما ھا جس کا اتنا

مِنْ	من: مثبّت، من جیتِ القوم۔
قَبْلِي	: قبلِ الکلام، قبلِ از وقت۔
يَوْمٌ	: یوم، یام، یوم آخرت، یومیہ۔
مَرَدَةً	: رود، مردو، تردید، مرتد۔
كَفَرَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ کم۔
فَعْلَيْهِ	: علیِّحدہ، علیِ الاعلان، علیِ العموم۔
عَمَلَ	: عمل، عامل، تعیل، معمولات۔
صَالِحًا	: صالح، اصلاح، اعمال صالح۔
فَلَانِفُسُهُمْ	: نفسی، نظام نفس۔
لِيَجْزِيَ	: جزاً و سزاً، جزاً کاللہ۔
أَمْنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضل، فضل، فضیلت۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا محدود۔
يُحِبُّ	: حب، جیب، محبت۔
يُرِسِّلَ	: رسول، مرسل، ارسال کرنا۔
الرِّيَاحَ	: رت، رت کامسک، رت کبادی۔
مُبَشِّرٍ	: بشاشت، ببشر، بشیر۔
لِيُذِيقُكُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذايقہ۔
بِأَمْرِهِ	: جاری، اجر، جاری و ساری۔
تَشْكُرُونَ	: شکر، انہدہ شکر، شکر گزار۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، ترسیل، ارسال کرنا۔
قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل ان غذا۔
قَوْمُهُمْ	: قوم، اقوام، قومی زبان، قومیت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل، بین، مبین، طور پر۔
فَانتَقَمْنَا	: انتقام، انتقامی کاروانی۔
أَجْرَمُوا	: جرم، مجرم، جرام، پیشہ افراد۔
حَقًا	: حق و باطل، حقیقی بھائی، حقوق۔
نَصْرٌ	: نصرت، ناصر، نصیر۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آئے (۴۱)
لَا مَرْدَلَهُ مِنَ اللَّهِ	اللہ کی طرف سے اُنکے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں
يَوْمَ إِيمَانٍ يَصَدَّعُونَ	اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ (۴۲)
مِنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرٌ	جس نے کفر کیا تو اس کے کفر (کا و بال) اُسی پر ہے
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جس نے نیک عمل کیے
فَلَا نَفْسٌ مُّيهَدُونَ	تو اپنے نفسوں کے لیے وہ راستہ سنوارتے ہیں۔ (۴۳)
لِيَجُزِيَ الَّذِينَ أَمْنُوا	تاکہ وہ (اللہ) بدلہ دے (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اپنے فضل سے
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِينَ	بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ (۴۴)
وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ
يُرِسَلَ الرِّيَاحُ مُبَشِّرٌ	وہ ہواوں کو خوشخبری دینے والیاں (باتک) بھیجتا ہے
وَلِيُذِيقُكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهِ	اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت سے چکھاے
وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ	اور تاکہ کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں
وَلِتَبَتَّغُوا مِنْ فَضْلِهِ	اور تاکہ تم کچھ اُس کے فضل سے تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَلَقَدْ	اور تاکہ تم شکر کرو۔ (۴۵) اور بلاشبہ یقیناً
أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسْلًا	ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے
إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ	ان کی قوم کی طرف تو وہ ان کے پاس آئے
بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ	واضح دلائل کے ساتھ تو ہم نے ان (لوگوں) سے انتقام لیا
أَجْرُمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا	جنہوں نے جرم کیے اور ہم پر حق (یعنی لازم) تھا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ	مومنوں کی مدد کرنا۔ (۴۶)

^{۲ ۳} فَتَشَيَّدُ	^۱ الْبَرْجُ	^۱ يُرْسُلُ	^۱ الَّذِي	اللَّهُ
تَوْهُ اُخْتَانِیں	ہوئیں	وہ بھیجنتا ہے	جو	(اللَّهُ وہ ہے)
^۴ يَشَاءُ	^۵ كَيْفَ	^۱ فِي السَّمَاءِ	^{۲ ۴} فِي سُطُّهٖ	^۱ سَاحَابًا
وہ چاہتا ہے	جیسے	آسمان میں	پھر وہ پھیلادیتا ہے اُسے	بادل (کو)
^۱ الْوَدَقَ	^۲ فَتَرَى	^۱ كِسْفًا	^۴ يَجْعَلُهُ	وَ
بَارش (کو)	پھر آپ دیکھتے ہیں	کلکڑے کلکڑے	وہ کر دیتا ہے اُسے	اور
^۶ يَخْرُجُ	^۷ فَإِذَا	^۶ مِنْ خَلْلِهِ	^۶ وَ	
بِهِ	وہ پہنچاتا ہے	پھر جب	نُكْتَیٰ ہے	اُس کو
^{۴۸} يَسْتَبْشِرُونَ	^۷ إِذَا	^۶ مِنْ عَبَادِهِ	^۷ مَنْ	^۷ يَشَاءُ
جس (پر)	وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے	(ت) اچانک وہ سب	جس (پر)	مَنْ
^{۱۰} يُنَزَّلَ	^۸ أَنْ	^۸ كَانُوا	^۹ إِنْ	^۸ وَ
وہ اُتاری جائے	کہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل	حالانکہ
^۲ فَانْظُرْ	^{۴۹} لَمْبِلِسِينَ	^{۱۰} عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ	^{۱۱} إِلَى أُثْرِ	^{۱۰} وَهُوَ
اُن پر	اس (سے) پہلے یقیناً سب نامید ہونے والے (تھے)	سو آپ دیکھیں نشانات کی طرف	اوہ	اوہ
^۱ بَعْدَ مَوْتَهَا	^۱ يُحْيِي الْأَرْضَ	^۱ كَيْفَ رَحْمَتِ اللَّهِ	^۱ لَمْحَى	^{۱۱} الْمُوقَتُ
اُنکی موت (دیرانی) کے بعد	وہ زندہ کرتا ہے زمین (کو)	کیسے	یقیناً زندہ کرنے والا	اوہ
^{۱۱} ذِلِّكَ	^{۱۲} قَدِيرٌ	^{۱۲} وَ	^{۱۱} لَمْحَى	^{۱۲} لَمْحَى
بے شک	و	وہ	لَمْحَى	لَمْحَى
^{۱۳} عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	^{۱۳} لَذَّلُوا	^{۱۳} قَدِيرٌ	^{۱۳} إِذْ سَلَنَا	^{۱۳} وَهُوَ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	زرد پڑا ہوا	ریحًا	اوہ
^{۱۴} فَرَأَوْهُ	^{۱۴} مُصْفَرًا	^{۱۴} وَ	^{۱۴} لَذَّلُوا	^{۱۴} مَرْدُول (کو)
اُسکے بعد	یقیناً وہ سب ہو جائیں	کوئی ہوا	اوہ	اوہ
^{۱۵} يَكْفُرُونَ	^{۱۵} لَا تُسْمِعُ	^{۱۵} فَإِنَّكَ	^{۱۵} مِنْ بَعْدِهِ	^{۱۵} الْمُوقَتُ
اوہ	تو بیشتر آپ سن سکتے	تو بیشتر آپ	مِنْ بَعْدِهِ	اوہ

- ۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ۲ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس تو، تو پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۳ ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۴ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
- ۵ کیف کا ترجمہ عموماً کیے ہوتا ہے کبھی ترجمہ جیسے بھی کیا جاتا ہے۔
- ۶ ڈیاہ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا پہنچانے، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۷ إذا کا ترجمہ عموماً جب اور اکثر اسکے بعد فعل کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے
- ۸ و“ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
- ۹ ان دراصل ان تھا، تخفیف کے لیے ان استعمال ہوا ہے۔
- ۱۰ فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے یہاں سیاق و سبق کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔
- ۱۱ لمحي دراصل لتعجب تھا، قاعدے کے مطابق و کوی سے بدلا گیا اور ی کو تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔
- ۱۲ فعیل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۳ ذلیل حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ۱۴ ذلیل حركت میں اسکے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا“ حذف ہو جاتا ہے۔
- ۱۵ لفظ بعید سے پہلے اگر من میں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

يُوْسُلُ	: ارسال، برسل، مرسل۔
الرِّجْمُ	: رتک الحسک، رتک بادی۔
فَيَبْسُطُهُ	: بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا
السَّمَاءُ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
كَيْفُ	: کیفیت، ہر کیف۔
يَشَاءُ	: نشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
فَتَرَى	: رویت ہال، مرئی اشیا۔
يَخْرُجُ	: خارج، خرون، وزیر خارج۔
خَلِيلٍ	: خلل، محل، خالل۔
أَصَابَ	: مصیبت، مصائب۔
يَشَاءُ	: نشاء اللہ، مشیت الہی۔
يَسْتَبِشُرُونَ	: بشارت، مشیر، بشیر۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از طعام۔
يُنَذَّلَ	: نازل، نزول، انزال۔
فَانْظُرُ	: نظر، ظفارہ، منظر، تناظر۔
اثْرٍ	: آثار، آثار قدیمہ، اثر۔
رَحْمَتٍ	: رحمت، رحم، محروم۔
يُخْيِي	: حیات، احیائے سنت۔
كُلِّ	: کل، نمبر کل، کائنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردن و نوش۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، تدیر، مقدر۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
رِيمًا	: رتک بادی، رتک الحسک۔
فَرَأَوْهُ	: مرئی و غیر مرئی اشیا۔
مُضْفَرًا	: صفراء، صفاوی طبیعت۔
بَعْدَهُ	: بعد از طعام، بعد از نماز۔
يَكُفُرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکار۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا محدود۔
تُسْمِعُ	: سمع و پصر، مغفل سماع۔
الْمَوْتُ	: موت و حیات، میت۔

اللہ (وہ) جو ہو ایں بھیجا ہے

تو وہ بادل اٹھاتی ہیں،

پھر وہ (اللہ) اسے پھیلا دیتا ہے

آسمان میں جیسے وہ چاہتا ہے

اور وہ اسے نکلنے کاڑے کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ ۝ پھر آپ بارش کو دیکھتے ہیں وہ اسکے درمیان سے نکلتی ہے

فَيَبْسُطُهُ

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ

وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا

فَإِذَا أَصَابَ بِهِ

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

إِذَا هُمْ يَسْتَبِشُرُونَ ۝

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

مِنْ قَبْلِهِ لَمْ يُلْسِنُ

فَانْظُرْ إِلَيْ أَثْرَ رَحْمَتِ اللَّهِ

كَيْفَ يُخْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۝ کیسے وہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے

إِنَّ ذَلِكَ لِمْحٌ الْمُوقِتٌ ۝

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا

فَرَأَوْهُ مُصْفَرًا

لَظِلُّوًا مِنْ بَعْدِ يَكْفُرُونَ ۝

فَإِنَّكَ لَا تُسْبِعُ الْمَوْتِ

یقیناً اس کے بعد وہ نا شکری کرنے لگیں ۝

تو پھیک آپ مردوں کو (بات) نہیں سن سکتے

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کامنہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

② اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے لے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ما کا ترجمہ عموماً جو، جس بھی کیا، کس بھی [۳] نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے ب س پہلے اگر ماگزی ہو تو اس ب کے ④

جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں بالکل یا گز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

۵۔ ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور ان کے بعد اگر اسی جملے میں لا آرہا ہو تو ان کی نہ کامیابی کا اعلان

۶) یہاں مِن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۵] مے اریں واحد ہوتی علامت
ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸۔ مسوے بعد انہوں میں نایدہ ہوں

۹۔ سے سروں میں واحد سوتی
علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

علاقہ پر پیش کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

مُسْتَقْبِل میں کیا گیا ہے۔

کے مطابق اُوتُوا ہو گیا ہے۔

یعنی اللہ سب میں سوچے مطابق ہے
[13] بَعْثٍ كَافِضِي ترجمہ اٹھانا، کھڑا کرنا یا
کھٹکانا۔ مثلاً کنکا قلاد کا کھٹکا۔

لے گوں کو ان کی قبروں سے اٹھایا جائے گا
بیجا ہوتا ہے یوں ملے فیامتے دن بی

ای یے اسے **یومِ اربع** لہا جاتا ہے۔
لیکن تم یقین نہیں مانتے تھے کہ قیامت **[۱۵]**

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	و	شان و شوکت، علم و حکمت
لَا	لَا	لایحاب، الاتخاد، لاعلم
تُسْمِعُ	تُسْمِعُ	سمع و صر، مفضل، سماع۔
الدُّعَاءَ	الدُّعَاءَ	دعاء، دعوت، داعی، مدعاو۔
مُدْبِرِينَ	مُدْبِرِينَ	ذُبر۔
بِهِدْيٍ	بِهِدْيٍ	بالقابل/ بدایت، بادی۔
صَلَّاتٍ هُمْ	اللَّا	صلالت و گرامی۔
إِلَّا	إِلَّا	اللَاشاء اللہ، إِلَّا قَلِيل، إِلَّا يَكُر.
يُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
مُسْلِمُونَ	مُسْلِمُونَ	مسلم، مسلمان، اسلام۔
خَلَقْتُمْ	مِنْ	خلق، خلقیں، خلق، خلقون۔
ضَعْفٌ	قُوَّةً	من حیث القوم، من و عن۔
يَخْلُقُ	يَخْلُقُ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
مَا	قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔
يَشَاءُ	يَخْلُقُ	خلق، خلق، خلقون، خلقت۔
الْعَلِيمُ	الْعَلِيمُ	ناخل، نافق، الغترت۔
الْقَدِيرُ	يَوْمَ	ناشاء اللہ، نشیئت الہی۔
يُقْسِمُ	تَقْوُمُ	علم، عالم، معلوم، تعییم۔
الْمُجْرِمُونَ	يُقْسِمُ	قدرت، قادر، تدیر، مقدر۔
غَيْرُ	يُقْسِمُ	یوم، یام، یوم آخرت۔
قَالَ	يُقْسِمُ	قائم، قیام، مقیم، قوم۔
فِي	يُقْسِمُ	قسم کھائیں، قسمیں۔
إِلَى	يُقْسِمُ	مجرم، قسمیں کھائیں گے
الْبَعْثَ	الْبَعْثَ	اور وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔
فَهَذَا	فَهَذَا	اور جس دن قیامت قائم ہو گی
تَعْلَمُونَ	تَعْلَمُونَ	(ک) وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوائے نہیں ٹھہرے

اوہ آپ (این) پکار بہروں کو نہیں سنا سکتے اور آنہ آپ انہوں کو ہدایت پر لانے والے ہیں جب وہ پیچھے پھیر کر لوٹ جائیں۔ ⁵²

اوہ آنہ آپ انہوں کو ہدایت پر لانے والے ہیں ان کی گمراہی سے، (نکال کر) آپ نہیں سنا سکتے مگر صرف (اے) جو ہماری آیات پر ایمان لاتا ہے پس وہی فرمائیں رہیں۔ ⁵³ ^{عَنْ ضَلَالِهِمْ طَإِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ عَنَ اللَّهِ}

جس نے تمہیں (ایمان) کمزوری (کی حالت) سے پیدا کیا پھر اُس نے کمزوری کے بعد قوت بنا دی اور بڑھا یا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ⁵⁴

اور جس دن قیامت قائم ہو گی (ک) وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوائے نہیں ٹھہرے اسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔ ⁵⁵

وقالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ اور کہیں گے (وہ لوگ) جو علم اور ایمان دیے گئے بلاشبہ یقیناً تم ٹھہرے رہے

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَبِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثَ قیامت کے دن تک (بیساں) اللہ کی کتاب (وہ جھوٹ) میں ہے تو یہی (دن) قیامت کا دن ہے

فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثَ اور لیکن تم نہیں جانتے تھے ⁵⁶ ^{وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ}

ظَلَمُوا	الَّذِينَ	يَنْفَعُ	لَا	فَيَوْمَ إِنِ
سے نے ظلم کیا کیا جاتا ہے اور اگر علامت ہُمُ الْأَكْ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔	(اُن لوگوں کو) جن کیا جاتا ہے اور اگر علامت پر بیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے اور	وہ نفع دے گا کافی مفہوم ہوتا ہے بہل پیش کی اسلامت پر بیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا مفہوم ہوتا ہے بہل پیش کی وجہ سے إِسْتَدَارَتْهُمْ حذف ہے۔	نہیں اوہ سب اور نہ ان کا عذر کرنا	تو اُس دن تو اُس دن اوہ سب اوہ سب
وَ لَقَدْ	يُسْتَعْبُونَ	هُمْ	وَ لَا	مَعْذِرَتْهُمْ
بلاشہ یقیناً کیا جاتا ہے اور	لوبہ طلب کی جائیں گے کافی مفہوم ہوتا ہے بہل پیش کی وجہ سے إِسْتَدَارَتْهُمْ حذف ہے۔	کیا جاتا ہے اور اسی میں کیا جاتا ہے اور اسی میں	اوہ سب اوہ سب	اوہ سب اوہ سب
٥٣	فِي هَذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	صَرَبَنَا	٤
ہم نے بیان کی ہر ایک مثال سے	لِلْنَّاسِ اُس قرآن میں	لَوْغُوں کے لیے کیا جاتا ہے اور اسی میں	ہم نے بیان کی ہر ایک مثال سے	ہم نے بیان کی ہر ایک مثال سے
لَيَقُولُونَ	يَا يَةٍ	جِئْتُهُمْ	لَيْنَ	وَ
ضرور بالضرور وہ کہیں گے اور بلashہ اگر	کوئی شانی آپ لائیں ان کے پاس	آپ لائیں ان کے پاس کوئی شانی	سے نے کفر کیا نہیں (ہو)	جن
٥٨	مُبْطَلُونَ	إِلَّا	إِنْ	كَفَرُوا
سب جھوٹ بولنے والے جو	اُنتمُ إِلَّا اللهُ	تم مگر اللهُ	اُنتمُ إِلَّا اللهُ	سے نے کفر کیا نہیں (ہو)
الَّذِينَ	عَلَى قُلُوبِ	يَطْبَعُ	كَذِيلَكَ	إِلَيْهِ
کا وعدہ سچا ہے کیا جاتا ہے	اللهُ	وہ مہر لگادیتا ہے	اوہ سب جانتے اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے اوہ سب جانتے
حَقٌّ	وَعْدَ اللَّهِ	إِنَّ	فَاصِدِرُ	لَا يَعْلَمُونَ
اللہ کا وعدہ سچا ہے	بیک	تو آپ صبر کیجیے	لَا يَعْلَمُونَ	کیا جاتا ہے کی ضرورت نہیں۔
٦٠	لَا يُوقِنُونَ	الَّذِينَ	لَا يَسْتَخِنُكَ	وَ
نہیں وہ سب یقین رکھتے اور نہ ہرگز وہ آپ کوہلا کا (بے وزن) کر دیں	جو	اوہ سب جانتے اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے اوہ سب جانتے	اوہ سب جانتے اوہ سب جانتے
ایا تھا: 4: 57 سُورَةُ الْقُنْمَ مَكَيَّةٌ				
ایا تھا: 34: 31 سُورَةُ الْقُنْمَ مَكَيَّةٌ				
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ				
الْحَكِيمِ	الْكِتَبِ	أَيْتٌ	تِلْكَ	الْمَ
حکمت والی	کتاب کی	آیات (بین)	یہ	الْمَ
الَّذِينَ	لِلْمُحْسِنِينَ	رَحْمَةٌ	وَ	هُدَىٰ
نیکی کرنے والوں کے لیے اوہ سب ادا کرتے ہیں	لیکن کرنے والوں کے لیے اوہ سب ادا کرتے ہیں	رحمت (ہے) نمزاں	اوہ سب قائم کرتے ہیں	ہدایت
٨١٢	الرَّكُوٰةٰ	يُؤْتُونَ	الصَّلَاةٰ	يُقِيمُونَ
زکوٰۃ لے یا پیدا کر دیں اوہ سب ادا کرتے ہیں	اوہ سب ادا کرتے ہیں اوہ سب ادا کرتے ہیں	اوہ سب ادا کرتے ہیں اوہ سب ادا کرتے ہیں	اوہ سب ادا کرتے ہیں اوہ سب ادا کرتے ہیں	اوہ سب ادا کرتے ہیں اوہ سب ادا کرتے ہیں

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

يَنْفَعُ	: نفع، منافع، نفع و نقصان۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
مَعْذِلَةٌ لَّهُمْ	: عذر، معذرت، معذور۔
وَ	: شان و شوکت، علم و حکمت۔
لَا	: اعلان، الاعداد، الامداد۔
صَرَبَنَا	: ضرب المثل، ضرب المثال۔
لِلنَّاسِ	: الحمد لله، الہذا / عوام الناس۔
فِي	: فی الحال، فی حقیقت۔
هُذَا	: ہذا من فضل ربی، مسجد ہذا۔
كُلٌّ	: کل تعداد، کل کائنات۔
مَثَلٌ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
بِأَيَّةٍ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
لَيْقَوْنَ	: قول، مقولہ، قول اول زیر۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار کہ۔
إِلَّا	: إِلَّا ما شاء اللَّهُ إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَرَكِمْ۔
مُبْطَلُونَ	: حق باطل، ادیان باطلہ۔
يَطْبَعُ	: طالع، مطبوع، طباعت۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔
قُلُوبٍ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَسْتَخْفَفُكَ	: خفیف، مخفف۔
يُوقِفُونَ	: یقین، یقین طور پر، یقین کامل۔
الْكِتَبُ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکما، حکمت و دانائی۔
هُدَىٰ	: ہادی، برق، ہادی کائنات۔
وَ	: شان و شوکت، صبر و تحمل۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
لِلْمُحْسِنِينَ	: احسن جزا، احسان، محسن۔
يُقْيِمُونَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلاۃ، صلاۃ، تسبیح۔

تو اس دن نفع نہیں دے گا

(ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا ان کا عذر کرنا

اور نہ وہ سب توہ طلب کیے جائیں گے۔⁵⁷

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان کیا

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط اس قرآن میں ہر (تم کی) مثال سے

اوہ بلاشبہ اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لا سکیں

ضرور بالضرور کہیں گے (ہو لوگ) جنہوں نے کفر کیا

نہیں ہوتا مگر جھوٹ بولنے والے۔⁵⁸

ای طرح اللہ مہر کا دیتا ہے

عَلَى قُلُوبِ الظَّيْنِ لَا يَعْلَمُونَ⁵⁹ (ان لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔

تو آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

اور آپ کو ہرگز ہلاکا (یعنی بے وزن) نہ کر دیں

(ہو لوگ) جو یقین نہیں رکھتے۔⁶⁰

فَيَوْمَ مِيزِنَةٍ لَا يَنْفَعُ

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِلَةٌ لَّهُمْ

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ⁵⁷

وَلَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط اس قرآن میں ہر (تم کی) مثال سے

وَلَئِنْ جَنَّتْهُمْ بِأَيَّةٍ

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ⁵⁸

كَذِيلَكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

عَلَى قُلُوبِ الظَّيْنِ لَا يَعْلَمُونَ⁵⁹ (ان لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

وَلَا يَسْتَخْفَفَنَكَ

الَّذِينَ لَا يُؤْقِنُونَ⁶⁰

رُكْنُ عَاتِهَا: 4: 57

31 سُورَةُ لُقْمَنَ مَكَيَّةٌ

آیا تھا: 34:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ

الْمَ

تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَبُ الْحَكِيمُ² ی حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

هُدَىٰ وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ³ نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔

(وہ) جو نماز قائم کرتے ہیں

الَّذِينَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكُوٰۃَ

^٤ اُولِئِكَ	يُوْقِنُونَ ط	^١ هُمْ	^٢ ٣ بالآخرة	^١ هُمْ	وَ
وَهُنَّ رَكْتَهُنَّ	وَهُنَّ (لوگ)	وَهُنَّ سب	آخِرَتْ پر	وَهُنَّ سب	اور
^٥ ٦ اُولِئِكَ	هُمُ الْمُفْلُحُونَ	^٤ اُولِئِكَ	مِنْ رَبِّهِمْ	عَلَى هُدًى	
ہدایت پر (بین)	ہی سب فلاں پانے والے (بین)	اور وہی (لوگ)	اپنے رب (کی طرف) سے	اور وہی (لوگ)	
لَهُو الْحَدِيثُ	لِيَشْتَرِي	مَنْ	مِنَ النَّاسِ	وَ	
اور لغوں میں سے	(کوئی ایسا ہے جو خریدتا ہے)	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے جو بے کار بات کو)	اور	
وَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	لِيُضَلَّ		
اور علم کے بغیر	الله کے راستے	الله کے گراہ کرے	تاکہ		
^٩ لَهُمْ	^٤ اُولِئِكَ	هُزُواً ط	^٨ يَتَخَذَّهَا		
ان کے لیے	بھی (لوگ بین کر)	ماق	(تاکہ) وہ بنائے اُسے		
أَيْتُنَا	عَلَيْهِ	^{١١} تُسْتَلِي	وَإِذَا	^{١٠} مُهْمِينٌ	عَذَابٌ
ہماری آئیتیں	اس پر	تلاوت کی جاتی بین	اور جب	رساکرنے والا	عذاب (ہے)
^{١٣} لَمْ يَسْمَعَا	^{١٢} كَانُ	^٦ مُسْتَكِبِرًا	وَفِي		
نہیں اس نے سنانیں	گویا کہ	تکبر کرنے والا	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے		
^٢ بِعَذَابٍ	^٩ فَبَشِّرْهُ	^٤ وَقْرَاءَ	^{١٤} فِي أَذْنِيْهِ	^{١٢} كَانَ	
عذاب کی	سو خوشخبری دے دیں اُسے	بوجھ (ہے)	اوہ دونوں کانوں میں	گویا کہ	
عَمِلُوا	أَمْنُوا	وَ	إِنَّ الَّذِيْنَ	الْأَيْمَمُ	
دردناک	سب ایمان لائے	اور	بے شک (وہ لوگ) جو	دردناک	
خَلِدِيْنَ	جَنْتُ النَّعِيْمِ				
سب ہمیشہ رہنے والے	نعمت والے باغات بیں	ان کے لیے			
^٩ الْحَكِيمُ	^٥ وَهُوَ الْعَزِيزُ	حَقًا	^٩ لَهُمْ	^٣ الصِّلْحَتِ	
نهایت حکمت والا	اور وہی خوب غالب	الله کا وعدہ	الله کو	الله کا وعدہ	
^٨ تَرَوْنَهَا	بِغَيْرِ عَمَدٍ	^٣ السَّمَوَاتِ		فِيهَا	
تم سب دیکھتے ہو اُبھیں	ستونوں کے بغیر	آسمانوں (کو)	آسمانوں (کو)	الله کا وعدہ	

① علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

② کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی کا، کی، کے، کوئی کیا جاتا ہے۔

③ اور اس مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

④ اُولِئِكَ یہ اشارہ بجدی ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

- عموماً ترجمہ وہ یادی ہوتا ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ یادی کبھی کر دیا جاتا ہے۔

⑤ هُو اور هُمْ کے بعد الـ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑦ فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زیر ہو تو اس لے کا ترجمہ تاکید کیا جاتا ہے۔

⑧ علامت هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

⑨ لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

⑩ مُهْمِينُ اصل میں مُہُمُونُ تھا قاعدے کے مطابق وکی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔

⑪ یہ دراصل شُتُّ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق شُتُّ ہو گیا ہے جبکہ علامت تک الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

⑫ کانُ اور كَانَ ایک ہی لفظ ہے عموماً پر شد کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، کبھی ن کو ساکن کبھی کردیتے ہیں، معنی وہی رہتا ہے۔

⑬ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزر ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

⑭ یہ لفظ دراصل أَذْنِيْهِ + تھا قاعدے کے مطابق ن کو حذف کیا گیا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

بِالْأُخْرَةِ	: یوم آخرت، آخری زندگی۔
يُوقَنُونَ	: یقین، محکم، یقین کامل۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	: منجانب، من حیثِ القوم۔
الْمُفْلِحُونَ	: فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
يَشْتَرِيُ	: مشتری ہو شیار باش، بیچ و شرک۔
لَهُو	: یہو و لعب، یہو الحدیث۔
الْحَدِيثُ	: حدیث دل، تحدیث نعمت۔
لِيُضْلِلَ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيلُ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُغَيِّرُ	: دیار غیر، غیر اللہ، غیر حقیقی۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعییر۔
يَتَّخِذُهَا	: اخذ، مأخذ، موآخذہ۔
هُزْوًا	: استہرا کرندا۔
مُهَمِّينَ	: توپین، بہانت آمیز رویہ۔
تُشْتَلِي	: تلاوت، وحی متلو۔
مُسْتَكْبِرًا	: کسیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَسْمَعُها	: سمع و بصر، محفل سماع۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
فَبَشِّرُهُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
الْيَمِّ	: عذاب، ایام، المناک، رنج و الہم۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، تعییل، معمولات۔
الصِّلْحَتْ	: صالح، صلح، اعمال صالح۔
الْتَّعْيِيمُ	: نعمت، انعام، معم حقیقی۔
خَلِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
وَعْدًا	: وعدہ، وعدہ، مسح موعود۔
حَقًا	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکما، حکمت و دانی۔
حَلَقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلق۔

وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوقَنُونَ ۖ اور آخرت پر یقین (بھی) و ہی رکھتے ہیں۔ ۴

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ اور وہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ ۵

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۖ اور وہ لوگ ہی فلاج پانے والے ہیں۔ ۵

وَمِنَ النَّاسِ اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)

مَنْ يَشْتَرِي لَهُو الْحَدِيثِ جو لغو (یعنی بے کار) بات کو خریدتا ہے

لِيُضْلِلَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ تاکہ (وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کرے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذُهَا هُزُواً ط بغير علم کے اور (تاکہ) وہ اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو) مذاق بنائے

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِمٌّ وَهی لوگ ہیں جنکے لیے رسول کرنے والا عذاب ہے ۶

وَإِذَا تُتْنَلِي عَلَيْهِ أَيْتَنَا اور جب اُس پر ہماری آئینیں تلاوت کی جاتی ہیں

وَلِيُّ مُسْتَكْبِرًا (تو) تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے

كَانَ لَهُ يَسْمَعُها گویا کہ اُس نے انہیں سنائی نہیں

كَانَ فِي أُذْنِيهِ وَقِرَاءً گویا کہ اُس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے

فَبَيْشَرَهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ سوائے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔ ۷

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا بیشک (وہ) لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ اور انہوں نے نیک عمل کیے

لَهُمْ جَنَّتُ النَّعِيمِ ۸ اُن کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔ ۸

خَلِدِينَ فِيهَا ط وَعْدَ اللَّهِ حَقًا اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۹ اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ۹

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ اُس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

تَرَوَّهَا تم دیکھتے ہو انہیں۔

^٣ بِكُمْ	^٢ تَمِيّدَ	^١ أَنْ	رَوَاسِيَ	فِي الْأَرْضِ	وَالْقُلُقِ
تم کو	تک	مضبوط پہاڑ	زمین میں	اور اُس نے رکھ دیے	
وہ ہلا (ن) دے					
^٦ أَنْزَلْنَا	^٤ وَ	^٥ مِنْ كُلِّ دَآبَةٍ	فِيهَا	بَثَّ	وَ
کیا	اور	ہر سماں کے چوپائے	اور هم نے نازل کیا	اور اُس نے پھیلادیے	
وہ ہم نے نازل کیا					
^٧ مِنْ كُلِّ ذُوْجٍ	^٦ فَأَنْبَتْنَا	^٨ مَاءً	مِنَ السَّمَاءِ	هُذَا	كَرِيمٌ
میں	پھر ہم نے آگئیں	پانی	آسمان سے	یہ	عمرہ
ہر قسم سے (جیزیں)					
^٩ مَاذَا	^٨ فَارَوْنِي	خَلْقُ اللَّهِ	^{١٠} هُذَا		
کیا	تو تم سب دھماو ممحے	اللَّهُ (کی) مخلوق (ہے)	یہ		
کیا	تو تم سب دھماو ممحے	اللَّهُ (کی) مخلوق (ہے)	یہ		
^{١١} الظَّلَمُونَ	^٤ بَلْ	^٩ مِنْ دُونِهِ	^{١٢} الَّذِينَ	خَلَقَ	
سب ظالم (لوگ)	بلکہ	(ان معبدوں نے) جو	اُنکے سوا (ہیں)	پیدا کیا	
لُقْمَنْ	^٦ أَتَيْنَا	^{١١} لَقَدْ	وَ		
لُقمان (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً			
وَاضْحَىْرَاهِيْمَ (ہیں)					
^٥ الْحِكْمَةٌ	^٩ إِشْكُرْ	^٩ إِشْكُرْ	^{١٠} فَإِنَّا		
من	لِلَّهِ ط	لِنَفْسِهِ	وَ		
وَ	اوْر	اوْر	وَ		
وَ	اوْر	اوْر	وَ		
^{١٢} حَمِيدٌ	^{١١} فَانَّ اللَّهَ غَنِيٌّ	^{١٢} كَفَرَ	^{١٣} مَنْ		
اور	بہت تعریف والا	نَا شکر کرے	جو		
		تو شکر کرے پروا			
^{١٣} يَعْظُلُهُ	^{١٣} لَعْنُ	^{١٣} قَالَ	^{١٤} إِذْ		
نصیحت کر رہا تھا سے	لُقمان (نے)	کہا	جب		
لُقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	کہا			
لُقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	کہا			
^{١٤} يَبْنَىٰ	^{١٤} لَا تُشْرِكُ	^{١٤} إِذْ			
لَظْلُمٌ	بِاللَّهِ ط	إِنَّ الشَّرِكَ			
اوے میرے بیٹے!	تو شرک نہ کر	اللَّهُ کیسا تھا			
اوے میرے بیٹے!	تو شرک نہ کر	بیشک			
^٣ يَوَالِدِيْهُ	^٦ وَصَيْنَا	^٦ وَصَيْنَا	^{١١} عَظِيْمٌ		
اوے والدین کے ساتھ (سن سلوک کی)	اوے والدین کے ساتھ کی	انسان (کو)	اوے والدین کے ساتھ (سن سلوک کی)	بہت بڑا	
اوے والدین کے ساتھ کی					

- ۱ آن کا ترجمہ کہ یا یہ کہ ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتا تک بھی کیا جاتا ہے۔
- ۲ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۳ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ اور بھی کا کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
- ۴ یہاں من کے ترتیب کی ضرورت نہیں۔
- ۵ اس کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۶ تا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۷ زوج کا ترجمہ خاوند یا بیوی ہوتا ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ قسم یا نوع بھی کیا جاتا ہے۔
- ۸ یہ دراصل فَارَوْنِي + می تھے فعل کے آخر میں وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی تو اس کا "ذخیر" ہے جذف ہو جاتا ہے جبکہ فعل کے آخر میں یہ آئے تو فعل اور اس یہ کے درمیان ب کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- ۹ اس کے شروع میں لی "ل" کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ اُن کے ساتھ اگر ما آجائے تو اس میں صرف یوں ہے کامفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۱ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
- ۱۲ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۱۳ قال، يَقُولُ وغیرہ کے بعد ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
- ۱۴ یہاں يَبْنَىٰ دراصل یا بُنْيَةٌ + بُنْيَةٌ جس کا ترجمہ اے میرے چھوٹے بیٹے! ایسا بیمار کی وجہ سے کہا جاتا ہے گرامر کے اصول کے مطابق يَبْنَىٰ ہو گیا۔

وَ	: ارض و سما، لیل و نہار۔
الْتَّقِيُّ	: ملاقات، ملاقاتی حضرت۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، ارض مقدس، کہا ارض
مِنْ	: منجانب، من و عن۔
كُلٌّ	: کل کائنات، کل تعداد۔
أَنْزَلَنَا	: نازل، انزال، منزل من اللہ۔
مَاءً	: ماء البحیر، ماء الحیات۔
فَأَنْبَثْنَا	: بباتات و مجادلات۔
زَوْجٍ	: زوج، زوجیت، ازواج مطہرات۔
كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
هُدًى	: حائل (رتعہ) ہذا من فضل بی۔
بَلْ	: بلکہ۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، ظالم۔
فِي	: فی الحال، فی القور، فی الحقيقة۔
ضَلَالٌ	: ضلالات و گمراہی۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْحِكْمَةُ	: حکیم، حکمت، حکمت و دانائی۔
اشْكُرُ	: شکر، شاکر، شکرانہ، شکریہ، تشکر۔
لِنَفْسِهِ	: نفس، نفسی، نظام نفس۔
كَفَرَ	: کفران نعمت۔
غَنِيٌّ	: غیر مستغی، اخیاء۔
حَبِيبٌ	: حمود، حاملد، محمود، حماد، حمید۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، احوال زیریں۔
لَا يَنْهِي	: ایمانے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
يَعْظُمُ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
لَا	: لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
تُشْرِكُ	: شرک، مشرک، شرکت۔
عَظِيمٌ	: اجر عظیم، عظم، تعظیم۔
وَصَيْنَا	: وصیت نامہ، آخری وصیت۔
بِوَالدَّيْهِ	: بالواسطہ، بال مقابل، بالمشافہ۔

وَالْفَقِيْفِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
آنْ تَمِيدَ بِكُمْ
وَبَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَنْبَثْنَا فِيهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
هُذَا خَلْقُ اللَّهِ فَارُونِي
مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ
بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ
وَلَقَدْ أَتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ
أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرُ
فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ
وَمَنْ كَفَرَ فَأَنَّ اللَّهَ
غَنِيٌّ حَمِيدٌ
وَإِذْ قَالَ لُقْمَنْ لِابْنِهِ
وَهُوَ يَعْظُلُهُ
يُبَيِّنَ لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ
إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
وَوَصَيْنَا إِلَّا نَسَانَ
بِوَالدَّيْهِ

^۲ فِصْلُهُ	وَ	وَهْنَا عَلٰى وَهُنٰ	^۲ أُمُّهُ	^۱ حَمَلَتْهُ
أُسکا دودھ چھڑانا	اور	کمزوری پر کمزوری (کے باوجود)	اس کی ماں (ن)	اٹھائے رکھا سے
^۴ لِوَالدِيَكَ ط	^۵ لِيٰ وَ	اَشْكُرُ	^۴ اَنِ	^۳ فِي عَامِيْنِ
اس کی اپنے والدین کا	اور	میرا تو شکر کر	(اور) یہ کہ	دو سالوں میں
^۴ عَلٰى اَنَّ	^۷ جَاهَدَكَ	^۴ وَإِنْ	^{۱۴} الْمَصِيرُ	^۶ إِلَى
وہ دونوں زور دیں تجھ پر	اور اگر	وہ دونوں کی اور اگر	(تم سب کا) لوٹنا	میری طرف (ہی)
^{۱۰} صَاحِبُهُمَا	وَ	^{۱۰} فَلَا تُطْعِهُمَا	^۹ بِهِ عِلْمٌ	^۸ تُشْرِيكَ
اس کا سلوک کر ان دونوں کی	اور	تو اطاعت کر ان دونوں کی	کوئی علم تو مت	تو شریک ہھرائے
^{۱۱} سَبِيلَ	اتَّبَعَ	وَ	^{۱۱} مَعْرُوفًا	^۸ فِي الدُّنْيَا
(اس شخص کے) راستے کی	اور تو پروردی کر	(اس طریقے سے)	اچھے طریقے سے	دنیا میں
^۶ مَرْجِعُكُمْ	^۶ إِلَى	^۶ ثُمَّ	^۶ إِلَى	^۶ آنَابَ
تو پھر میری طرف	پھر	پھر	پھر	رجوع کرے
^{۱۵} كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	^۸ بِيَا	^{۱۲} فَانِيدُكُمْ	^۹ مَنْ
تم عمل کرتے	تھم تو میں	(اس کی) جو	تو میں خبر دوں گا تمہیں	یعنی
^۹ مِثْقَالَ حَبَّةٍ	^۱ اِنْ تَكُ	^۱ اِنَّهَا	^{۱۲} يُبَيِّنَ	^{۱۰} آنَابَ
کسی دانے کے برابر	اگر ہو	بیشک وہ	اینے	ان کی
^۹ أَوْ	^۹ فِي الصَّخْرَةِ	^۱ فَتَكُنْ	^۱ مِنْ خَرَدِلٍ	^{۱۱} إِلَى
کسی چٹان میں	یا (وہ ہو)	پھر وہ ہو	پھر وہ ہو	رائی سے
^۸ إِنَّ	اللَّهُ ط	^۸ يَأْتِ	^۸ فِي الْأَرْضِ	^{۱۲} إِنَّهَا
اللہ	اللہ	یا	زمین میں	ایسا یار کی بات مانی ہے
^{۱۳} الصَّلَاةَ	^{۱۴} أَقِمْ	^{۱۲} يُبَيِّنَ	^{۱۶} خَبِيرٌ	^{۱۳} فِي طَيْفٍ
نماز	تو قائم کر	تو میرے (یارے) میٹے!	خوب خردar	بہت باریک بین

- ۱ فعل کے آخر میں اور فعل کے شروع میں واحد مکمل کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۲ یا اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا اس کی اپنے لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۳ مختلف آیات قرآنی میں بچے کو ماں کا دوسرے پلانے کی مدد دو سال ہے لہذا اس سے زیادہ درست نہیں۔

- ۴ ان کا ترجمہ کہ یا یہ کہ ہوتا ہے اور ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ن کے نیچے زیر دیتے ہیں۔

- ۵ یہاں ل کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
- ۶ الی دراصل الی + کا جو حصہ ہے۔

- ۷ فعل کے آخر میں ایں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں کھڑی زیر کے قائم مقام ہے

- ۸ پ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

- ۹ ڈبل حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

- ۱۰ ہمَا کی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

- ۱۱ یعنی والدین کو راضی کرنے کے لیے ان کی ہر لیک بات مانی ہے سوائے کفر اور شر کے جب وہ کفریا شر کا حکم دیں تو پھر ان کی بات نہیں مانی۔

- ۱۲ یہاں يُبَيِّنَ دراصل یا + بُنْتَيَهُ + کی تھا جس کا ترجمہ اے میرے چھوٹے بیٹے!

- ایسا یار کی وجہ سے کہا جاتا ہے، گرام کے اصول کے مطابق يُبَيِّنَ ہو گیا۔

- ۱۳ اقم دراصل اقوف تھا، قاعدے کے مطابق وکی یہ پچھلے حرفاً کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے اور وہ کو زیر دی گئی ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

حَمَّلَتْهُ	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصحن۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
عَامِلُونَ	: عام الحزن، عام الغیل۔
أَشْكُرُ	: شاکر، اظہار تشكیر، شکرگزار۔
وَالْدَيْلَكَ	: والد گرامی، والدین۔
وَ	: شام و سحر، راحت و سکون۔
جَاهَدَكَ	: جہاد، مجہاد، مجاذبین اسلام۔
تُشْرِيكَ	: شرک، شریک، شرکت۔
عِلْمٌ	: بالتعالیٰ، بالمشافہ، بیاواسط۔
تُطْعِهْمَا	: علم، عام، تعایم، معلومات۔
صَاحِبُهُمَا	: صاحب صفة، اصحاب بدرو۔
الْذُنْيَا	: دنیوی زندگی، فانی دنیا۔
مَعْرُوفًا	: امر بالمعروف، معروف طریقت۔
اتَّيْخُ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
سَيِّلَ	: اللہ کوئی سیسلیں نکالے گا۔
آنَابَ	: ابات ایں اللہ۔
مَرْجِعُكُمْ	: رجوع، راجح، رجعت پسندی۔
فَائِتِنِكُمْ	: نبی، آنیہ، نبوت۔
بِنَا	: ماحول، باخت، با فوق، افطرت۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، تعییل، معمولات۔
يُبَيَّنُ	: عییلی این مریم، این عمر۔
حَمَّةٌ	: حب، حبہ، وصول کرنا۔
مِنْ	: مجاہب، من جیث القوم۔
فِي	: فی الغور، فی الحقيقة، فی الحال۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، ارض مقدس۔
خَبِيرٌ	: خبراء، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
أَقِمْ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامۃ
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوٰۃ، صلاۃ، تسبیح۔

حَمَلَتْهُ أُمَّهٗ وَهُنَّا عَلٰى وَهُنِّ

وَفَصْلُهُ فِي عَامَيْنِ

أَنْ أَشْكُرُ لِي وَلَوَالْدَيْلَكَ ط

إِلَى الْمَصِيرِ

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلٰى

أَنْ تُتَشْرِكَ بِي

مَالَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

فَلَا تُنْطِعُهُمَا

وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

أَوْ أَنْ دُنْوَنِ سَدِنِيَّ مِنْ اتَّحَدَ طریقے سے سلوک کر

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ

آنَابَ إِلَى

ثُمَّ إِلَى مَرْجِعُكُمْ فَأَنْبِئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

يُبَيَّنَ إِنَّهَا

إِنْ تَكُ مُشْقَالٌ حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ أَرْكَسِي رَأَيِّي کے دانے کے برابر (بھی) ہو

فَتَنْكُنْ فِي صَخْرَةٍ

أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ

يَأْتِيْتِ بِهَا اللَّهُ ط

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ

يُبَيَّنَ أَقِيمَ الصَّلَاةَ

^١ اصْبِرْ	وَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَانْهَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَأُمْرٌ
صبر کر	اور	برائی سے	اور تو منع کر	نسلک کا	اور تو حکم کر
^٢ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ	^٣ إِنَّ ذَلِكَ	^٤ أَصَابَكَ	^٥ عَلَىٰ مَا		
(اس تکلیف) ہمت کے کاموں میں سے (ہے)	بیشک	یہ	تجھے پہنچے پر جو		
^٦ وَلَا	^٧ لِلنَّاسِ	^٨ خَدَّكَ	^٩ تُصَعِّرُ	^{١٠} وَلَا	
اور مت	لوگوں کے لیے	اپنا رخسار	تو پھلا	اور نہ	
^{١١} إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ	^{١٢} إِنَّ اللَّهَ	^{١٣} مَرَحَّاً	^{١٤} تَمُّشِ		
پیشک اللہ نہیں	لَا	اکڑ کر	زمین میں	تو چل	
^{١٥} فِي مَشْيِّكَ	^{١٦} أَفْصِدْ	^{١٧} فَخُورٍ	^{١٨} كُلَّ مُخْتَالٍ		
ایپنی چال میں	اور تو میانہ روی رکھ	بہت فخر کرنے والے	ہر تکبر کرنے والے		
^{١٩} الْأَصْوَاتِ	^{٢٠} إِنَّ	^{٢١} مِنْ صَوْتِكَ	^{٢٢} وَأَغْضُضْ		
آوازوں (میں سے)	انکر	بدترین	ایپنی آواز کو	اور تو پست رکھ	
^{٢٣} لَصُوتُ الْحَمِيرٍ	^{٢٤} لَمْ تَرَوْا	^{٢٥} أَ	^{٢٦} سَخَّرَ		
کہ پیشک اللہ نے	کیا	نہیں تم سب نے دیکھا	لکم	ما	
^{٢٧} مَمْسُخٌ	^{٢٨} مَا فِي السَّمَوَاتِ	^{٢٩} وَمَا	^{٣٠} وَمَا	^{٣١} فِي الْأَرْضِ	وَ
مسخ کر دیا	اور جو زمین میں	تمہارے لیے	جو	آسمانوں میں	اور
^{٣٢} أَسْبَغَ	^{٣٣} عَلَيْكُمْ	^{٣٤} نَعَمَةٌ	^{٣٥} ظَاهِرَةً	^{٣٦} لَكُمْ	
اُس نے پوری کر دیں	اور باطنی	ایپنی نعمتیں	ظاہری	ما	
^{٣٧} بِغَيْرِ عِلْمٍ	^{٣٨} فِي اللَّهِ	^{٣٩} يُجَادِلُ	^{٤٠} وَ	^{٤١} وَ	
بغیر کسی علم (کے)	لہ	وہ جھگڑا کرتا ہے	ظاهرہ	بَاطِنَةً	
^{٤٢} مَنْ	^{٤٣} لَهُمْ	^{٤٤} جُو	^{٤٥} نَعَمَةٌ	^{٤٦} نَعَمَةٌ	
لوگوں میں سے	او	او	او	او	
^{٤٧} وَ لَا هُدَىٰ	^{٤٨} وَ لَا	^{٤٩} كِتْبٌ مُّنْبِرٍ	^{٥٠} وَ لَا	^{٥١} قِيلَ	
اور بغیر کسی روشن کتاب (کے)	اور بغیر	کتاب (کے)	اور بغیر کی ہدایت (کے)	اذا	
^{٥٢} أَنْزَلَ اللَّهُ	^{٥٣} اتَّبِعُوا	^{٥٤} لَهُمْ	^{٥٥} أَنْ	^{٥٦} جِيلَ	
نازل کیا اللہ (نے)	تم سب پیروی کرو	ما	سے	کہا جائے	

- فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہوتا ہے۔
- اُرفل کے آخر میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- اُرفل کے آخر میں ہوتا ترجمہ تیرہ، تیری، اور اگر اسم کے آخر میں ہوتا ترجمہ تیرہ، تیری، تیرے یا پانپانی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- اُرفل کا اصل ترجمہ "یا اس" ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
- مُختَالٌ دراصل مُختَلٌ تھا قاعدے کے مطابق یہ کو اسے بدلا گیا ہے۔
- مُنْ کا اصل ترجمہ ہے یہاں ضرورتا ترجمہ کو کیا گیا ہے۔
- علامت "اُ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
- لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزر ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
- آن عموماً فعل کے بعد استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کیش کیا جاتا ہے۔
- لَكُمْ میں "اُ" دراصل "اُ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے استعمال ہو جاتا ہے۔
- ات اور اُرث میں کی عالمیں ہیں۔
- آئم کے آخر میں ہوتا ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا پانپانی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- من کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
- ذبل حرکت میں اس کے عالم ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جو کا ترجمہ پچھلی یا کسی کیا جاتا ہے۔
- لا کا عموماً ترجمہ نہیں، نہ ہوتا ہے، یہاں ضرورتا ترجمہ بغیر کیا گیا ہے۔
- قیلَ دراصل قُولٌ تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کوئی سے بدلا گیا ہے۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

أُمُرٌ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
إِنَّهُ	: نبی عن المُنْكَرِ، اوامر وفناہی۔
الْمُنْكَرِ	: مُنْكَر، مکرات، نبی عن المُنْكَر۔
أَصْبَرْ	: صبر جیل، صبر و تحمل، صابر۔
أَصَابَاتَكَ	: مصیبت، مصائب۔
عَزْمٌ	: عزم، عزم، اولو العزم۔
لَا	: (الاعداد)، (اعلان)، (اجواب)، (اعلم)۔
خَلَّا	: خد، خدوغفال۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحِبُّ	: جبیب، محب، محبت، محبوب۔
مُخْتَالٍ	: اوپچ خیلات۔
فَخُودٍ	: فخر، تفاخر، فخر و غرور۔
أَقْصَدُ	: اقتصادي، اقتصادیات۔
صَوْتٍكَ	: صوت الاسلام، صوتی الجہیز۔
أَنْكَرَ	: مُنْكَر، مکرات، نبی عن المُنْكَر۔
تَرَوْا	: روئیت ہمال، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
سَخَرَ	: سخن، تختیر۔
السَّمَوَاتُ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، ارض مقدس۔
عَلَيْكُمْ	: علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
نَعَمَةٌ	: نعمت، انعام، منعم، حقیقی۔
ظَاهِرَةً	: ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
بَاطِنَةً	: باطن، ظاہر و باطن، باطنی۔
الثَّالِثِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
يُجَادِلُ	: جنگ و جدل، جدال۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
هُدَى	: ہادی، ہرجت، ہادی کائنات۔
مُنْبَرٍ	: بد مرمتیر، نون، منور، انوار۔
اتَّمَعُوا	: اتَّبَعَ، تابَعَ، تبعَ سُرَّت۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔

وَأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ اور نبی کا حکم کر اور برائی سے منع کر
وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچے اس پر صبر کر

بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ ¹⁷

اور (از راه غور) لوگوں کے لیے اپنا خسارہ پھلا

اور زمین میں اکٹ کرنہ چل

بیشک اللہ پسند نبیں کرتا

ہر تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔ ¹⁸

اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ

اور اپنی آواز کو پست رکھ

بے شک سب آوازوں سے بدترین (آواز)

یقیناً گھوٹوں کی آواز ہے۔ ¹⁹

کیا تم نے نبیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے

جو کچھ آسمانوں میں ہے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے

اور (دیجی) جو کچھ زمین میں ہے اور اس نے پوری کر دیں

علیکُمْ نِعَمَةٌ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ²⁰ تم پر اپنی ظاہری اور باطنی سب نعمتیں

اور لوگوں میں سے (کوئی وہ ہے) جو

اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے جھگڑا کرتا ہے

اور بغیر کسی ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ ²⁰

اور جب ان سے کہا جائے کہ تم (اس کی) بیرونی کرو

جو اللہ نے نازل کیا ہے

وَأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ اور نبی کا حکم کر اور برائی سے منع کر
وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچے اس پر صبر کر

إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزَمِ الْأُمُورِ ¹⁷

وَلَا تُصِرِّعْ خَدَّلَكَ لِلنَّاسِ

وَلَا تَمُشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُودِ ¹⁸

وَاقْصِدُ فِي مَشِيَّكَ

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ

إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ

صَوْتُ الْحَمِيدِ ¹⁹

اللَّمَ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

سَخَرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ

عَلَيْكُمْ نِعَمَةٌ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ²⁰ تم پر اپنی ظاہری اور باطنی سب نعمتیں

اور لوگوں میں سے (کوئی وہ ہے) جو

مُجَادِلٌ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَلَا هُدَىٰ وَلَا كِتَبٌ مُنِيبٌ ²⁰

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَّبِعُوا

مَا آنَزَ اللَّهُ

عَلَيْهِ	وَجَدَنَا	مَا	نَتَبِعُ	بَلْ	قَالُوا
اس پر	ہم نے پایا	جو	ہم بیرونی کریں گے	بلکہ	وہ سب کہتے ہیں
الشَّيْطَنُ	كَانَ	لَوْ	أَوْ	أَبَاءَتَا	اپنے آباءً و اجداد (کو)
شیطان	ہو	اگرچہ	اور کیا	ہو	اوپر کارتا نہیں
يُسْلِمُ	وَمَنْ	السَّعِيرٌ	إِلَى عَذَابٍ	يَدْعُوهُمْ	وہ پکارتا نہیں
اور جو	وہ سپر کر دے	جهنم (کے)	عذاب کی طرف	عذاب کی طرف	وہ پکارتا نہیں
فَقَدْ	مُحْسِنٌ	إِلَى اللَّهِ	وَ هُوَ	وَجْهَةَ	لپنا چہرہ
تو یقیناً	نیکی کرنے والا (ہو)	اللَّهُ كی طرف	اس حال میں کہ وہ	إِلَى اللَّهِ	اللَّهُ کی طرف
وَ إِلَى اللَّهِ	عَاقِبَةُ الْأَمْوَالِ	بِالْعُرُوْةِ الْوُثْقَى	إِنَّ اللَّهَ	أَسْتَمْسَكَ	سب کاموں کا انعام
وَ إِلَى اللَّهِ	عَاقِبَةُ الْأَمْوَالِ	إِنَّ اللَّهَ	كَفَرَ	وَ مَنْ	اور اللَّهُ کی طرف
كُفْرُهُ	يَحْزِنُكَ	فَلَا	كَفَرَ	وَ	مُضبوط کڑے کو
ہماری طرف	تو نہ	وَ غُمَّ میں ڈالے آپ کو	کفر کیا	جس نے	اس نے اچھی طرح پکڑ لیا
عَمِلُوا	فَتَنِيَّهُمْ	بِمَا	مَرْجِعُهُمْ	إِلَيْنَا	کفر کیا
ہماری طرف	پھر ہم خبر دیں گے انہیں	(اس کی جو اُن سب نے عمل کیے	پھر ہم خبر دیں گے انہیں	بِمَا	کفر کیا
نَمَتَعْهُمْ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	عَلِيهِمْ	إِنَّ اللَّهَ	بِشَكِّ اللَّهِ	سینوں والی (باتوں) کو
ہم فائدہ دیں گے انہیں	خوب جانے والا	إِنَّ اللَّهَ	لَهُمْ	قَلِيلًا	بے شک اللَّهِ
غَلِيظٌ	إِلَى عَذَابٍ	نَصْطَرُهُمْ	ثُمَّ	لَيْلًا	خوب جانے والا
بہت سخت	عذاب کی طرف	بَلْ	ثُمَّ	لَيْلًا	بہت تھوڑا
السَّيْوَتِ	خَاقَ	سَالَتُهُمْ	وَ	غَلِيظٌ	پھر ہم مجبور کر دیں گے انہیں
آسمانوں (کو)	کس نے	مَنْ	وَ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	پھر ہم مجبور کر دیں گے انہیں
فُلِ	اللَّهُ ط	لَيَقُولُنَّ	وَ	نَمَتَعْهُمْ	بہت سخت
اور	زمین (کو)	الْأَرْضَ	وَ	بِذَاتِ الصُّدُورِ	بہت سخت
يَعْلَمُونَ	اللَّهُ ط	لَيَقُولُنَّ	وَ	نَمَتَعْهُمْ	بہت سخت
وہ سب جانتے	ان کے اکثر	اللَّهُ ط	وَ	نَمَتَعْهُمْ	بہت سخت

قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
بَلْ	: بلکہ۔
نَتَّيَغُ	: ابتداء، تابع، تبع مفتت۔
وَجَدَنَا	: وجود، موجود، ایجاد، وجود۔
عَلَيْهِ	: علیہمہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَدْعُوهُمْ	: دعا، دعوت، داعی، مدعرو۔
يُسْلِمُ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
وَجْهَةٌ	: وجہ، توجہ، علی وجہ بصیرت۔
مُحْسِنٌ	: بطریق احسن، محسن، تحسین۔
الْوُثْقَى	: وثوق، امید واثق، ثقہ راوی۔
إِلَى	: مرسل ایہ، الداعی الی اخیر۔
عَاقِبَةٌ	: عالم عقبی، عاقبتا ناندیش۔
الْأُمُورُ	: امر، آخر، مامور، امر بالمعروف۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
يَحْذُنُكَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
مَرْجِعُهُمْ	: بر جوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَتْنَتُهُمْ	: فتنی، انیاء۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عام، تعلیم، معلومات۔
الصُّدُورُ	: شرح صدر، شق صدر۔
نُمَتَّهُمْ	: متلا کارواں، مال و متاع۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلیل مدت، الاقل۔
نَضْطَرُهُمْ	: اضطراری حالت، مضطر۔
سَالَتْهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، تخلوق، خلق۔
السَّمُوَاتِ	: کتب سماء، ارض و سما۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، ارض مقدس۔
لَيَقُولُنَّ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، کثیر، قلت و کثرت۔
بَلْ	: بلکہ۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عام، تعلیم، معلومات۔

وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو (ای کی) پیروی کریں گے
جس پر (کہ) ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا
اور (جہا) کیا اگرچہ شیطان انہیں بلالاتا ہو
جہنم کے عذاب کی طرف (تب بھی)؟²¹

اور جو شخص اپنا چہرہ اللہ کے سپرد کر دے
اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو تو یقیناً
وہ مُحْسِنٌ فَقَدِ
اس نے مضبوط کڑے کو اچھی طرح پکڑ لیا
اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔²²

اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو غم میں نہ ڈالے
ہماری طرف ہی ان سب کا الوٹا ہے
پھر ہم انہیں خبر دیں گے اس کی جوانہوں نے عمل کیے
بیشک اللہ خوب جانے والا ہے
سینوں والی باقوں کو²³

ہم انہیں تھوڑا سا (دنیا کا) فائدہ دیں گے پھر
نَضَطَرُهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيلٍ²⁴ ہم انہیں سخت عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے۔

اویر یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
(ک) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
یقیناً ضرور وہ کہیں گے! اللہ نے
آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔²⁵

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ط
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ط
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ²⁵

^۴ إِنَّ اللَّهَ	الْأَرْضَ ط	وَ	^۳ فِي السَّمَوَاتِ	^۲ مَا	^۱ لِلَّهِ
بِيشک اللہ	زمین (میں)	اور	آسمانوں میں	جو (چھ)	اللہ کے لیے
^۲ آتیما	لَوْ	وَ	^۶ الْحَمِيدٌ	^۵ هُوَ الْغَنِيُّ	
بیشک جو	اگر	اور	بہت تعریف والا	وہی بہت بے پروا	
^۱ الْبَحْرُ	أَقْلَامُ	وَ	^۳ مِنْ شَجَرَةٍ	^۲ فِي الْأَرْضِ	
سمدر (روشنائی)	قامیں (بن جائیں)	اور	درخت (بین)	زمین میں	
^۳ مَا نَفَدَتْ	^{۱۰} أَبْحُرٌ	^۲ مَا	^۹ سَبْعَةٌ	^۸ مِنْ بَعْدِهِ	^۷ يَمْدَدُ
ختم ہوں	سمدر (مزید)	نہ	سات	اس کے بعد	اوے روشنائی مہیا کریں
^۲ مَا	^۶ حَكِيمٌ	^۶ عَزِيزٌ	^۴ اللَّهُ	^۴ إِنَّ	^۳ كَلِمَتُ اللَّهِ ط
نہیں	بیشک	بے حکمت والا	اللہ	بیشک	اللہ کے کلمات
^۳ إِلَّا	^{۱۱} لَا بَعْثُكُمْ	وَ	^{۱۱} خَلْقُكُمْ		
ایک جان کی مانند	مگر		ن تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا	اور	تمہارا پیدا کرنا
^۲ لَمْ	^۶ بَصِيرٌ	^۶ سَمِيعٌ	^۴ إِنَّ اللَّهَ		
نہیں	بیشک	بہت دیکھنے والا	خوب سننے والا	بیشک اللہ	
^{۱۴} فِي النَّهَارِ	^{۱۴} الْيَلَى	^{۱۴} يُولُجُ	^۴ أَنَّ اللَّهَ	^{۱۳} تَرَ	
دن میں	(کو)	وہ داخل کرتا ہے	بیشک اللہ	آپ نے دیکھا	
^{۱۲} سَخَرَ	^{۱۴} فِي الَّيْلِ	^{۱۴} يُولُجُ	^{۱۴} النَّهَارَ	وَ	^{۱۴} الشَّمْسُ
اس نے سخن کر دیا	اور	رات میں	دن (کو)	اور	سورج (کو)
^{۱۱} يَجْرِي	^{۱۴} كُلُّ		^{۱۴} الْقَمَرُ	وَ	
وہ چل رہا ہے	ہر ایک	چاند (کو)	اور		
^{۱۵} تَعْلَمُونَ	^۲ بِمَا	^۴ أَنَّ اللَّهَ	^{۱۵} إِلَى أَجَلٍ مُسَتَّعٍ		
ایک مقرر وقت تک	(یہ) کے بیشک اللہ (اُس) سے جو	اور	اوے	اوے	
^۵ هُوَ الْحَقُّ	^۴ بِإِنَّ اللَّهَ	^{۱۶} ذَلِكَ	^۶ خَبِيرٌ		
وہی حق (ہے)	اس وجہ سے کے بیشک اللہ	یہ	خوب خبردار (ہے)		

۱۔ اسم کے شروع میں "لے" کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۲۔ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور بھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۔ ات، اور اور مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ مکن نہیں۔

۴۔ ان اور آن اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں ان کا ترجمہ بے شک اور آن کا ترجمہ عموماً کے شک کیا جاتا ہے۔

۵۔ هُوَ کے بعد آلا ہوتا اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

۶۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت لکھا جاتا ہے۔

۷۔ بیہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۸۔ اور اگر فعل کے آخر میں ہوتا ترجمہ اسے اور اگر اس کے آخر میں ہوتا ترجمہ یا پناہی کیا جاتا ہے۔

۹۔ بیہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۰۔ انحری یا بھر کی جمع ہے۔

۱۱۔ گُمُّ اگر اس کے آخر میں ہوتا ترجمہ تمہارا تمہاری، تمہارے یا پناہی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ گا اسم کے شروع میں تشییہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل، مانندیا کی طرح لکھا جاتا ہے۔

۱۳۔ تَرَ دراصل تَرَادُی تھا گرامر کے اصول کے مطابق اور کو حذف کیا گیا ہے۔

۱۴۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۱۵۔ ذہل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۶۔ ذہل کا اصل ترجمہ ہے یا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ یا یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

ما	ماتحت، اجر، ماقول الفطرت۔
فی	فی الحال، فی الحقيقة، فی الغر
الارض	ارض، سماء، کراہ ارض۔
الغُنْيُ	غُنْي، مُسْتَفْيٰ، اغْنِيَ.
الْحَمِيدُ	حمد و شاد، حامد، محمود، حمداء، حمید۔
مِنْ	من عن، من میں، من جیتِ القوم۔
شجَرَةٌ	شجرہ نسب، شجر کاری مہم۔
أَقْلَامٌ	قلم، الوہ قلم، قلمی نسخہ۔
البَحْرُ	بُرْ قلزم، بحیرہ غرب، برسو بحر۔
بَعْدِهِ	بعد از قیام، بعد از طعام۔
سَبْعَةٌ	قرات سبعہ، اسیوی احلاس۔
كَلِمَتُ	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
حَكِيمٌ	حکیم، حکمت و دانائی۔
خَلْقُكُمْ	خلق، تحقیق، خلقون، خاقت۔
لَا	لَا (تعارد)، لاجواب، لامحدود۔
بَعْشَكُمْ	بعث بعد الموت، بعثت۔
إِلَّا	القليل، الاماشاء اللہ، الای کے۔
لَنْفِيسٌ	کالعدم، کماحتہ / نفسی۔
وَاحِدَةٌ	واحد، احد، توہید، موحد۔
سَيِّئَعُ	سیع و پصر، آلہ سماعت۔
بَصِيرٌ	سیع و پصر، بصارت، بصیرت۔
تَرَ	رویتہ بہال، مرئی اشیا۔
اللَّيْلُ	لیل، وہار، لیلیۃ التدر۔
سَخَرَ	مسخر، تحسیر، ناقابل تحسیر۔
كُلُّ	کل جہاں، کل کائنات۔
بَيْحُقٌّ	جادی، اجر، جاری و ساری۔
أَجَلٌ	اجل، فرشته اجل، قسم اجل۔
تَعْمَلُونَ	عمل، عامل، معمول، تمیل۔
خَبِيرٌ	خبر، اخبار، مجر، خبردار، باخبر۔
الْحَقُّ	حق و باطل، حق گوئی، حقوق۔

الله ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور (جو) زمین میں ہے، بے شک اللہ
وہی بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔⁽²⁶⁾

الله ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور اگر (ایسا ہو) کہ بے شک جوز میں میں درخت ہیں
(وہ) قلمیں بن جائیں اور سمندر (روشنائی) ہو
اس کے (ختم ہونے کے) بعد اس کو روشنائی مہیا کریں
(مزید) سات سمندر

بیشک اللہ بہت غالب بے حد حکمت والا ہے۔⁽²⁷⁾

نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا
مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ

خوب سنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔⁽²⁸⁾

کیا آپ نے نبیل دیکھا کہ بے شک اللہ
رات کو دن میں داخل کرتا ہے
اور دن کورات میں داخل کرتا ہے

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے
ہر ایک (اپنے) مقرر وقت تک چل رہا ہے

اور یہ کہ بیشک اللہ اس سے جو
تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔⁽²⁹⁾

یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
ذلک بیان اللہ ہو الحق

بے شک اللہ میں متعلق الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے
• ملارنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

بِلِّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ طَإِنَّ اللَّهَ

وَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ⁽²⁶⁾

وَلَوْ أَلَّمَ فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

أَقْلَامُ وَالْبَحْرُ

يُمْدُدُ مِنْ بَعْدِهِ⁽²⁷⁾

سَبْعَةُ أَبْحُرٍ

مَا نَفِدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ طَ⁽²⁸⁾إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ⁽²⁷⁾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

إِلَّا كَنْفِسٌ وَّاحِدَةٌ طَإِنَّ اللَّهَ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ⁽²⁸⁾

اللَّهُ تَرَأَنَ اللَّهَ

يُولِجُ الْيَلِّ فِي النَّهَارِ

وَيُولِجُ النَّهَارِ فِي الْيَلِّ

وَسَحَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

كُلُّ مَجْرِيٍّ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ⁽²⁹⁾

ذلِكَ بِإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

^۳ مِنْ دُونِهِ	يَدْعُونَ	^۲ مَا	^۱ أَنَّ	وَ
اس کے سوا	وہ سب پکارتے ہیں	جسے	(یہ) کہے شک	اور
^۴ الْكَبِيرُ ^{۳۰}	^۴ هُوَ الْعَالِيُّ	^۱ أَنَّ اللَّهُ	وَ	^۵ الْبَاطِلُ
بہت بڑا (ہے)	اور (یہ) کہے شک اللہ	وہی بے حد بلند	اور (یہ) بہت بڑا (ہے)	باطل (ہے)
^۶ تَجْرِي	^۶ الْفُلُكَ	^۱ أَنَّ	^۵ تَرَ	^۷ لَمْ
چلتی ہیں	کشتیاں	کہے شک	آپ نے دیکھا	کیا نہیں
^۳ مِنْ أَيْتِهِ	^۷ لِيُرِيَكُمْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللَّهِ	^۸ إِنَّ
ابنی کچھ نشانیوں سے	تاکہ وہ دکھائے تمہیں	الله کی مہربانی سے	سمندر میں	فِي ذلِكَ لَآيٍتٍ
^۸ شَكُورٌ ^{۳۱}	^۸ كُلُّ صَبَارٍ	^۹ مَوْجٌ	غَشِيَّهُمْ	وَإِذَا
بیشک	ہر بڑے صابر کے لیے	اس میں	سائبانوں کی طرح	اور جب ڈھانپ لے انہیں
^{۱۰} دَعَوْا اللَّهُ	^{۱۰} كَالظُّلَلِ	^{۱۱} لَهُ	كُوئی مونج	سب خاص کرنے والے
(تو) وہ سب پکارتے ہیں اللہ (کو)	اوچاں کرنے والے	ای کے لیے	سائبانوں کی طرح	کوئی سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے
^{۱۱} نَجْمُهُمْ	^{۱۱} فَلَيَا	^{۱۲} الْدِينَ	^{۱۲} مُخْلِصِينَ	^{۱۲} مَبْلَغَهُمْ
وہ نجات دے انہیں	پھر جب	دین (کو)	لہ	کا معنی مفہوم ہوتا ہے۔
^{۱۲} وَمَا	^۹ مُقْتَصِدٌ	^{۱۳} فَمِنْهُمْ	^{۱۳} إِلَى الْبَرِّ	^{۱۳} دُبْلِ حَرَكَت میں اس کا معنی
اور نہیں	کوئی (یہ) سیدھی راہ پر قائم رہنے والا	تو ان میں سے	نہ کسی کی طرف (اکر)	کا عام ہونے کا معنی مفہوم ہوتا ہے۔
^۹ خَتَارٌ	^۹ كُلُّ	^{۱۰} إِلَّا	^{۱۴} يَأْتِيَنَا	^{۱۴} زیر میں کرنے والے کا معنی
بہت عہد توڑنے والا	ہر (وہ شخص جو)	مگر	ہماری آیات کا	ام کے شروع میں اس کا آخر سے پہلے
^{۱۰} اَخْشَوْا	^{۱۰} رَبَّكُمْ	^{۱۱} اتَّقُوا	^{۱۵} يَأْتِيَهَا النَّاسُ	^{۱۵} زیر میں کرنے والے کا معنی مفہوم ہوتا ہے۔
اور	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	^{۱۶} كَفُورٌ ^{۳۲}	^{۱۶} جَهَدَ، يَجْهَدُ کا معنی انکار کرنا اور جہاد،
^{۱۱} وَلَا	^{۱۱} عَنْ وَلِدَهُنَّ	^{۱۲} وَالِّدُ	^{۱۷} لَا يَجْزِي	^{۱۷} يَجْهَدُ کا معنی کوشش کرنا، جدوجہد کرنا
اور (اسی طرح) نہ	اور (اس) دن (سے)	کوئی والد	(ک) نہیں وہ کام آئے گا	ہوتا ہے۔
^{۱۲} شَيْئًا	^{۱۲} عَنْ وَالِّدِهِ	^{۱۳} جَازٍ	^{۱۸} هُوَ	^{۱۸} کیا (کا) عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی کبھی کا،
کچھ بھی	اپنے والد کے	کام آنے والا (ہوگا)	وہ	کے، کے، کو کیا جاتا ہے۔
• سر نگ: ایک علامت کے لیے مل نظر کے لیے				
• میلانگ: دوسری علامت کے لیے				

۱ آن جملے کے درمیان تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔

۲ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۴ هُو کے بعد آل ہوتا میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

۵ تَرَ دراصل تَرَادُ تھا اگر امر کے اصول کے مطابق اور یہ کو عنف کیا گیا ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک الْهَ تَرَ کا مفہوم الْمَعْلُم ہے یعنی کیا آپ نے نہیں جانا۔

۶ الفُلُك کا لفظ واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۷ فُلَل کے شروع میں لے کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اس کے شروع میں لے کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۸ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ دُبْلِ حَرَكَت میں اس کے عام ہونے کا معنی مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۰ یہ دراصل دُعَوَا تھا اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پر بیش آئی ہے۔

۱۱ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۲ جَهَدَ، يَجْهَدُ کا معنی انکار کرنا اور جہاد، يَجْهَدُ کا معنی کوشش کرنا، جدوجہد کرنا ہوتا ہے۔

۱۳ کیا (کا) عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۴ کیا اور ایک ایسا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

۱۵ جَازٍ دراصل جَازٍ تھا۔ اگر امر کے اصول کے مطابق جَازٍ ہوا ہے۔

ما	: محال، ماجرہ، فوق الشرط۔
يَدْعُونَ	: دعا، دعوت، دائی، مدحوب۔
مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
الْبَاطِلُ	: حق باطل، ادیان باطل۔
الْعَلَىٰ	: اونی و اعلیٰ، عالی شان۔
الْكَبِيرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
تَرَ	: روئینتہ بالا، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَجْزِيُّ	: جاری، اجر، جاری و ساری۔
الْبَحْرُ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، برد بحر۔
بِنْعَتِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة، فی الغور۔
صَبَابٌ	: صبر جیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔
شَكُورٌ	: شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔
غَشِيشَهُمْ	: غشی طاری ہونا۔
مَوْجٌ	: موج در موئون، فوج ظفر موج۔
كَالْظَّلَلِ	: کمالقة، کا عدم / ظل ہے، ظل ابی۔
مُخْلِصِينَ	: خاص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
نَجْهَمُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، الدائی الی الائیر۔
الْبَرِّ	: بری افواج، بحر و ری۔
فَيَمْنَهُ	: من جانب، من حیث القوم۔
إِلَّا	: إلماشاء اللہ، إلّا قليل، إلّا یہ کہ۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کل میران۔
لَفْوُرٍ	: کفران نعمت۔
الثَّانُسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔
الثَّغُورُ	: تقوی، مقی۔
أَخْشُوا	: خشیت الہی۔
يَوْمًا	: یوم، یام، یوم آخرت۔
يَبْجِيُّ	: جزا وزرا، جزاک اللہ۔
مَوْلُودٌ	: ولادت، ولدیت، اولاد، نومولود۔

اور (یہ) کہ بے شک جسے وہ پکارتے ہیں

اس کے سوا (وہی) باطل ہے

اور یہ کہ بیشک اللہ ہی بے حد بلند اور بہت بڑا ہے ⁽³⁰⁾

وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ

مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ^ع

اللَّمَّا تَرَ أَنَّ الْفُلُكَ

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ

لِيُرِيْكُمْ مِنْ أَيْتَهُ^ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِتٍ

لِكُلِّ صَبَابٍ شَكُورٍ^ط

وَإِذَا غَشِيشَهُمْ مَوْجٌ

كَالْظَّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ

مُخْلِصِينَ لَهُ الْدِيْنَ^ط

فَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ

فِيمَهُمْ مُمْقَتَصُدُ^ط

وَمَا يَجْحُدُ بِاِيْتَنَا إِلَّا كُلُّ

خَتَارٌ كَفُورٌ^ط

يَا إِيْهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ

وَاحْشُوا يَوْمًا

لَا يَحِيْزُ وَالَّدُ عَنْ وَلَدِهِ^ز

وَلَا مَوْلُودٌ^ز

هُوَ جَازِ عَنْ وَالَّدِ شَيْءًا

^{۲ ۳ ۴} فَلَا تَعْرَفُكُمْ	حَقٌّ	وَعْدَ اللَّهِ	۱ إِنَّ
تُوكیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں سچا (ہے)	اللَّهُ كَاوِرَهُ	اللَّهُ كَاوِرَهُ	بے شک
^۵ بِاللَّهِ	^{۲ ۴} لَا يَعْرَفُكُمْ	وَ	۲ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں اللَّهُ كَبَارے میں اور دنیوی زندگی	اُر		
^۳ عِلْمُ السَّاعَةِ	^{۶ ۳۳} الْغَرُورُ	۱ إِنَّ	۳ بُهْتَرُ دھوکے
قيامت کا علم اسی کے پاس اللَّهُ بہت بڑا غایبا (شیطان)	بیشک		۴ علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔
^۷ وَ يَعْلَمُ	الْغَيْثَ	^۷ يَنْتَلُ	۵ بُکھی پر ہوتا ہے۔
اور وہ جانتا ہے بارش (کو)	وَ	وَ	۶ بُکھی پر ہوتا ہے۔
^۸ مَا تُدِيرُ	^۸ مَا	وَ	۷ فُل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
جانتی نہیں اور کمائی کرے گی رحموں میں (ہے)	او	مَاذَا	زبر ہو وہ اسم اس فُل کا مفہول ہوتا ہے۔
^۹ وَ غَدَأً	^۳ تَكْسِبُ	^۹ نَفْسٌ	۸ مَا کاتہرہ عموماً جس کیجھی کیا، اس کیجھی
کل کمائی کرے گی کیا کوئی جان	کل	کیا	نہیں، نہ اور کچھی کہی کیا جاتا ہے۔
^{۱۰} تَمُوتُ ط	^۹ بِإِيمَانٍ	^{۱۰} نَفْسٌ	۹ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا
بیایی ارض کس زمین پر وہ مرے گی کوئی جان جانتی نہیں	کوئی جان	کوئی جان	مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
^{۱۱} خَبِيرٌ	^{۱۰} عَلِيهِ	اللَّهُ	۱۰ فَعِيلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے
خوب خبردار (ہے) سب کچھ جانے والا اللَّهُ			اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
		^۱ إِنَّ	۱۱ حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ جمع کے
		بے شک	دن نماز فخر کی پہلی رکعت میں سورہ الحجہ پڑھا کرتے تھے۔
32 سُورَةُ السَّجْدَةُ مَكَيَّةٌ ۷۵			
رُكُوعُهَا: ۳۰ آیاتُهَا:			
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
^{۱۲} فِيهِ	^{۱۲} لَا زِبَابٌ	الْكِتَبِ	^{۱۱} الْمَ
کوئی شک نہیں اس میں	(اس کتاب کا)	نازل کرنا	کیا اور جب درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔
^{۱۳} يَقُولُونَ	^{۱۳} أَمْ	الْعَلَمِينَ	۱۲ اُکشہ جلاہ کا کرتے تھے کہ اس قرآن کو
وہ سب کہتے ہیں کیا تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	کیا	کیا	حضرت محمد ﷺ نے خوکھ لیا ہے اس پر کوئی وحی نازل نہیں کی گئی تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بات کو بیان کیا ہے۔
^{۱۴} مِنْ دَرِبِكَ	^{۱۴} الْحَقُّ	هُوَ	۱۳ اُکشہ جلاہ کا کرتے تھے کہ اس قرآن کو
آپ کے رب (کی طرف) سے حق (ہے)	بَلْ	وَ	حضرت محمد ﷺ نے خوکھ لیا ہے اس پر کوئی وحی نازل نہیں کی گئی تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بات کو بیان کیا ہے۔

وَعْدٌ	: وعده، وعيده، مسح موجود۔
حَقٌّ	: حق باطل، حقیقت، حق گوئی۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
تَغْرِيْكُمْ	: غرور، غرور۔
الْحَيْوَةُ	: احیائے سنت، حیات جادوال۔
الْدُّنْيَا	: دنیا آخرت، دین و دنیا، دنیاوی۔
وَ	: رسم و روح، عزت و ذات۔
بِاللَّهِ	: بالشافہ، بالقابل، بالواسطہ۔
عِنْدَهُ	: عند الطلب، عند الناس۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَا	: باحول، بااختیار، فوق النظر۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
الْأَرْحَامُ	: رحم، رحمہار، صدر رحمی۔
نَفْسٌ	: نفس، نفسی، نظام تنفس۔
تَكْسِيبُ	: کسب حلال، اکتساب فیض۔
وَ	: قول و قرار، قول فعل۔
أَرْضٌ	: ارض وطن، ارض وسما۔
تَمَوْتُ	: موت و حیات، سماع موتی۔
حَبِّيْرٌ	: خبر، اخبار، خبردار، باخبر۔
تَنْزِيلٌ	: نازل، نازل، منزل من اللہ۔
الْكِتَبٌ	: کتاب، کتبیں، کتب سماویہ۔
لَارِيْبٌ	: کتاب لاریب، خدلائے لاریب۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
مِنْ	: مجباب، من جیث القوم بتمل۔
رَبٌّ	: رب کائنات، رب العالمین۔
الْعَالَمِينَ	: الْعَالَمِينَ، اقوام عالم۔
يَقُوْنُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَفْتَرِيْهُ	: انفرٹی پڑاڑی، مفتری۔
بَلْ	: بلکہ۔

بِ شَكَ اللَّهُ كَوَعدَهُ سَچَاهِيْهُ
فَلَا تَغْرِيْكُمُ الْحَيْوَةُ الدُّنْيَا
وَتَنْهِيْسُ دُنْيوي زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے

اوْتَنْهِيْسُ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے
بِ اللَّهِ كَبَارِيْهِ میں بہت بڑا غباڑ (شیطان)۔³³

بِ شَكَ اللَّهُ، اسِيْ کے پاس ہے
قِيَامَتٌ کا عالم

اور وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے
جو کچھ رحموں (یعنی ماوس کے پیوں) میں ہے

اوْرَكُوئی نَفْسٍ نَبِيْسٍ جَانِتَ

(کہ) وہ کل کیا کمائی کرے گا
اوْرَكُوئی نَفْسٍ نَبِيْسٍ جَانِتَ

(کہ) وہ کس زمیں میں مرے گا

بِ شَكَ اللَّهُ خُوبِ علمٍ وَالاخْبَرُ خُبْرِ دارٍ ہے۔³⁴

إِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ خَبِيرٌ³⁴

آیاتُهَا: 30

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكَيْيَةٌ 75

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَّ تَنْزِيلُ الْكِتَبٍ

جِسٌ میں کوئی شک نہیں

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔²

کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے خود گھر لیا ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَهُ²

(نبیں) بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

^{٣٤} مِنْ نَذِيرٍ	أَتَهُمْ	مَا	قَوْمًا	لِتُنذِرَ
کوئی ڈرانے والا	آیا اسکے پاس	(ک) نہیں	(ان) لوگوں (کو)	تاکہ آپ ڈرائیں
الَّذِي	الَّلَّهُ	يَهْتَدُونَ	لَعَمَهُ	مِنْ قَبْلِكَ
جس نے	اللَّهُ (وہ ہے)	وہ سب ہدایت پائیں	تاکہ وہ	آپ سے پہلے
مَا	وَ	الْأَرْضَ	السَّمَوَاتِ	خَلْقَ
اور (اسے)	اور	زمین (کو)	آسمانوں (کو)	پیدا کیا
اسْتَوْى	ثُمَّ	فِي سَتَّةِ آيَامٍ	بَيْنَهُمَا	^٦
وہ بلند ہوا	پھر	چھ دنوں میں	ان دونوں کے درمیان (ہے)	^٧
مِنْ وَلِيٍّ	مِنْ دُونِهِ	لَكُمْ	مَا	عَلَى الْعَرْشِ ط
کوئی دوست	اس کے سوا	نہیں	تمہارے لیے	عرش پر
تَنَزَّلَ كَرْوَنَ	أَفَلَا	شَفِيعٌ ط	وَ لَا	^٩
تم سب نصیحت حاصل کرتے	تو کیا نہیں	کوئی سفارشی	اوہ نہ	^{١٠}
إِلَى الْأَرْضِ	مِنَ السَّمَاءِ	الْأَمْرَ	يُدَبِّرُ	^{١٢}
زمین تک	آسمان سے	(بر) معاملے (کی)	وہ تدبیر کرتا ہے	^{١٣}
كَانَ	إِلَيْهِ	يَرْجُ	ثُمَّ	^{١٤}
پھر	اس کی طرف	وہ (معاملہ) اُپر جاتا ہے	(ایے) دن میں (کہ) ہے	^{١٥}
تَعْلُّدُونَ	مَمَّا	سَنَةٌ	الْأَفَ	مَقْدَارًا كَ
تم سب شمار کرتے ہو	(اس حساب) سے جو	سال	ایک ہزار	اُسکی مقدار
الْعَزِيزُ	وَالشَّهَادَةُ	الْغَيْبُ	عِلْمُ	ذَلِكَ
(اور وہی) بہت غالب	اور ظاہر (کا)	پوشیدہ	جاننے والا	وہ
كُلَّ شَيْءٍ	أَحْسَنَ	الَّذِي	الرَّحِيمُ	^{١٦}
ہر (اس) چیز (کو)	(وہ) جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	نہایت رحم کرنے والا	^{١٧}
مِنْ طِينٍ	خَلْقُ الْإِنْسَانِ	بَدَأَ	خَلَقَهُ	^{١٨}
مٹی (گاڑے) سے	انسان کی پیدائش	شروع کی	اور	اُس نے پیدا کیا اُسے

فعل کے شروع میں ^۱ اور آخر میں زبر ہوتا ہے لکھا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

بیہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ڈل حکمت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

لَعَلْ کا ترجمہ عموماً شاید کہ اور کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔

هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

استوی علی العرش سے مراد عرش پر بلند ہوا، ترکار پکڑا یا فاقم ہوا ہے جسکی کیفیت کوئی نہیں جانتا اور اسے کسی سے تشبیہ بھی نہیں دی جاسکتی اور نہ اسکی تابی کی جاسکتی ہے۔

لَكُمْ میں ^۷ "وَرَاصِلٍ" تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

ڈیاہ اسم کے آخر میں ہوتا ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا یا بینی، پس کیا جاتا ہے۔

"أُمْ" کے بعد اگر ویا، ویا، ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

علمات "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

مِنْ+اصل مِنْ+ما کا مجموعہ ہے۔

ذَلِكَ شاذہ بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا اصل ترجمہ ^۹ یا اس ہے، کبھی ضرورت ترجمہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

قَوْمًا	: قوم، قومی زبان، قومیت، اقوام
قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل الکامپ
يَهْتَدُونَ	: ہادی برحق، ہادی کائنات۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، خالقت۔
السَّمُوَاتُ	: کتب سماء، ارض، سما
الْأَرْضُ	: ارض، سما، ارض مقدس، آرامشی
بَيْتَهُمَا	: بین بین، بین الاقوای
مَا	
أَيَّامٍ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
اسْتَوَى	: خط استوار۔
عَلَى	: علیہمہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
فَلِيٰ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولی۔
شَفِيعٌ	: شافع، محشر، شفیع المذنبین۔
تَتَذَكَّرُونَ	: ذکر، انذکار، تذکرہ، تذکیر۔
يُدَبِّرُ	: تدبیر، مدبر، تدبیر۔
الْأَمْرُ	: امر، امر، مأمور، امر بالمعروف۔
مِنْ	: من جیث القوم، مجانب۔
يَعْرُجُ	: عروج، معراج۔
مَقْدَارٌ	: مقدار، بقدر ضرورت۔
سَنَةٌ	: سن پیدائش، سن وفات۔
تَعْدُونَ	: عدد، محدود، متعدد، تعداد۔
الشَّهَادَةُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الرَّحِيمُ	: رحم، رحیم، رحم، رحمت۔
أَحْسَنَ	: حسن جزا، احسان، محسن۔
كُلَّ	: کل حاضری، کل نمبر۔
شَيْءٌ	: شے، اشیا، اشیائے خود و نوش۔
خَلَقَهُ، خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، خالقت۔
بَدَا	: ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
طَبِيعٍ	: بد طبیعت۔

تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں

جن کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

۳ مَآتِهِمُ مِنْ ثَذِيرٍ ۝ آپ سے پہلے تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ۳

لِتُنْذِرَ قَوْمًا

۴ مَا آتَهُمْ مِنْ ثَذِيرٍ

اللہ (وہ ہے) جس نے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

پھر وہ عرش پر بلند ہوا

اس کے سواتھ مبارکہ کوئی دوست ہے

اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔ ۴

وہی (ہر) معاملے کی تدبیر کرتا ہے

آسمان سے زمین تک

۵ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

جس کی مقدار (ایک) ہزار سال ہے

اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔ ۵

۶ ذِلِّكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے

(اور وہی) بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۶

۷ مِمَّا تَعْدُونَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

خَلَقَهُ وَبَدَأَ

جسے اُس نے پیدا کیا اور اس نے شروع کی

۸ حَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ

انسان کی پیدائش مٹی (کارے) سے۔ ۸

^٢ مِنْ مَّا عِمِّهِيْنِ	^١ مِنْ سُلَّةِ	نَسْلَةٌ	جَعَلَ	ثُمَّ
قَبِيرٍ پانی کے	خلاصے	اس کی نسل کو	اس نے بنایا	پھر
^٣ مِنْ رُوحِهِ	^٤ فِيهِ	وَنَفَخَ	سَوْهُ	ثُمَّ
اپنی روح	اس میں	اور پھونکی	اس نے درست کیا اس کو	پھر
الْأَبْصَارَ	وَ	^٤ السَّمْعُ	لَكُمْ	وَ
آنکھیں	اور	کان (جج)	تمہارے لیے	اور
^٥ تَشْكُرُونَ	قَلِيلًاً مَا	^٦ الْأَفْدَةُ	وَ	وَ
تم سب شکر کرتے ہو	بہت ہی تھوڑا	دل (جج)	اور	اوہ
^٧ فِي الْأَرْضِ	^٨ ضَلَلْنَا	^٩ إِذَا	قَالُوا	وَ
زمین میں	کیا	جب	عَ	اوہ
^٩ هُمْ	^{١٠} بَلْ	^{١١} لَفِي خَلْقِ جَدِيدٍ	^{١٢} إِنَّا	عَ
وہ سب	بلکہ	واقعی نئی پیدائش میں (غایہ ہو گئے)	بیشک ہم	کیا
^{١١} يَتَوَفَّكُمْ	قُلْ	^{١٠} كُفَرُونَ	^{١٣} يُلْقَاءُ رَبِّهِمْ	^{١٤} تَخْفِيفٌ
و فوت کرے گا تمہیں	سب انکار کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	اپنے رب کی ملاقات کا	کے لیے ایک نون حذف ہے۔
^٩ ثُمَّ	^{١٢} بِكُمْ	^{١١} وَكُلَّ	^{١٥} الَّذِي	^{١٥} كُفَرُونَ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا،
پھر	تم پر	مقرر کیا گیا ہے	مَلَكُ الْمَوْتِ	کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
^٦ اذ	^{١٣} تَرَى	^{١٦} وَلَوْ	^{١٧} تُرْجَعُونَ	^{١٦} فَاعْلُلَ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے
اپنے رب کی طرف	اور کاش	آپ دیکھیں	اپنے رب کے پاس	میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
^{١٤} عِنْدَ رَبِّهِمْ	^{١٧} رُؤُسِهِمْ	^{١٨} نَاكِسُوا	^{١٩} الْمُجْرُمُونَ	^{١٧} يَتَوَفَّكُمْ یعنی تم اپنے آپ کو محض بدن
سب جرم کرنے والے	سب جھکائے ہوئے (ہو گئے)	اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے پاس	اور دھر سمجھتے ہو کر خاک میں مل کر برابر ہونے گے ایسا نہیں بلکہ اصل میں تم جان (روح) ہو جنے فرشتے لے جاتا ہے اور تم بالکل فانہیں ہوتے۔
^{١٢} فَارْجِعُنَا	^{١٩} أَبْصَرَنَا	وَ سَمِعَنَا	^{٢٠} رَبَّنَا	^{١٨} نُفَلَ کے شروع میں پیش اور آخر سے
پس تو واپس بچیج ہمیں	ہم نے دیکھ لیا	اور ہم نے سن لیا	(اے) ہمارے رب	پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
^{١٤} مُوقِنُونَ	^{٢٠} إِنَّا	صَالِحًا	^{٢١} تَرَى دراٹی تھا قاعدے کے	^{١٩} تَرَى دراٹی تھا قاعدے کے
سب یقین کرنے والے	بے شک ہم	نیک	(ک) ہم عمل کر لیں	مطابق آکی زبر پچھلے حرف کو دے کر اور یہ کو حذف کیا گیا ہے۔

۱۳ اُنِّمَاءُوْحِيَ کی علامت ہے، اس کا لالگ تجدہ ممکن نہیں۔

۱۴ مِنْ کا عموماً ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

۱۵ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۶ الْسَّمْعُ مصدر ہے اس لیے یہ واحد اور بحق دونوں طرح ہی استعمال ہوتا ہے۔

۱۷ یہاں ما زائد ہے جو قلت کی تاکید کے لیے ہے۔

۱۸ اُذْ عَوْمَاضٍ کے لیے اور إِذَا عَوْماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

۱۹ ضَلَلْنَا کا ترجمہ ہم گراہیاً ہوئے ہے لیکن إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

۲۰ إِنَّا دراصل إِنْ+أَنَا کا مجموعہ ہے۔

۲۱ تَخْفِيفٌ کے لیے ایک نون حذف ہے۔

۲۲ كُفَرُونَ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۲۳ فَاعْلُلَ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۲۴ يَتَوَفَّكُمْ یعنی تم اپنے آپ کو محض بدن اور دھر سمجھتے ہو کر خاک میں مل کر برابر ہونے گے ایسا نہیں بلکہ اصل میں تم جان (روح) ہو جنے فرشتے لے جاتا ہے اور تم بالکل فانہیں ہوتے۔

۲۵ نُفَلَ کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۶ تَرَى دراٹی تھا قاعدے کے مطابق آکی زبر پچھلے حرف کو دے کر اور یہ کو حذف کیا گیا ہے۔

۲۷ اُنِّمَاءُوْحِيَ کی ضرورت نہیں۔

مِنْ	: می جانب، من جیت القوم۔
مَاءٌ	: نماء، الحيات، ماء البحير۔
مَهِينٌ	: بہانت آمیز روپی، توبین۔
نَفْخَةٌ	: نفحہ ولی، نفخ، نفح۔
السَّمْعُ	: سمع وبصر، آلہ سماعت۔
الْأَبْصَارُ	: سمع وبصر، بصارت۔
قَلِيلًا	: قلت، قلیل مدت، القلیل۔
مَا	: ماحول، ماجرا، فوق اغتررت۔
تَشْكُرُونَ	: شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ضَلَلَنَا	: ضلالت و مگرای۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، ارض مقدس۔
جَدِيدٌ	: جدت پسند، تجدید عہد۔
بَلْ	: بلکہ۔
بِلْقَائِي	: ملاقات، ملاقیات حضرات۔
كُفُرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُلْ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
يَتَوَفَّكُمْ	: فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
مَلَكُ	: ملک الموت، حور و ملک۔
وَكَلْ	: وکیل، وکالت۔
تُرْجُونَ	: رجوعی، راجح، رجعت پسندی۔
تَرَآى	: رویت مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْمُجْرُمُونَ	: جرم، مجرم، جرم ائمہ پیشہ افراد۔
رُؤُسِهِمْ	: رأس الملا، رئیس، رؤساء۔
عَنْدَ	: عند اللہ، عند الطلب، عنديہ۔
أَبْصَرْنَا	: سمع وبصر، بصارت، تبصرہ۔
سَيَعْنَا	: سمع وبصر، محفل سماع۔
نَعْمَلُ	: عمل، عامل، تعییل، معمولات۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالح۔
مُوْقِنُونَ	: یقین مکالم، یقین کامل۔

بَهْرَاسْ نے اس کی نسل کو بنایا (بیدا کیا)	ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ
حَقِيقَتِي پانی کے خلاصے سے۔ ⁸	مِنْ سُلْلَةٍ مِنْ مَاءً مَهِينٍ ⁸
بَهْرَاسْ نے اس (کے اعضاء) کو درست کیا	ثُمَّ سُوْنَهُ
اور اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی	وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوْحِهِ
اور اس نے تمہارے لیے کان بنائے	وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
اور آنکھیں اور دل (بنائے)	وَالْأَبْصَارَ وَالْفِيْدَةَ
(مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ ⁹	قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ⁹
اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے	وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
کیا بیش ہم واقعی نتی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے	عَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ
(نبیں) بلکہ وہ (تو) اپنے رب کی ملاقات کا (ہی)	بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
اٹکار کرنے والے ہیں۔ ¹⁰	كُفِرُونَ ¹⁰
آپ کہہ دیجیے ¹¹ تھیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا	قُلْ يَتَوَفَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ
جو تم پر مقرر کیا گیا ہے	الَّذِي وُكِلَ بِكُمْ
بَهْرَاسْ پنے رب ہی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ¹¹	عَلَيْهِمْ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ¹¹
اور کاش آپ (اس وقت) مجرم لوگوں کو دیکھیں جب	وَلَوْ تَرَى إِذَا الْمُجْرِمُونَ
نا کسوا رُؤُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ¹² اپنے رب کے سامنے وہ اپنے سروں کو جھکائے ہوں گے	رَبَّنَا أَبْصَرْنَا
(کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا	وَسَمِعْنَا فَارْجَعْنَا
اور ہم نے سن لیا پس ہمیں واپس (دنیا میں) بھیج	نَعْمَلُ صَالِحًا
(کہ) ہم نیک عمل کر لیں	إِنَّا مُؤْقِنُونَ ¹²
یقین کرنے والے ہیں۔ ¹³	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

نَفِسٌ	كُلَّ	لَا تَبِنَا	شِئْنَا	لَوْ	وَ
نفس (کو)	ہر	ضرور ہم دے دیتے	ہم چاہتے	اگر	اور
مِنْ	الْقَوْلُ	حَقَّ	لِكِنْ	هُدُلَهَا	وَ
میری طرف سے		پکی ہو چکی	لیکن	اور	اس کی ہدایت
النَّاسِ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ	لَامْلَكَنَ	أَجَمَعِينَ	وَ
(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جنوں سے اور	جنوں (کو)	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	انسانوں (سے)
لِقاءَ	لَسِيْتُمْ	بِمَا	فَذُوقُوا	يَوْمِكُمْ هَذَا	أَجَمَعِينَ
		اس وجہ سے کہ	تم نے بھلا دیا	سوتھ سب چکھو	سب (سے)
وَذُوقُوا	نَسِينَكُمْ	إِنَّا	بِمَا	إِنَّا	مِنْ
اور تم سب چکھو	ہم نے بھلا دیا تمہیں	بے شک ہم نے	ہم نے بھلا دیا	بے شک ہم نے	اپنے اس دن (کی)
إِنَّمَا	تَعْمَلُونَ	كُنْتُمْ	بِمَا	عَذَابَ الْخُلُدِ	ذُكْرُوا
		تھے تم	تم سب عمل کرتے	ہمیشہ کا عذاب	اپنے ایسا ہے
إِنَّمَا	بِمَا	بِمَا	بِمَا	يُؤْمِنُ	إِذَا
ہمیشہ کا عذاب	اس وجہ سے جو	اس وجہ سے جو	ہماری آیات پر جو (کہ)	ایمان لاتا ہے	ہمیشہ کا عذاب ہے
وَ	سُجَّدًا	خَرُوفًا	بِهَا		
اور	سجدہ کرتے ہوئے	(تو) وہ سب گرپتے ہیں	ان (آیات) کے ساتھ		
هُمْ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	سَبَّحُوا			
وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	وہ سب			
عَنِ الْمَضَاجِعِ	جَنُوبُهُمْ	تَتَجَافَى			
بسروں سے	ان کے پہلو	جدار ہتھیں			
طَمَاعًا	خَوْفًا	رَبَّهُمْ	يَدْعُونَ		
وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)	ڈرتے ہوئے	اپنے رب (کو)		
يُنْفِقُونَ	رَزْقَنَهُمْ	مِنَّا	وَ		
وہ سب خرچ کرتے ہیں	ہم نے رزق دیا انہیں	(اُس) سے جو	اور		

- ۱۔ تو کا ترجمہ کبھی اگر بھی کاش ہوتا ہے اسکے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال میں کیا جاتا ہے۔
- ۲۔ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جو کا ترجمہ ضرور یا تلقین کیا جاتا ہے۔
- ۳۔ میتھی دراصل من+نی کا مجموعہ ہے۔
- ۴۔ فعل کے شروع میں اور آخر میں میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔
- ۵۔ یہاں میں واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔
- ۶۔ یہاں نہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۷۔ پہ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔
- ۸۔ ما کا ترجمہ عموماً ج، جس کبھی کیا، کس کبھی نہ اور کبھی کو کیا جاتا ہے۔
- ۹۔ ادا دراصل ان+تا کا مجموعہ ہے اور تخفیف کے لیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔
- ۱۰۔ ان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیش صرف یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۱۔ یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۲۔ ادا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۳۔ هُمْ یا هُمْ اگر اسم کے آخر میں اور ترجمہ انکا، انکی، انکے یا پانہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۱۴۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۱۵۔ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۱۶۔ یعنی وہ نماز اور ذکر الہی کی خاطر اپنے آرم دہ بست اور لذیز ترین نینکو چھوڑ دیتے ہیں یعنی تجد کے وقت رب کو کارہتے ہیں۔
- ۱۷۔ میا دراصل من+نی کا مجموعہ ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	قول و قرار، راحت و سکون۔
شِئْنَا	بِإِشْأَءِ اللَّهِ، مُشَيْتُ الْأَيْمَنَ۔
هُدَيْنَا	بِهِدَىٰ بَرْقَنْ، بَادِيَ كَانَاتَ۔
لِكِنْ	لَيْكَنْ۔
حَقَّ	حَقْ و باطل، حَقْ وَوْيَ۔
الْقَوْلُ	قول، اقوال، احوال زریں۔
النَّاسُ	عوام النَّاس، بعض النَّاس۔
أَجْمَعِينَ	جَمِيع، جامِع، جمِيع، اجتماع۔
فَذُوقُوا	ذالقہ، خوش ذائقہ، بدذالقہ۔
لَسِيْتُمْ	نسیان، نیانیں۔
لِقاءً	ملات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَكُمْ	بِیوم، ایام، یوم آخر۔
هُذَا	لہذا، ہذا من فضل ربی۔
بِمَا	ماحول، ما تحت، ما فوق القطرت۔
الْخُلُدُ	خلد، خلد بریں۔
تَعْمَلُونَ	عمل، عامل، تعیل، معمولات۔
يُؤْمِنُونَ	امن، ایمان، مؤمنات۔
ذَكْرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔
بِهَا	بالقابل، بالاشاف، باواسطہ۔
سُجَّدًا	سجدہ، مُجود ملائکہ، ساجد۔
سَبَّحُوا	تسبح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِحَمْدِ	حمد و شاد، حامد، حمد باری تعالی۔
لَا	لَا (تعذر)، لاعلان، لا جواب۔
يَسْتَكْبِرُونَ	کیمیر، کبر، متکبر، متکبر۔
جُنُوبُهُمْ	جانب، جانسین، منجانب۔
يَدُعُونَ	دعاء، دعوت، دائی، مدعاو۔
حُوْفًا	خوف، خائف، خوف و هراس۔
طَمَعًا	مطبع نظر، لایچ و طمع۔
رَزْقَهُمْ	رزق، رازق، رزاں۔
يُنْفِقُونَ	انفاق فی سبیل اللہ، نان و فقرہ۔

اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم دے دیتے

ہر قس کو اس کی ہدایت

وَلَوْ شِئْنَا لَاتَبِنَا

كُلَّ نَفِيسٍ هُدَيْنَا

وَلِكُنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنْيَ

لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (13) جنوں اور انسانوں سب سے۔

سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس وجہ سے جو

تم نے اپنے اس دن کی ملاقاتات کو بھلا دیا تھا

بے شک ہم نے (بھی آج) تمہیں بھلا دیا

اور تم ہمیشہ کا عذاب چکھو

اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے (14) پیش صرف

ہماری آیات پر (تو) وہی ایمان لاتے ہیں (کہ) جو

جب (بھی) ان (آیات) کی ساتھ وہ نصیحت کیے جاتے ہیں

(تو) وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں

اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں

اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔

خَرُوْا سُجَّدًا

وَسَبَّحُوا

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

تَتَجَافِي جَنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ ان کے پہلو بستروں سے جدار ہتے ہیں

اور وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے پکارتے ہیں

يَدُعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

اور طمع کرتے ہوئے (بھی پکارتے ہیں) اور اس سے جو

ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔

رَزْقَهُمْ يُنْفِقُونَ

۱۔ تہ اور اس مؤنث کی عالمیں بیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲۔ ذہل حکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۳۔ ما کا ترجمہ کیا پچھ بھی ہو سکتا ہے۔

۴۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵۔ پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۶۔ ”اُ“ کے بعد اگر ویا فہرتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷۔ یستوں دراصل یستویون تھا کی پیش پچھلے حرف و کو دے کری کو حذف کیا گیا ہے تو یستوں ہو گیا ہے اتنا پیش کے ساتھ یستوں لکھا گیا ہے۔

۸۔ اما اس علمت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ اور کبھی رہا کیا جاتا ہے۔

۹۔ یہ فعل ماضی ہے بیہل ترجمہ ضرور تما مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۱۰۔ اعیدوا دراصل اعیدوا تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کوی بنا گیا ہے تو اعیدوا ہوا ہے۔

۱۱۔ قیل دراصل قول تھا کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کوی سے بدل گیا تو گرامر کے اصول کے مطابق قیل ہوا ہے

۱۲۔ قال، یقُول غیرہ کے بعد یا کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نہیں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

۱۴۔ الْأَدْنِی کامؤنث الْأَدْنِی ہے بیہل دنیا کا عذاب مراد ہے۔

۱۔ لَهُمْ	۴۔ أُحْفَى	۳۔ مَا	۲۔ نَفْسٌ	۱۔ تَعْلُمُ	۶۔ فَلَا
ان کے لیے	چھپائی گئی ہے	جو کچھ	کوئی نفس	جاننا	پس نہیں
۷۔ يَعْمَلُونَ	۱۷۔ كَانُوا	۵۔ يَمَا	۱۔ جَزَاءً	۸۔ مِنْ قُرْةَ أَعْيُنٍ	۹۔ مَنْ
(آنکھوں کی ٹھنڈک سے عمل کرتے)	(اس کا جو وہ سب تھے)	(اس کا جو وہ سب تھے)	بدلہ (ہے)	وہ سب اپنے بھائیوں کے عینہ میں	کان فاسقا
۱۰۔ أَمْنُوا	۱۱۔ الَّذِينَ	۸۔ أَمَا	۷۔ يَسْتَوْنَ	۱۲۔ لَا	۱۳۔ كَمْ
سب ایمان لائے	(وہ لوگ) جو	رہے	وہ سب برابر ہو سکتے	نہیں	مومن
۱۴۔ جَنْتُ الْمَاوِي	۱۵۔ فَلَهُمْ	۱۶۔ الصِّلَاحِ	۱۷۔ عَمِلُوا	۱۸۔ وَ	۱۹۔ تَوَانَ
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے	رہنے کے باغات	(وہ لوگ) جن
۲۰۔ وَ يَعْمَلُونَ	۲۱۔ كَانُوا	۲۲۔ يَمَا	۲۳۔ نُزُلًا	۲۴۔ وَ	۲۵۔ وَ
اور	وہ سب عمل کرتے	وہ سب تھے	(ایشور) مہمانی	اور	وہ سب اپنے بھائیوں کے عینہ میں
۲۶۔ الْتَّارِطُ	۲۷۔ فَمَا وَهُمْ	۲۸۔ فَسَقُوا	۲۹۔ الَّذِينَ	۳۰۔ أَمَا	۳۱۔ تَوَانَ
آگ (تی ہے)	تو ان کاٹھ کانا	سب نے نافرمانی کی	(وہ لوگ) جن	رہے	(وہ لوگ) جن کی طرفانی کی
۳۲۔ مِنْهَا	۳۳۔ يَخْرُجُوا	۳۴۔ أَنْ	۳۵۔ أَدَدُوا	۳۶۔ كُلَّمَا	۳۷۔ وَ
اس سے	وہ سب نکلیں	کہ	وہ سب ارادہ کریں گے	جب کبھی	وہ سب اپنے بھائیوں کے عینہ میں
۳۸۔ لَهُمْ	۳۹۔ قَيْلَ	۴۰۔ فِيهَا	۴۱۔ أُعِيدُوا	۴۲۔ وَ	۴۳۔ لَهُمْ
ان سے	کہا جائے گا	اسی میں	اوہ	(تو) وہ سب لوثادیے جائیں گے	کہا جائے گا
۴۴۔ بِهِ	۴۵۔ كُنْتُمْ	۴۶۔ الَّذِي	۴۷۔ عَذَابَ النَّارِ	۴۸۔ ذُوقُوا	۴۹۔ وَ
اس کو	تم تھے	(وہ) جو	آگ کا عذاب	تم سب چکھو	تم سب جھلایا کرتے
۵۰۔ مِنَ الْعَذَابِ	۵۱۔ لَنْدِيْقَهُمْ	۵۲۔ وَ	۵۳۔ تُكَذِّبُونَ	۵۴۔ وَ	۵۵۔ لَنْدِيْقَهُمْ
عذاب سے	اور بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں	اور	۵۵۔ مِنَ الْعَذَابِ	۵۶۔ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ	۵۷۔ لَعَلَّهُمْ
۵۶۔ يَرْجِعُونَ	۵۸۔ تَكَهْ وَه	۵۹۔ قَرِيبَ تَرِينَ	۶۰۔ الْأَدْنِي	۶۱۔ الْأَدْنِي	۶۲۔ تَكَهْ وَه سب سے بڑے عذاب سے پہلے
وہ سب لوثائیں	تکہ وہ	قربیں ترین	قریب مراد ہے۔	قریب مراد ہے۔	کالانگ: ایک علامت کے لیے

تَعْلِمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
نَفْسٌ	: نفس، نفساني، نظام، نفس۔
أُخْفِيَ	: مخفی، خفیہ، اختفای۔
أَعْيُنٌ	: عین، شاہد، معیانہ، عین سامنے۔
جَزَاءٌ	: جزاک اللہ، جزانے خیر۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
كَمْنٌ	: کماحتہ، کاحدم، عوام کا الانعام۔
فَاسِقًا	: فسق، فحور، فاسق فاجر۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لعلم۔
يَسْتَوْنَ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، موئمنات۔
وَ	: علم و حکمت، شان و شوکت۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
الصِّلْحَةُ :	صلح، اصلاح، اعمال صالح۔
جَنْتُ	: جنت افراد و شیوه ارشی۔
الْمَأْوَى	: ملجا و مأوى۔
بِنَا	: بالقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
بِمَا	: ما حول، ما تحت، ما فوق، الظرف۔
فَسَقُوا	: فسق، فحور، فاسق فاجر۔
الثَّارُ	: نوری و ناری مخلوق۔
أَرَادُوا	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَخْرُجُوا	: خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
أُعْيَدُوا	: اعادہ، عود، عود کرنا۔
قَيْلٌ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
تُكَذِّبُونَ	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔
مِنْ	: منجانب، من جیت القوم۔
الْعَذَابُ	: عذاب الہی، عذاب قبر۔
الْأَكْبَرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

لِمَ كُوئی نَفْسٌ (اُسے) نہیں جانتا جو کچھ	فَلَا تَعْلَمُ نَفْسَ مَا
ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی ہے	أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۝
اس (عمل) کا بدلہ دینے کیلیے جو وہ کیا کرتے تھے ۱۷	جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۷
تو (بجلہ) کیا شخص مومن ہو	أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
اس کی طرح (ہو سکتا ہے) جو نافرمان ہو	كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۝
وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ۱۸	لَا يَسْتَوْنَ ۱۸
رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے	أَمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا
اور انہوں نے نیک اعمال کیے	وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ
تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں	فَلَهُمْ جَنْتُ الْمَأْوَى ۝
بطور مہمانی اسکے بدلے جو وہ عمل کیا کرتے تھے ۱۹	نُزْلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۹
اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے نافرمانی کی	وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا
تو ان کا ٹھنکانا آگ ہی ہے	فَمَا وَهُمْ النَّارُ ۝
جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے نکلیں	كُلُّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
(تو) وہ اسی میں لوٹا دیے جائیں گے	أُعِيدُوا فِيهَا
وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ اور ان سے کہا جائے گا (کہ) آگ کا وہ عذاب چکھو	وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ
جس کو تم بھٹلایا کرتے تھے۔ ۲۰	الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۲۰
اور بلاشبہ ضرور ہم انہیں چکھائیں گے	وَلَنْذِيقَنَهُمْ
قریب ترین (یعنی دنیا کے) عذاب سے	مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنِي
(قیامت کے) سب سے بڑے عذاب سے پہلے	دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ
تاکہ وہ (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔ ۲۱	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۲۱

وَ مَنْ	أَظْلَمُ	مِنْ	ذُكْرٌ	بِإِيمَتِ رَبِّهِ
اور	اور	(اس) سے جو برانالم (ہے)	نصحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیسا تھیں
ثُمَّ	أَعْرَضَ	عَنْهَا	إِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِينَ
پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے یقیناً ہم	اس (ہم) سے	سب مجرموں سے
وَ مُنْتَقِمُونَ	لَقَدْ	أَتَيْنَا	مُؤْسَى	الْكِتَبَ
پھر	اور	ہم نے دی بلاشہ یقیناً	موئی (کو)	کتاب
فَلَاتَّكُنْ	فِي مُرِيَّةٍ	مِنْ لِقَاءِهِ	وَ جَعَلْنَاهُ	هُدًى
پس آپ نہ ہوں	اس کی ملاقات سے	کسی شک میں	اور	ہم نے بنایا سے
أَمِمَّةٌ	لَبَنِي إِسْرَائِيلَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	صَرْبُواْ
بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔	بنی اسرائیل کے لیے	اور	ان میں سے	لما
وَ كَانُوا	يَهُدُونَ	بِأَمْرِنَا	يُوقَنُونَ	إِنَّ
جب ان سب نے صبر کیا	وہ سب بدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	وہ سب یقین رکھتے	اور
رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ	يَعْلَمُ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ
بھلاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔	وہ فیصلہ کرے گا	وہ فیصلہ کرے گا	وہ فیصلہ کرے گا	آپ کارب
فِيهِ	كَانُوا	يَعْلَمَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ
تو یاں کیا جاتا ہے اسی لیے ترجیحہ کی بجائے اس کیا گیا ہے۔	اس میں	وہ سب تھے	وہ سب تھے	اور
أَوْ	لَمْ	يَهُدِّ	يَعْلَمُونَ	يَعْلَمُونَ
کیا اور	نہیں	ان کی	وہ سب اختلاف کرتے	اوہ
فِي مَسْكِنِهِمْ	مِنَ الْقُرُونِ	يَمْشُونَ	فِي قَبْلِهِمْ	يَسْمَعُونَ
ضرور ترجیحہ یا اس کی بھی کریا جاتا ہے۔	امتیں	وہ سب چلتے پھرتے ہیں	ان کے گھروں میں	اوہ
إِنَّ	فِي ذِلِّكَ	لَا يَلِطِ	أَفَلَا	يَسْمَعُونَ
بیشک	اس میں	یقیناً شانیاں	تو کیا نہیں	اوہ

① مَنْ کا ترجمہ عموماً ہے، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

② اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

③ مَنْ دراصل مَنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔

④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا لگی ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ اسم کے شروع میں مُرا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑥ تا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کے کیا جاتا ہے۔

⑦ یہاں واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

⑧ یعنی آپ ﷺ موی ﷺ سے ضرور ملاقات کریں گے اس بارے میں آپ

شک نہ کریں چنانچہ معراج کے موقع پر بیت المقدس میں اور آسمانوں پر موی ﷺ سے آپ کی ملاقات ہوئی تھی اور قیامت کے دن بھی ہو گی۔

⑨ "أ" کے بعد اگر وَیا ذہ ہو تو اس میں بھلاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑩ ذہ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے

ترجمہ وہ کی بجائے اس کیا گیا ہے۔

⑪ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑫ ان شروع میں تکید کی علامت ہے۔

⑬ ذہ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے، کبھی ضرور ترجیحہ یا اس کی بھی کریا جاتا ہے۔

⑭ ذہ لفظ کے شروع میں تکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

وَ	: حج و عمرہ، صوم و صلوٰۃ۔
أَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، ظالم۔
ذُكْرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
أَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرم ائمہ افراد۔
مُذَتَّقِمُونَ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
الْكِتَبَ	: کتب، کتاب، کتب سماوی۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
لِقَاءِهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هُدًى	: ہدایت، ہدایت برحق، ہدایت۔
لِبَنَى	: ابناۓ جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
أَيْمَةً	: امام حرم، امام الحصر، آئمہ اربعہ۔
يَهُدُونَ	: ہادی برق، ہادی کائنات۔
بِأَمْرِنَا	: باواسطہ، بالقلائل، بالشافہ۔
صَرُورًا	: امر، آمر، نامور، امر بالمعروف۔
يُوقْنُونَ	: صابر، صبر و تحمل، صابر و شمار۔
يَفْصِلُ	: یقین، یقین حکم، یقین کامل۔
بَيْنَهُمْ	: فصل، یفصل، بر وقت فیصلہ۔
بِيَوْمِ	: یعنی میں، یعنی الاقوامی۔
فِيَمَا	: یوم، یام، یوم آخرت، یوم یہ۔
يَخْتَلِفُونَ	: فی الحقيقة / ماحول، ماجرا۔
أَهْلَكُنَا	: اختلاف، مختلف، خلاف۔
مِنْ	: ہلاک، ہمکہ ہیاریاں۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الكلام۔
الْقُرُونِ	: قرون اولی۔
مَسِكِنَهُمْ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنه۔
لَآيَتٍ	: آیت، آیات قرآن۔
يَسْمَعُونَ	: آکہ سماعت، محفل سماع۔

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے ہے

اس کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی گئی

پھر اس نے ان سے اعراض کیا، یقیناً ہم

مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔²²

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موہی کو کتاب دی

پس آپ اس کی ملاقات سے شک میں نہ ہوں

اور ہم نے اس (کتاب یا موہی کو ذریعہ) پر دعایت بنیا

بنی اسرائیل کے لیے۔²³

اور ہم نے ان میں سے کئی پیشوں بنائے

(جو) ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے

جب انہوں نے صبر کیا

اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔²⁴

بیشک آپ کارب وہی

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

دُّكَرَ بِإِلَيْتِ رَبِّهِ

ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا طَإِنَا

مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ²²

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ

فَلَا تَكُنْ فِي مُرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِهِ

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

لِبَنَى إِسْرَأِيلَ²³

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً

يَهُدُونَ بِإِمْرِنَا

لَمَّا صَرَرْوَا طَإِنَا

وَكَانُوا بِإِلَيْنَا يُوْقِنُونَ²⁴

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

قيامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا

اس (معاٹے) میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے²⁵

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ²⁵

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كُمْ

أَهْلَكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ اتیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیں

(اب) یہ ان کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں

يَمْشُونَ فِي مَسِكِنِهِمْ

بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟²⁶

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ

أَفَلَا يَسْمَعُونَ²⁶

نُسُوقٌ	أَقَّا [۳]	لَمْ يَرَوْا [۲]	أَوْ [۱]
اُن سب نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم ہم انک (چلا) لے جاتے ہیں			اور کیا
بِهِ	فَنَخْرِجُ [۴]	إِلَى الْأَرْضِ الْجُرْذِ [۵]	الْمَاءَ [۶]
اس کے ذریعے پھر ہم نکلتے ہیں چٹیل زمین کی طرف			پانی (کو)
وَ	أَنْعَامُهُمْ [۷]	مِنْهُ [۸]	تَأْكُلُ [۹]
اور اس میں سے ان کے چوپائے کھاتے ہیں			زَرْعًا
يَقُولُونَ [۱۰]	وَ [۱۱]	أَفَلَا [۱۲]	أَنفُسُهُمْ [۱۳]
ان کے نفس (یعنی وہ خود) وہ سب کہتے ہیں اور تو کیا نہیں			زیر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
صَدِيقِينَ [۱۴]	كُنْتُمْ [۱۵]	إِنْ [۱۶]	هَذَا الْفَتْحُ [۱۷]
سب سچے اور ہوتم اگر یہ فیصلہ کب (ہوگا)			مَثْلٍ
الَّذِينَ [۱۸]	لَا يَنْفَعُ [۱۹]	يَوْمَ الْفَتْحِ [۲۰]	قُلْ [۲۱]
(ان لوگوں کو) جن نہیں وہ نفع دے گا فیصلے کادون آپ کہہ دیجئے			استعمال ہوا ہے ایک فتح اور دوسرا فیصلہ یہاں ترجمہ فصلہ کیا گیا ہے۔
يُنْظَرُونَ [۲۲]	وَلَا هُمْ [۲۳]	إِيمَانُهُمْ [۲۴]	كَفَرُوا [۲۵]
وہ سب مہلت دیے جائیں گے اور نہ ان کا ایمان سب نے کفر کیا			فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
مُنْتَظَرُونَ [۲۶]	إِنَّهُمْ [۲۷]	وَأَنْتَظِرُ [۲۸]	فَاعْرِضْ [۲۹]
پس آپ منہ پھری لیں اور انتظار کریں بیش وہ (کہیں) سب انتظار کرنے والے (بین)			یا اور آپ یہاں دونوں کا ترجمہ اے ہے آپیا اور آپیا دوں کا ترجمہ اے ہے آپیا وہاں استعمال ہوتا ہے جب اس کے بعد آل والا اسم ہو۔
سُورَةُ الْأَحْزَابُ مَدَنِيَّةٌ [۳۰]	أَيَّاٖنُهَا: [۳۱]	رُؤُسُهَا: [۳۲]	73: 9
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
الْكُفَّارِينَ [۳۳]	وَلَا [۳۴]	اتَّقِ اللَّهَ [۳۵]	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ [۳۶]
اور کافروں (کا) اور مت آپ ڈریں اللہ سے آپ نبی!			اویس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔
وَ	كَانَ [۳۷]	إِنَّ اللَّهَ [۳۸]	الْمُنْفَقِيْنَ [۳۹]
اور منافقوں (کا) ہے خوب جانے والا بہت حکمت والا			یہ دراصل بُوحی تھا، گرامر کے اصول کے مطابق بُوحی ہوا ہے۔
إِلَيْكَ [۴۰]	مَ [۴۱]	مَا يُوحَى [۴۲]	اتَّبِعْ [۴۳]
آپ پیروی کیجیے آپ کی جانب ہے آپ کی طرف آپ کے رب (کی طرف) سے بلاشہ اللہ			● میلانگ: دوسری علامت کے لیے ● کالانگ: اصل لفظ کے لیے

^۳ وَتَوَكَّلْ	^۲ خَبِيرًا	^۱ تَعْمَلُونَ	^۲ بِمَا	^۱ كَانَ
اور آپ بھروسائیجیے	خوب خبردار	تم سب عمل کرتے ہو	(اس) سے جو	ہے
^۲ مَا	^۳ وَكِيلًا	^۴ كَفِي	^۵ عَلَى اللَّهِ ط	^۶ وَ
نہیں	کارساز	کافی ہے	اور	الله پر
^۷ فِي جَوْفِهِ	^۸ مِنْ قُلُبَيْنِ	^۹ لِرَجُلٍ	^{۱۰} اللَّهُ	^{۱۱} جَعَلَ
اس کے سینے میں	دو دل	کسی آدمی کے لیے	الله نے	بنائے
^{۱۰} تُظْهِرُونَ	^۹ إِلَيْ	^۸ أَذْوَاجُكُمْ	^{۱۱} جَعَلَ	^{۱۲} وَمَا
تمہاری (ان) بیویوں کو	جو (ک)	تمہاری (ان) بیویوں کو	اس نے بنایا	اور نہیں
^{۱۳} أَدْعِيَاءَكُمْ	^{۱۴} جَعَلَ	^{۱۵} وَمَا	^{۱۶} مَنْهُنَّ	
تمہارے منه بولے بیٹوں (کو)	اس نے بنایا	اور نہیں	تمہاری ماں	اُن سے
^{۱۷} يَا فَوَاهِكُمْ ط	^{۱۸} قَوْلُكُمْ	^{۱۹} ذَلِكُمْ ط	^{۲۰} أَبْنَاءَكُمْ ط	
تمہارے منہوں سے	تمہارا کہنا (ہے)	یہ (توسف)	تمہارے (حقیقی) بیٹے	
^{۲۱} يَهْدِي	^{۲۲} وَهُوَ	^{۲۳} الْحَقَّ	^{۲۴} يَقُولُ	^{۲۵} وَاللَّهُ
وہدایت دیتا ہے	اور وہ	حق	وہ کہتا ہے	اور الله
^{۲۶} هُوَ	^{۲۷} لِإِبَآهِمِهِ	^{۲۸} أَدْعُوهُمْ	^{۲۹} السَّبِيلَ	
اُنکے باپوں (کی نسبت) سے	تم سب پاکرو ان کو	(سیدھے راستے کی)		
^{۳۰} لَمْ تَعْلَمُوا	^{۳۱} فَانْ	^{۳۲} عَنَّ الدَّلِيلِ	^{۳۳} أَقْسَطُ	
زیادہ انصاف (کی بات ہے)	پھر اگر	الله کے ہاں		
^{۳۴} وَمَوَالِيْكُمْ ط	^{۳۵} فِي الدِّينِ	^{۳۶} فَإِخْوَانُكُمْ	^{۳۷} أَبَاءَهُمْ	
اور تمہارے دوست (بین)	دین میں	(تو وہ) تمہارے بھائی (بین)	ان کے (حقیقی) باپوں (کو)	
^{۳۸} أَخْطَاثُهُمْ	^{۳۹} فِيمَا	^{۴۰} جُنَاحٌ	^{۴۱} عَلَيْكُمْ	^{۴۲} وَلَيْسَ
تم نے (بھول کر) خطا کی	(اس بارے) میں جو	کوئی گناہ	تم پر	اور نہیں
^{۴۳} قُلُوبُكُمْ ط	^{۴۴} تَعْمَدَتْ	^{۴۵} مَا	^{۴۶} وَلَكِنْ	^{۴۷} بِهِ لَا
تمہارے دلوں نے	عدماً کیا	جو	اور لیکن	اس میں

۱ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے
بھی کیا جاتا ہے۔

۲ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی
نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے
کرنے کا مفہوم ہے۔

۴ یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۵ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۶ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا
مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۷ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۸ زوج یا ازواج کی نسبت اگر منذر کی

طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر موئش

کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہے۔

۹ الٰئِيٰ حج منکث کی علامت ہے جیسا کہ

الَّذِينَ جعَذَرَ کی علامت ہے۔

۱۰ خاوند کا بینی بیوی سے یہ کہنا کہ تو مجھ پر

ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ "ظہہ" اہلاتا ہے۔

۱۱ ڈلک سے جن کے لیے اشارہ کیا جائے

ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ ڈلک سے ڈلکم ہو جاتا ہے۔ البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

۱۲ یعنی لے پاکوں کی نسبت ان کے باپوں کی طرف کرو جو جان بوجھ کر غلط انتساب کرے گا تو وہ سخت گناہ گال ہو گا۔

۱۳ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۴ یہاں پر کا ترجمہ ضرورتائیں کیا گیا ہے۔

۱۵ ث فعل کے آخر میں واحد منکث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

بِيَّـا	بالقابل، بالشافہ، باوسط۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، تعیل، معمولات۔
خَبِيرًا	: خبر، اخبار، مجر، خبردار، باخبر۔
تَوَكُّلٌ	: توکل، متوكل علی اللہ۔
كَفْـيـا	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيلـا	: وکیل، وکالت، وکل۔
لرْجـِـلـ	: رجال کار، قحط الرجال۔
مـِـنـ	: من حیث القوم، منجانب، مجملہ۔
قَلْبـِـيـنـ	: امراض قلب، قلوب و اذہان۔
فـِـيـ	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
أَذْوَاجـُـمـ	: زوج، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مـِـنـهـنـ	: منجانب، من حیث القوم۔
أُمـَّهـةـتـُـكـمـ	: امہات المؤمنین، ام الامراض۔
أَبْنـَاءـكـمـ	: ابناے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
قـُـولـُـكـمـ	: قول، قوله، قال، اقوال زریں۔
يـَـافـَـوـاهـمـ	: افواہ (یعنی ہر من سپر ایک ہی بات)۔
يـَـهـدـيـ	: ہدایت، ہادی، ہدہدی۔
الـسـبـيـلـ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لـِـبـاـيـهـمـ	: آباداً جداداً، آبائی علاقات۔
أَقْسـطـ	: قحط، اقساط۔
تـَـعـلـمـاـ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
فـَـاخـوـانـكـمـ	: اخوت، مواخات۔
مـَـوـالـيـكـمـ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولی۔
عـَـلـيـكـمـ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العوام۔
أَخـطـاطـُـتـمـ	: خطاء، خطاكار۔
وــ	: شام و سحر، شان و شوکت۔
لـِـكـنـ	: لیکن۔
تـَـعـمـدـتـ	: عمداً، قتل عمر۔
قـُـلـوـبـكـمـ	: قلی تعلق، قلوب و اذہان۔

كَـانـ بـِـمـاـ تـَـعـمـلـوـنـ خـَـبـيرـاـ	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ²
وَتَوَكُّلٌ عَـلـىـ اللـهـ	اور آپ اللہ پر بھروسا کیجیے
وَكَفـيـ بـالـلـهـ وـكـيـلـاـ	اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ ³
مـَـاجـعـلـ اللـهـ لـِـرـجـلـ	اللہ نے کسی آدمی کے لیے نبیں بنائے
مـِـنـ قـلـبـيـنـ فـِـيـ جـَوـفـهـ	اس کے سینے میں دودل
وـمـَـاجـعـلـ أـزـوـاجـكـمـ	اور اس نے تمہاری (ان) بیویوں کو نبیں بنایا
إِلـيـ تـَـظـهـرـوـنـ مـِـنـهـنـ	جن سے تم ظہار کرتے ہو
أـمـهـتـيـكـمـ وـمـَـاجـعـلـ	تمہاری ماکیں، اور نبیں بنایا
أـدـعـيـاءـكـمـ كـمـ أـبـنـاءـكـمـ	تمہارے منه بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیق) بیٹے
ذـلـكـمـ قـوـلـكـمـ بـاـفـوـاهـكـمـ طـ	یہ (توصرف) تمہارا اپنے منہوں سے کہنا ہے
وـالـلـهـ يـَـقـوـلـ الـحـقـ	اور اللہ حق کہتا ہے
وـهـوـ يـَـهـدـيـ السـَـبـيـلـ	اور وہی (سید ہے) راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ ⁴
أـدـعـوـهـمـ لـِـبـاـيـهـمـ	تم ان (منہ بولے بیٹوں) کو انکے پاپوں (کی نسبت) سے پکارو
هـوـ أـقـسـطـ عـنـ اللـهـ	اللہ کے ہاں یہی زیادہ انصاف کی بات ہے
فـَـإـنـ لـمـ تـَـعـلـمـوـاـ أـبـاءـهـمـ	پھر اگر تم ان کے (حقیق) پاپوں کو نہ جانو
فـَـأـخـوـانـكـمـ فـِـيـ الدـِـرـيـنـ	تو وہ تمہارے دین میں بھائی پیں
وـمـَـوـالـيـكـمـ طـ	اور تمہارے دوست ہیں
وـلـيـسـ عـلـيـكـمـ جـَنـاحـ	اور تم پر (اس بارے) میں کوئی گناہ نہیں ہے
فـِـيـمـاـ أـخـطـاطـُـتـمـ بـهـ	اس (بات) میں جس میں تم نے (بھول کر) خطائی
وـلـكـنـ مـَـاـ تـَـعـيـدـتـ قـلـوـبـكـمـ طـ	اور لیکن (گناہ وہ ہے) جو تمہارے دلوں نے عمدگیا

أَلَّنِي	رَحِيمًا ^۱	غَفُورًا ^۱	كَانَ اللَّهُ	وَ
(يہ) نبی	بِرَّ امْرَانَ	بِهِتْ بَخْشَةَ وَالَا	هِيَ اللَّهُ	اوْر
وَأَزَوَاجُهُ	مِنْ أَنْفُسِهِمْ ^۴	بِالْمُؤْمِنِينَ ^۳	أَوْلَى ^۲	
اور اس کی بیویاں	اکی جانوں سے	مؤمنوں پر	زيادہ حق دار	
أَوْلَى ^۲	أُولُوا الْأَرْحَامِ ^۴	بَعْضُهُمْ ^۵	أُمَّهَتْهُمْ ^۴	
زيادہ حق دار	ان کے بعض	رشتے والے	اور	ان کی ماکیں (بین)
بِعَضٍ ^۶	فِي كِتَبِ اللَّهِ ^۳	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ^۶	بِعَضٍ ^۳	
بعض کے	اللَّهُ کی کتاب میں	(دوسرا) مؤمنوں سے	بعض کے	اور مہاجر (سے)
مَعْرُوفًا ^۷	إِلَى أَوْلَيَكُمْ	تَقْعُلُوا	أَنْ	إِلَّا
کوئی نیکی	اپنے دوستوں کی طرف	تم سب کرو	یہ کہ	مگر
مَسْطُورًا ^۶	فِي الْكِتَبِ	وَ	ذَلِكَ ^۸	كَانَ
اور	لکھا ہوا	کتاب (اللَّهِ) میں	ہے (عکم)	کان
مِيشَاقُهُمْ ^۹	مِنَ النَّبِيِّينَ ^{۱۰}	أَخَذْنَا ^۹	إِذْ	
اور	ان کا عہد	ہم نے لیا	جب	
مِنْكَ ^{۱۱}	مِنْ نُوحٍ ^{۱۲}	وَ	مُوسَى	
اور	نوح سے	اور	موسیٰ	
أَخْذَنَا ^۹	عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ^{۱۳}	وَ	أَخْذَنَا ^۹	
اور	عیسیٰ بن مریم (سے)	اور	موسیٰ	
الصَّدِيقِينَ ^{۱۲}	لِيَسْأَلَ ^{۱۱}	غَلِيظًا ^۱	مِيشَاقًا ^{۱۱}	مِنْهُمْ
سب سچوں (سے)	تاکہ وہ سوال کرے	بہت پختہ	عہد	ان سے
عَنِ الْكُفَّارِ ^{۱۴}	أَعَدَ	وَ	عَنْ صِدْقِهِمْ ^{۱۴}	
کافروں کے لیے	اس نے تیار کر رکھا ہے	اور	ان کی سچائی کے بارے میں	
أَمْنُوا	الَّذِينَ	يَا إِلَيْهَا ^{۱۳}	أَلِيمًا ^۸	عَذَابًا
سب ایمان لائے ہو	(دو لوگوں) جو	اے	درود ناک	عذاب

۱ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۳ پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی کے، کوئی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۴ هُمْ يَاهُمْ اگر اسم کے آخر میں ترجمہ اکا، اکل، اکلے یا پنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۵ اُولُو' یہ علامت جمع مذكر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ والے کیا جاتا ہے۔

۶ پہرست مدینہ کے بعد آپ ﷺ نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارے کے ساتھ ساتھ وراشت میں بھی حق دار قرار دیا تھا اس آیت میں یہ وراشت منسوب کر دی گئی صرف رشتہ داروں کو وارث قرار دیا گیا ہے۔

۷ ذُلِّ حَرَكَت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۸ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ "یا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ یا یا اس کبھی کر دیا جاتا ہے۔

۹ أَخْذَنَا کا اصل ترجمہ ہم نے پکڑا ہے۔ یہاں مفہومی ترجمہ کیا گیا ہے۔

۱۰ یہ عہد جس کا ذکر سورہ شوری آیت نمبر ۱۳ میں بھی ہے تمام انبیاء سے لیا گیا مگر عظمت و فضیلت کی وجہ سے پانچ اول اعظم انبیاء کا نام لیا گیا ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبرہو تو اس کا ترجمہ عموماً تک کیا جاتا ہے۔

۱۲ یہاں سچوں سے مراد انبیاء کرام ہیں یعنی اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ کیا اللہ کا پیغام اپنی قوموں تک پہنچایا تھا اور انہوں نے تمہاری دعوت کا جواب کس طرح دیا۔

۱۳ یا اور آیَهَا دونوں کاماکر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

غَفُورًا	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمًا	:رحم، رحمت، مرحوم، رحیم۔
أَوَّلٍ	:اولی، بالاولی، اولیت۔
بِالْمُؤْمِنِينَ	:باواسطہ، بالقابل، بالشانہ۔
بِالْمُؤْمِنِينَ	:امن، ایمان، مؤمن۔
مِنْ	:مخلص، من حیث القوم، مخلص۔
أَنْفُسِهِمْ	:نفس، نفس انفسی، نظام نفس۔
أَذْوَاجُهُ	:زوج، زوجیت، ازواج مطہرات۔
الْأَرْحَامُ	:رحمہر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔
بَعْضُهُمْ	:بعض الناس، بعض اقوام۔
فِي	:فی الحقيقة، فی الحال۔
كِتَبٍ	:کتاب، کتب، کاتب، کتوب۔
الْمُهَجِّرِينَ	:مہاجرین، بھرت، مہاجر۔
تَفْعُلُوا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
إِلَى	:الدای الی اپنی، مرسل الی۔
أَوْلِيَّكُمْ	:ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولی۔
مَعْرُوفًا	:عرف، معروف، امر بالمعروف۔
مَسْطُورًا	:سطر، سطور، بین السطور۔
أَخْذُنَا	:اخذ، مأخذ، مواجهہ، ماغز۔
مِيْثَاقُهُمْ	:بیثاق، بیثاق مدینہ۔
وَ	:شام وحر، شان وشکوت۔
أُنْ	:ابناء جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
أَخْذُنَا	:اخذ، مأخذ، مواجهہ۔
مِيْثَاقًا	:بیثاق، بیثاق مدینہ۔
لِيَسْئَلَ	:سوال، سائل، مسئول۔
الصَّدِيقِينَ	:صدقیل، صادق وامین۔
أَعْدَادٌ	:مستعد، استعداد، عود۔
الْكُفَّارُونَ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
عَذَابًا	:عذاب قبر، عذاب الہی۔
إِلَيْهَا	:المناک حداثہ، رنج والم۔

اور اللہ بہت بخششے والا براہم بران ہے۔ ۵

(یہ) نبی مونوں پر زیادہ حق رکھنے والے ہیں

ان کی جانوں سے (بھی زیادہ)

اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں

اور رشتہ دار ان میں سے بعض

بعض کے (وراثت میں ایک درسے کے) زیادہ حق دار ہیں

اللہ کی کتاب میں

ملکیہ (اگلاتے ہے) کہ

تَفْعَلُوا إِلَى أَوْلِيَّكُمْ مَعْرُوفًا ۖ تم پنے دوستوں سے کوئی نیکی کرو

کان ذلک فی الکتب مسطوراً ۶ یہی (حکم) کتاب (الی) میں لکھا ہوا ہے۔

وَأَذَّخْدُنَا مِنَ النَّبِيِّنَ مِيْثَاقَهُمْ اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا

وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح اور ابراہیم (سے)

وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے

وَأَخْدُنَا مِنْهُمْ مِيْثَاقًا غَلِيلًا ۷ اور ہم نے ان سے بہت پختہ عہد لیا۔

تَأْكِيد (اللہ) سچ کہنے والوں سے سوال کرے

ان کی سچائی کے بارے میں

اور اس نے کافروں کے لیے تیار کر رکھا ہے

در دنک عذاب۔ ۸

اے (وہ لوگوں) جو ایمان لائے ہو

عَذَابًا أَلِيمًا ۹

یَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا

^۱ جَاءَتُكُمْ	^۲ إِذْ	عَلَيْكُمْ	^۱ نِعْمَةُ اللَّهِ	إِذْ كُرُوا
(چڑھ آئے تھے تم پر)	جب	اپنے اوپر	اللَّهُ کی نعمت (کو)	تم سب یاد کرو
وَجْنُودًا	رِجُلًا	عَلَيْهِمْ	فَارَسَلَنَا	جُنُودٍ
اور (ایسے) لشکر	(سخت) ہوا	ان پر	تو ہم نے بھیج دی	کئی شکر
بِمَا	اللَّهُ	كَانَ	وَ	^۳ لَمْ تَرُوهَا ط
اللَّهُ	تھا	اور	(کہ) تم سب نے ان کو دیکھا نہیں	(اس کو) جو
جَاءَوْكُمْ	^۲ إِذْ	بَصِيرًا	تَعْمَلُونَ	
وہ سب (چڑھ آئے تم پر)	جب	خوب دیکھنے والا	تم سب کر رہے تھے	
^۲ إِذْ	مِنْكُمْ	^۵ وَ مِنْ أَسْفَلَ	^۵ مِنْ فَوْقَكُمْ	
اور	تم سے	اور نیچے سے	تمہارے اوپر سے	
الْحَنَاجِرَ	^۶ بَلَغَتِ الْقُلُوبُ	وَ الْأَبْصَارُ	^۶ زَاغَتِ	
گلوں (تے)	پہنچنے کے دل	اور	آنکھیں	پتھرا (پھر) گئیں
^۸ الظُّنُونَا	^۷ بِاللَّهِ	تَظُنُونَ	وَ	
(طرح طرح کے) گمان	اللَّهُ کے بادے میں	اور تم سب گمان کر رہے تھے		
^{۱۰} الْمُؤْمِنُونَ	^۹ ذُلْلُوا	^۹ ابْتَلَى	^۹ هُنَالِكَ	
سب ایمان والے	اور	آزمائے گے	دہاں	
^{۱۱} الْمُنْفَقُونَ	^{۱۰} يَقُولُ	^{۱۰} وَإِذْ	^{۱۰} زِلْزَالًا	
سب منافق	اور جب	وہ کہہ رہے تھے	ہلایا جانا	
مَمَّا	مَرَضٌ	فِي قُلُوبِهِمْ	الَّذِينَ	وَ
نہیں	(بیماری) (ہے)	ان کے دلوں میں	(وہ لوگ) جو (کہ)	اور
^{۱۲} غُرُورًا	^{۱۳} إِلَّا	رَسُولُهُ	اللَّهُ	وَعَدَنَا
دھوکے فریب کا	اور	اس کے رسول (نے)	اللَّهُ (نے)	وعدہ کیا ہم سے
يَاهُلَّ يَثْرِبَ	مِنْهُمْ	^۱ طَالِفَةٌ	^۱ قَالَتْ	^۲ إِذْ
اے یثرب (مدینہ) والو!	ان میں سے	ایک گروہ نے	کہا	اور جب

۱ اُڑھت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا لگ ترجمہ مکمل نہیں۔

۲ اُڑھا، اُڈا کا ترجمہ جب ہوتا ہے، اُڈ عموماً پاسی کے لیے اور اُڈا عموماً مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۳ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

۴ ڈا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتی تو اس کا "خذف" ہو جاتا ہے۔

۵ یعنی ہر سمت سے چڑھ آئے یا اپر سے مراد نجد کے مشرکین اور یہودی ہیں اور پیچ کی سمت سے مراد قریش اور ان کے مددگار ہیں۔

۶ یہ دراصل رَاغَتْ + بَاغَتْ تھا۔ لگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

۷ ب کا ترجمہ ضرورت کے بارے میں کیا گیا ہے۔

۸ الظُّنُونَا کے آخر میں الف زائد ہے جو باقی آیات کے آخر میں موجود الف کا لحاظ رکھتے ہوئے لایا گیا ہے یہاں ظن مصدر کی جمع لائی گئی ہے تاکہ گمان کی متعدد انواع پر دلالت کرے کہ تمہارا گمان کیسی قسم کا تھا۔

۹ ابْتَلُی دراصل اُبْتَلُی تھا پچھلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی وجہ سے اکی پیش نہیں پڑھی جا رہی۔

۱۰ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱ يَقُولُ واحد مذكر کافل ہے جس کا تعلق الْمُنْفَقُونَ جمع سے ہے، اسی لیے يَقُولُ کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

۱۲ یثرب مدینہ کا پرانا نام ہے رسول ﷺ کی آمد کے بعد اس کا نام مدینۃ النبی مشہور ہوا جسے اختصاراً مدینہ کہہ دیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

اَذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
نِعْمَةٌ	: نعمت، النعم، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ	: علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
فَارْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت، رسل۔
رِبْعًا	: ربّیخ، ربّ المسک، ربّیخ بادی۔
تَرَوْهَا	: رویت، مریٰ و غیری مریٰ اشیا۔
وَ	: پر شد و پر دیا، شان و شوکت۔
بِمَا	: بالمشافہ، بالمقابل، باواسطہ۔
نَاحِلٌ	: ناحول، ہاجرا، ما تھا۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، تعیل، معمولات۔
بَصِيرًا	: سمع و بصر، علی وجہِ بصیرت۔
مِنْ	: من جانب، من حیث اقتوم۔
فَوْقَكُمْ	: فوق، فویتیت، افوق النظرت۔
أَسْفَلَ	: اسفل، سفلی علم۔
الْأَبْصَارُ	: سمع و بصر، بصارت۔
بَلَغَتْ	: بانی، بلوغت، ذرا لئے بلاغ۔
الْقُلُوبُ	: قلبی تعلق، قلوب و اذہان۔
تَظْنُونَ	: سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔
إِبْلِي	: ابتلاء و آرائش، بتلا۔
زُلُّونُوا	: زلزلہ، متزلزل۔
شَدِيدًا	: شدید، شدت، مشدود، تشدید۔
يَقُولُ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
فِي	: فی الحیثیت، فی الحال۔
مَرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
وَعَدَنَا	: وعدہ، وعدہ، مسکم موعدہ۔
إِلَّا	: إِلَما شاء اللہ، إِلَّا قَلِيل، إِلَیٰ کہ۔
غُرُوفًا	: غرور، مغرور۔
طَالِفَةً	: طائفہ منصورہ، طوائف الملکوی۔
يَاهْلَ	: اہل و عیال، اہل بیت۔
يَشْرَبَ	: والی شرب (مدینہ منورہ کا پہلانام)۔

اَذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	: اذکر اللہ کی نعمت کو یاد کرو
إِذْ جَاءَتُكُمْ جُنُودٍ	جب تم پر کئی لغائر (چڑھ) آئے تھے
فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا	تو ہم نے ان پر (خت) ہوا بھیج دیا
وَجُنُودًا لَمْ تَرُوهَا	اور (ایسے) لشکر (بھیج کر) تم نے ان کو نہیں دیکھا
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا	اور تمہارا اللہ اس کو جو
تَعْلَمُونَ بِصَيْرًا	تم کر رہے تھے خوب دیکھنے والا۔ ۹
إِذْ جَاءُوكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ تم پر (چڑھ) آئے تمہارے اپر سے
وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ	اور تمہارے ینچے سے
وَإِذَا أَغْتَلَ الْأَبْصَارُ	اور جب آنکھیں (ذرکی وجہ سے) پھرا (پھر) گئیں
وَتَظْنُونَ بِاللَّهِ	اور دل گلوں تک پہنچ گئے
الْظُّنُونَا	اور تم اللہ کے بارے میں گمان کر رہے تھے (طرح کے) گمان۔ ۱۰
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ	وہاں ایمان والے آزمائے گئے
وَرْدُنِ لُوازِ لَزَالَ شَدِيدًا	اور وہ ہلائے گئے سخت ہلایا جانا۔ ۱۱
وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ	اور جب منافق کہہ رہے تھے
وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	اور (وہ لوگ بھی) جن کے دلوں میں بیماری ہے
مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ	ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ نہیں کیا
الْأَغْرِورَا	مگر دھوکے (اور فریب) کا۔ ۱۲
وَإِذْ قَاتَ طَالِفَةً مِنْهُمْ	اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا
يَا هَلَ يَشْرِبَ	اے شرب (مدینے) والو!

وَ	فَارْجِعُوا	لَكُمْ	لَامْقَامَ
اور	تو تم سب لوث جاؤ	تمہارے لیے	(یہاں تھہرنے کا) کوئی مقام نہیں
يَقُولُونَ	الْبَيِّنَ	مِنْهُمْ	فَرِيقٌ
وہ سب کہتے تھے	نبی (س)	ان میں سے	ایک گروہ
هی	مَا	وَ	يَسْتَأْذِنُ
وہ	حالاتکے	غیر محفوظ	وہ اجازت مانگتا تھا
وَ	فِرَادًا	إِلَّا	عَوْرَةٌ
اور	(سرف) بھاگنا	مگر	بِعُورَةٍ
ثُمَّ	مِنْ أَقْطَارِهَا	عَلَيْهِمْ	إِنْ
پھر	اس (مدینہ) کے اطراف سے	ان پر	دُخَلَتْ
وَ	رَأَتُوهَا	الْفِتْنَةَ	لَوْ
	(تو) ضرور سب اپنالیتے اسے	وہ سب مطالہ کے جاتے	أَكْرَبُ
وَ	يَسِيرًا	إِلَّا	سُلِّمُوا
اور	بہت تھوڑا	مگر	تَلَبَّشُوا
لَا يَوْلُونَ	مِنْ قَبْلُ	اللَّهُ	كَانُوا عَاهَدُوا
نہیں وہ سب پھریں گے	(اس) سے پہلے	اللَّهُ (س)	لَقُدْ
قُلْ	مَسْؤُلًا	عَهْدُ اللَّهِ	وَكَانَ
	پوچھا جانے والا	اللَّهُ کا عہد	الْأَدَبَارَ
مَنَ الْمُوتُ	فَرَزْتُمْ	إِنْ	لَنْ
موت سے	تم بھاگو	اگر	يَنْفَعُكُمْ
لَا تَمْتَعُونَ	لَا تَمْتَعُونَ	وَ	لَنْ
تم سب فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے	اس وقت	اور	إِذَا
الَّذِي	مَنْ	قُلْ	الْقَتْلِ
جو	ذَا	آپ کہہ دیجیے	أَوْ
	کون (سے)	کو	قَتْلٌ

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

لَا	لَا تعداد، لَا علم، لَا جواب۔
مُقَامٌ	مَقَامٌ و مرتبہ، مقامِ محمود۔
فَارِجُعُوا	رجوع، رجعت پسندی۔
وَ	شام و سحر، شان و شوکت۔
يَسْتَأْذِنُونَ	بَاذن اللہ، اذن الی۔
فَرِيقٌ	فریق اول، فرقہ واریت۔
يَقُولُونَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِيوْتَنَا	بیت اللہ، بیت المقدس۔
يُرِيدُونَ	ارادہ، مرید، مراد۔
فَرَادًا	فرار، مفرر، رہ فرار اختیار کرنا۔
دُخُلْتُ	داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
مِنْ	مجانب، من حیث القوم۔
سُؤْلُوا	سوال، سائل، مستول۔
الْفِتْنَةُ	فتنة و فساد، فتنہ پر پہونا۔
إِلَّا	اللماشء اللہ، إلّا قلیل، إلّا یک۔
وَ	قول و قرار، شان و شوکت۔
عَاهَدُوا	عبد نامہ، ایفاۓ عہد، معاهدہ
مِنْ	مجانب، من و عن۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل از غزار۔
لَا	لا اعلام، لا جواب، لا محروم۔
الْأَدْبَارُ	ذuber، ادباء۔
مَسْؤُلًا	سوال، سائل، مستول۔
يَنْفَعُكُمْ	تفع، منافع، تفع و نقصان۔
الْفِرَارُ	فرار، مفرر، رہ فرار اختیار کرنا۔
لَا	لا جواب، لا تعداد، لا علم۔
ثُمَّتَعُونَ	متاع کاروں، مال و متاع۔
إِلَّا	القلیل، الاماشاء اللہ، الای کہ۔
قَلِيلًا	قلیل، قلیل مدت، قلت۔
فُلْ	قول، اقوال، اقوال زریں۔

(یہاں تمہارے لیے (ہمہ نے کا) کوئی مقام نہیں

تو تم لوٹ جاؤ

لَا مُقَامَ لَكُمْ

فَأَرْجُعُوا

وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيُّ اور ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے اجازت مانگتا تھا

وہ کہہ رہے تھے

يَقُولُونَ

إِنَّ بِيوْتَنَا عَوْرَةٌ

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ

إِنْ بِيرِيدُونَ إِلَّا فِرَادًا

وَلَوْ دُخَلْتُ عَلَيْهِمْ

مِنْ أَقطَارِهَا

ثُمَّ سُلِّلُوا الْفِتْنَةَ

لَا تَوْهَا

(تو) ضرور وہ اپنالیتے (یعنی ضرور عمل کرتے)

اور اس پر توقف نہ کرتے مگر تھوڑا سا۔

اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا

اس سے پہلے (کہ) پیچھے نہیں پھیریں گے

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ

مِنْ قَبْلُ لَا يَوْلُونَ الْأَدْبَارَ

وَكَانَ عَاهَدُ اللَّهِ مَسْؤُلًا

قُلْ لَنَّ يَنْفَعُكُمُ الْفِرَارُ

إِنْ فَرَدْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

اور اس وقت

تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے مگر بہت تھوڑا۔

لَا تَمْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا

آپ کہہ دیجیے کون ہے وہ جو

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي

^٢ بِكُمْ	أَرَادَ	إِنْ	مِنَ اللَّهِ	^١ يَعِصِّمُكُمْ
تمہارے ساتھ	وہ ارادہ کرے	اگر	اللہ سے	وہ بچائے گا تمہیں
^٣ رَحْمَةً ط	^٢ بِكُمْ	أَرَادَ	أَوْ	^٣ سُوءً
کسی مہربانی (۶)	تمہارے ساتھ	وہ ارادہ کرے	یا	کسی برائی (۶)
^٣ وَلِيًا	^٥ مِنْ دُونِ اللَّهِ	^٤ لَهُمْ	^٤ لَا يَجِدُونَ	وَ
کوئی دوست	اللہ کے سوا	اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اپنے لیے
^٦ اللَّهُ	^٦ يَعْلَمُ	^٧ قَدْ	^٣ نَصِيرًا	وَ لَا
اللہ	یقیناً	وہ جانتا ہے	کوئی مددگار	اور نہ
الْقَالِيلُينَ		وَ	الْمُعَوِّقُينَ	
سب کہنے والوں (کو)	اور	تم میں سے	سب رکاوٹیں ڈالنے والوں (کو)	
^٤ لَا يَأْتُونَ	^٨ إِلَيْنَا	^٩ هَلْمٌ	^٧ لَا حُوَّانِهُمْ	وَ
نہیں وہ سب آتے	ہماری طرف	(ک) آجائے	اپنے بھائیوں سے	اور
^٩ عَلَيْكُمْ	^٨ أَشَحَّةً	^{١٠} قَلِيلًا	^{١١} إِلَّا	^٩ الْبَاسُ
تم پر	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل (ہیں)	بہت کم	مگر	لڑائی (میں)
^٦ يَنْظُرُونَ	^٦ رَأَيْتُهُمْ	^٦ الْخُوفُ	^٦ جَاءَ	^٦ فَإِذَا
آپ دیکھیں گے انہیں	وہ سب دیکھتے ہیں	خوف	آئے	پھر جب
^{١٠} كَالَّذِي	^٩ أَعْيُنُهُمْ	^٩ تَدُورُ	^{١٢} إِلَيْكَ	
اُن کی آنکھیں	(اس شخص کی طرح جو	(ایے کر) گھومتی ہیں	آپ کی طرف	
^{١١} فَإِذَا	^٩ مِنَ الْمُوْتَ	^{١١} عَلَيْهِ	^{١١} يُغْشَى	
	موت (کی وجہ سے	اُس پر	غشی طاری کی جاری ہو	
^{١٢} بِالسِّنَةِ حِدَادٍ	^{١٢} سَلَقُوكُمْ	^٦ الْخُوفُ	^٦ ذَهَبَ	
تیز زبانوں کے ساتھ	سب زبان درازی کریں تم پر	خوف	چلا جائے	
^{١٤} لَمْ يُؤْمِنُوا	^{١٣} أُولَئِكَ	^٨ عَلَى الْخَيْرِ ط	^٨ أَشَحَّةً	
(ک) نہیں وہ سب ایمان لائے	(ک) (لوگ ہیں)	مال پر	سخت حریص یا بخیل	

۱) گرفت کے آخر میں ہوتے ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۲) کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۳) ڈبل حرف میں اسم کے عام ہونے کا مشہوم ہے، ترجمہ لیک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۴) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتے۔

۵) بہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۶) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۷) اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مشہوم ہوتا ہے۔

۸) آشۂ شحیعہ کی جمع ہے سخت حرص اور بخل کرنے والے کو کہتے ہیں بہاں واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

۹) ت فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰) ”ک“ اس کے شروع میں شبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، اند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

۱۱) یہ دراصل یُغْشی تھا، علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مشہوم ہوتا ہے اور گرام کے اصول کے مطابق یُغْشی ہو گیا ہے۔

۱۲) کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”” حذف ہو جاتا ہے۔

۱۳) اولیٰ کا اصل ترجمہ وہ یا ان ہے ضرورتا کبھی ترجمہ یا ان بھی کر دیا جاتا ہے۔

۱۴) لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

يَعْصِمُكُمْ	: محروم، عفت و عصمت۔
أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سُوْءَاعًا	: علمائے سوء، سوء ظن۔
رَحْمَةً	: رحم، رحیم، رحم، رحمت۔
وَ	: شان و شوکت، حسن و جمال۔
لَا	: لام، لاتعداد، لا جواب۔
يَجِدُونَ	: وجود، موجود۔
وَلِيًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
نَصِيرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
الْقَالِيلُونَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِخَوَانِهِمْ	: اخوت، اخوان مسلمین۔
إِلَيْنَا	: الدائی الی الخیر، مرسل الیہ۔
إِلَّا	: للاماشراء اللہ، الا قلیل، الای کہ۔
قَلِيلًا	: قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخُوفُ	: خوف، خافف، خوف بہراں۔
رَأْيَتُهُمْ	: رویت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منتظر نظر۔
تَدْوُرُ	: دور، دورہ، مدار، دائرہ۔
أَعْيُّهُمْ	: عینی شاہد، معایب، عین سامنے۔
كَالَّذِي	: کما حقہ، کا عدم، عوام کا الانعام۔
يُغْشِي	: غشی طاری ہونا۔
مَنْ	: من جانب، من جیث القوم۔
الْمَوْتُ	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
بِالسِّنَةِ	: بالقابل، بالمشافہ، بالواسطہ۔
بِالسِّنَنِ	: سالی تھسب، سالنیات۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی اصرح۔
الْخَيْرِ	: خیر (الل) خیرات۔
يُؤْمِنُوا	: ایمان، مومن، امن۔

يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللَّهِ	تمہیں اللہ سے بچائے گا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا	اگر وہ تمہارے ساتھ کسی برائی کا ارادہ کرے
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً	یا وہ تمہارے ساتھ کسی مہربانی کا ارادہ کرے
وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ	اور وہ اپنے لیے نہیں پائیں گے
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا 17	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ 17
قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ	یقیناً اللہ (جنوبی) جانتا ہے
الْمُعْوَقِينَ مِنْكُمْ	تم میں (جباد سے) روکنے والوں کو
وَالْقَالِيلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ	اور اپنے بھائیوں سے (یہ) کہنے والوں کو (بھی)
هَلْمٌ إِلَيْنَا	کہ (مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ کر) ہماری طرف آجائے
وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا 18	اور وہ نہیں آتے لڑائی میں مگر بہت کم۔ 18
أَشَحَّةً عَلَيْكُمْ	(اس حال میں کہ وہ) تم (یعنی تمہاری مدد) پر سخت بخل ہیں
فَإِذَا جَاءَ الْخُوفُ رَأَيْتُهُمْ	پھر جب خوف (کادت) آئے تو آپ انہیں دیکھیں گے
يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ	(ک) وہ آپ کی طرف (ایسے) دیکھتے ہیں
تَدْوُرُ أَعْيُنُهُمْ	(ک) ان کی آنکھیں گھوم رہی ہوتی ہیں
كَالَّذِي يُغْشِي عَلَيْهِ	اس (شخص) کی طرح جس پر غشی طاری کی جا رہی ہو
مِنَ الْمَوْتِ	موت کی
فَإِذَا ذَهَبَ الْخُوفُ	پھر جب خوف چلا جائے
سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حَدَادٍ	(تو) تم پر تیز زبانوں کے ساتھ زبان درازی کریں گے
أَشَحَّةً عَلَى الْخَيْرِ	(اس حال میں کہ) مال پر سخت حریص یا بخل ہیں
أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا	یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہیں

^۴ ذِلْكَ	^۳ كَانَ	وَ	^۲ أَعْمَالَهُمْ	^۱ اللَّهُ	فَاحْجَبْ
ہے	ہے	اور	ان کے اعمال	اللَّهُ نے	تو پنائے کر دیے
الْأَحْزَابُ	يَحْسِبُونَ	يَسِيرًا	عَلَى اللَّهِ		
لشکروں (کو)	سب گمان کرتے ہیں	سب	اللَّهُ پر		
يَوْدُوا	يَاتِ الْأَحْزَابُ	وَإِنْ	لَمْ يَذْهَبُوا		
	لشکر (تو) وہ سب خواہش کریں گے	اور اگر	کہ نہیں وہ سب گئے		
يَسْأَلُونَ	فِي الْأَعْرَابِ	بَادُونَ	لَوْ أَنَّهُمْ		
	(اور) وہ سب جنگل میں رہنے والے دیہاتیوں میں (ہوتے)	اوہ اگر	کاش بیشک وہ سب پوچھتے رہتے		
مَا	فِيْكُمْ	كَانُوا	وَلَوْ	عَنْ أَنْبَابِكُمْ	
(تو) نہ	تم میں		اور اگر	تمہاری خبروں کے بارے میں	
لَكُمْ	كَانَ	لَقَدْ	قَلِيلًا	إِلَّا	قَنْتُوا
	تمہارے لیے	ہے	بلاشہبہ تیناً	مگر بہت کم	وہ سب لڑتے
يَرْجُوا	كَانَ	لِمَنْ	أُسْوَةً حَسَنَةً	فِي رَسُولِ اللَّهِ	
وہ امیر رکھتا	(اس) کے لیے جو	ہو	بہترین نمونہ	اللَّهُ کے رسول میں	
كَثِيرًا	ذَكَرَ اللَّهَ	وَ	الْيَوْمُ الْآخِرَ	اللَّهُ	
کثرت (سے)	اللَّهُ کا ذکر کرے	اور	یوم آخرت (کی)	اللَّهُ (سے ملاقات کی)	
الْأَحْزَابُ	الْمُؤْمِنُونَ	رَأَ	لَمَّا	وَ	
(کافروں کے) لشکروں (کو)	ایمان لانے والوں (نے)	دیکھا	جب	وَ	
وَ	وَعْدَنَا اللَّهُ	مَا	هُنَّا	قَالُوا	
اور	و عده کیا تھا تم سے اللَّهُ نے	بس (کا)	یہ (وہی ہے)	انہوں نے کہا	
رَسُولُهُ	اللَّهُ	صَدَقَ	أَرَجَ	رَسُولُهُ	
وَ	اللَّهُ (نے)	وَ	کہا	اور	
اس کے رسول (نے)	اور	اس کے رسول (نے)	اور	زیادہ کیا نہیں (اس چیز نے)	
تَسْلِيمًا	إِيمَانًا	إِلَّا	زَادَهُمْ	وَ مَا	
فرما برداری (میں)	اور	امیان (میں)	مگر	زیادہ کیا نہیں	

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

ہُمْ اگر آسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پناہی، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا بھی ہو، ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

ذِلْكَ کا اصل ترجمہ یہ یا ان ہے، کمی ضرورتا ترجمہ یہ یا ان بھی کر دیا جاتا ہے۔

لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً خاصی میں کیا جاتا ہے۔

یہ بات منافقوں کے بارے میں ہے کہ وہ اس قدر بزرگ ہیں کہ کافروں کے گروہ ناکام وابس جا چکے ہیں پھر بھی یہ دیشت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ بھی اپنے مردوں میں موجود ہیں اور ابھی تک نہیں گئے۔

لَوْ کا ترجمہ بھی اگر بھی کاش ہوتا ہے۔

بَادُونَ دراصل بادیوں تھا، گرام کے اصول کے مطابق باقاعدہ ہوا ہے۔

مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کبھی نہیں، نہ اور بھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

ذَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

وَادِمَونُث کی علامت ہے۔

يَرْجُوا کے آخر میں فا جمع ذکر کے لیے نہیں بلکہ یہ داصل لفظ کا حصہ اور ا

قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

منافقوں کا حال بیان کرنے کے بعد اب مخلص مسلمانوں کا حال بیان کیا گیا کہ انہوں نے ان سب سختیوں پر کہا کہ یہ آزمائش تینی اور تکلیف کے وہی مرحلے ہیں جن کے آنے کی اللہ اور رسول اللہ

عَلَيْهِ السَّلَامُ نے پہلے ہی خردے رکھی تھی جن پر صبر کے بعد اللہ کی مغفرت کا وعدہ ہے۔

ءَ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، یا پناہی کیا جاتا ہے۔

أَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
عَلَى	: على الاعلان، على العموم۔
يُسِّيرًا	: ميسّر، تيسير۔
الْأَحْزَابَ	: حزب الله، حزب الشیطان۔
يَوْدُوا	: محبت و مودت۔
بَادُونَ	: بدرو، بدوي زندگی۔
يَسْأَلُونَ	: سوال، سائل، مسئول۔
أَنْبَاءِكُمْ	: نبی، انبیاء۔
فِيهِمْ	: فی الحال، فی الحقيقة۔
فَتَنَّوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قفال۔
إِلَّا	: إلماشاء الله، إلا قليل، إلا يکر۔
قَلِيلًا	: قلت، قليل مدت، إلا قليل۔
فِي	: فی الحال، فی الوقت، فی الغور۔
أُسْوَةٌ	: اسوہ حسنة، اسوہ کامل۔
حَسَنَةٌ	: بطریق احسن، قرض حسنة۔
لَمْنَ	: لہذا، الحمد للہ۔
يَرْجُوا	: امید و رجاء، یہم و رجاء۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یومیہ۔
ذَكَرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
كَثِيرًا	: کثر، کثیر، تقلت و کثرت۔
رَا	: رویت، مری و غیر مری اشیاء۔
الْأَحْزَابَ	: حزب الله، حزب اختلاف۔
قَالُوا	: قول، اقوال زرین، مقولہ۔
هُذَا	: لہذا، بهدا من فضل ربی۔
وَعَدَنَا	: وعدہ، وعد، منع موعود۔
وَ	: قلوب واذہان، لیل و نہار۔
صَدَقَ	: صداقت، صادق و امین۔
زَادَهُمْ	: زیادہ، هزیز، زائد۔
إِيمَانًا	: امن، ایمان، مؤمن۔
تَسْلِيمًا	: مسلم، مسلمان، اسلام۔

فَاحْبَطْ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ط	تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے
وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۖ	اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔ [19]
يَحْسِبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَنْهَا بُوا	لشکروں کو گمان کرتے ہیں (کہ ابھی تک) وہ نہیں گئے
وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ	اور اگر وہ لشکر (پھر) آجائیں
يَوْدُوا لَوْ أَنَّهُمْ	(تو) وہ خواہش کریں گے کاش بیٹھ کو
بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ	جنگل کے رہنے والے دیہاتیوں میں ہوتے
يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ ط	وہ تمہاری خبروں کے بارے میں پوچھتے رہتے
وَلَوْ كَانُوا فِيْكُمْ	اور اگر وہ تم میں (موجود) ہوتے
مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۖ	(تو) وہ نہ لڑتے مگر بہت کم۔ [20]
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ	بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے ہے اللہ کے رسول میں
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بہترین نمونہ
لَمْنَ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ	اس کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) کی امید رکھتا ہو
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ	اور یوم آخرت کی (امید رکھتا ہو)
وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۖ	اور وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔ [21]
وَلَدَّا الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ لَا	اور جب ایمان والوں نے (کافروں کے) لشکروں کو دیکھا
قَالُوا هَذَا	(تو) انہوں نے کہا یہ (وہی) ہے جس کا
وَعَدَنَا	ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعده کیا تھا
وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ	اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا
وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا	اور (اس چیز نے) نہیں زیادہ نہیں کیا مگر ایمان میں
وَتَسْلِيمًا ۖ	اور فرمابرداری میں۔ [22]

مَا	صَدَقُوا	رجَالٌ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
جو	(جو) سب سچ اترے	کچھ مرد (ایسے بین)	مُؤْمِنُوں میں سے
قَضَى	مَنْ	فِيمُهُمْ	عَاهَدُوا
اُن سب نے عہد کیا (کوئی وہ ہے جس نے پوری کر لی)	(کوئی وہ ہے جس نے اس (بات) پر پھر ان میں سے)	اللَّهُ عَلَيْهِ	اللَّهُ
وَما	يَنْتَظِرُ	مِنْهُمْ	نَجْدَةٌ وَ
اور نہیں	وَانتظار کر رہا ہے	مَنْ	يَنْتَظِرُ
اللهُ الصَّدِيقُونَ	لِيَجُزِيَ	تَبَدِيلًا	بَدَالُوا
بدلا ان سب نے (پنا اقرار)	تاکہ وہ بدل دے	اللهُ	اللهُ
شَاءَ إِنْ	الْمُنْفَقِينَ	وَ يُعَذَّبَ	بِصِدْقِهِمْ
چاہے اگر سب منافقوں (کو)	سب منافقوں (کو)	اور وہ عذاب دے	ان کی سچائی کا
غَفُورًا	إِنَّ اللَّهَ	إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ	أَوْ يَتُوبَ
بہت بخشے والا	ہے	بیشک اللہ	یا وہ رجوع کرے
بِغَيْظِهِمْ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	رَحِيمًا
نہایت رحم والا	لوٹادیا اللہ نے (ان لوگوں کو) جن سب نے کفر کیا	وَ رَدَ اللَّهُ	وَ رَحِيمًا
الْمُؤْمِنِينَ	اللَّهُ	وَكَفَى	لَمْ يَنَالُوا
نہیں ان سب نے حاصل کی	اور کافی ہو گیا	خَيْرًا	الَّذِينَ
الْأَنْزَلَ	الْأَنْزَلَ	وَ كَانَ	وَ رَدَ اللَّهُ
الْقِتَالَ	وَ كَانَ	اللَّهُ قَوِيًّا	وَ زَادَ اللَّهُ
وَ	وَ كَانَ	اللَّهُ عَزِيزًا	وَ زَادَ اللَّهُ
الرُّعبَ	وَقْدَفَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مِنْ صَيَا صَيِّهِمْ
رع	او اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	ان کے قلعوں سے
فَرِيقًا	تَأْسِرُونَ	وَ تَقْتَلُونَ	فَرِيقًا
ایک گروہ (کو)	او تم سب قید کرتے تھے	او تم سب قتل کرتے تھے	ایک گروہ (کو)

❶ ذہل حکمت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

❸ تَبَدِيلًا بَدَلَوا فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

❹ فعل کے شروع میں لکھا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

❺ ہم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اکا، ایکی، ایک یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

❻ یہ کا عموماً ترجمہ سے ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

❼ ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور ان کا ترجمہ بیشک ہوتا ہے۔

❽ یعنی ان کی توبہ قبول فرمائے اور ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دے دے۔

❾ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

❿ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⓫ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فعل ہوتا ہے۔

⓬ یعنی اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھو کر ایک طرف تو اللہ نے کافروں کو جو غصہ سے بھرے ہوئے تھے خالی ہاتھ واپس لوٹادیا اور دوسری طرف مسلمانوں کو لڑائی سے بچا لیا اور بوقریطہ کے یہودیوں کے دلوں میں تمہارا رب ڈال دیا۔

⓭ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے یہ کا ترجمہ وکی

بجائے اس کیا گیا ہے۔

⓮ اس سے مراد غزوہ میں قریطہ ہے جنہوں نے عہد شکنی کر کے مشرکوں کی مدد کی تھی۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

مِنْ	: منجاپ، من و عن، بخجل۔
رِجَالٌ	: رجال کا، خط الرجال۔
صَدَقُوا	: صدق دل، صادق و امین۔
مَا	: ما حول، ماورائے آئین، ما جرل۔
عَاهَدُوا	: عهبد، ایفا کے عہد، تقض عہد۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی بذ القیاس۔
فِيمَهُمْ	: منجاپ، من حیث القوم۔
قَضَى	: قضاۓ حاجت، قضاو تدر۔
يَنْتَظِرُ	: انتظار، بتنظر، انتظار گاہ۔
بَدَّلُوا	: بدل، بدل، نعم البدل، تبادل۔
لِيَجْزِيَ	: جزان و سزا، جزانے خیر۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
يَتُوبَ	: توبہ، تائب۔
غَفُورًا	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمًا	: رحم، رحیم، رحم، رحمت۔
رَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
بِغَيْظِهِمْ	: غیظ و غضب۔
خَيْرًا	: خیر، خیر خوانی، صحیح۔
وَ	: شام و سحر، علم و حکمت۔
كَفَنِي	: کافن، ناکافنی، کفایت۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْقِتَالَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتل۔
فَوْيًا	: قوت، قوی، مقوی۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
أَهْلِي	: اہل بیت، اہل و عیال۔
فِي	: فی الغور، فی الحقيقة۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، قلوب و اذہان۔
الرُّعْبَ	: رعب و بدبه، مرعوب۔
تَأْسِرُونَ	: ایمان بدر، ایسر زلف۔
فَرِيقًا	: فرقی، فرقہ، تفرقہ۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا	مومنوں میں سے کچھ مرد (ایسے) ہیں (جو) سچے اترے
مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ	اس (بات) پر جو انہوں نے اللہ سے عہد کیا
فِيمَهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَةً	پھر ان میں سے (کوئی تو وہ ہے) جو اپنی نذر پوری کر چکا
وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَظَرُ	اور ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو انتظار کر رہا ہے
وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا	اور نہیں (بلاؤ) انہوں نے (پنا اقرار دار بھی) تبدل کرنا
لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّدِيقِينَ	تاکہ اللہ سچوں کو بدلہ دے
بِصُدُقِهِمْ وَيَعِزِّبُ الْمُنْفِقِينَ	ان کی سچائی کا اور وہ منافقوں کو عذاب دے
إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ	اگر وہ چاہے یا وہ ان پر توجہ کرے (یعنی توبہ قبول کرے)
إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا	بیش کہ اللہ بہت سختی و الانہایت رحم والا ہے۔
وَرَدَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا	اور اللہ نے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا (خالی) لوٹادیا
لَمْ يَنَالُوا حَيْثَ أَطَّ	ان کے غصے سمیت
وَلَكَنِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقُتَالَ	انہوں نے کوئی بھلائی حاصل نہیں کی
وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا	اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہو گیا
وَأَنْزَلَ الَّذِينَ	اور اللہ بہت طاقت و رہت غالب ہے۔
ظَاهِرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ	اور (اللہ) اُمّتار لایا (ان لوگوں کو) جنہوں نے
مِنْ صَيَاصِيهِمْ	ان (مشرکوں) کی مدد کی تھی اہل کتاب میں سے
وَقَدَّافٍ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ	اور اس نے انکے دلوں میں (تمہارا) رب ڈال دیا
فَرِيقًا تَقْتَلُونَ	ایک گروہ کو قتل کرتے تھے
وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا	اور ایک گروہ کو تم قید کرتے تھے۔

وَدِيَارَهُمْ	أَرْضَهُمْ	أَوْثَكُمْ ^۱	وَ
اور اکے گھروں (۶)	اکی زمین کا	اس نے وارت بنا دیا تمہیں	اور
لَمْ تَطُوْهَا ^{۲۳}	أَرْضًا	وَ	وَأَمْوَالَهُمْ
تم نے قدم نہ رکھتے اس پر	(اُس) زمین (کا بھی)	اور	اور اکے مالوں (۶)
قَدِيرًا ^{۲۷}	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	اللَّهُ	كَانَ
خوب قدرت رکھنے والا	ہر چیز پر	اللَّهُ	اور
كُنْتُنَّ	إِنْ ^۵	قُلْ	يَا إِلَيْهَا الْبَيْنُ
ہوتم (سب عورتیں)	اپنی بیویوں سے	آپ کہہ دیجیے	اے بنی
فَتَعَالَيْنَ	ذِينَتَهَا	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	تُرِدَنَ ^۶
تو آؤ اور اس کی زیب وزیست (۶)	اور اس کی زندگی	دنیوی زندگی	تم چاہتی
سَرَاحًا	أُسْرِحُكُنَّ ^۷	وَ	أُمَّتُعْكُنَّ
رخصت کرنا	میں رخصت کر دوں تمہیں	اور	میں کچھ سامان دے دوں
تُرِدَنَ ^۶	كُنْتُنَّ	إِنْ	جَمِيلًا ^{۲۸}
تم چاہتی	ہوتم (سب عورتیں)	اور اگر	اچھے طریقے سے
الَّدَّارُ الْأُخْرَةُ	رَسُولُهُ	وَ	اللَّهُ
آخری گھر (آخری زندگی کو)	اور اس کے رسول (کو)	اور	اللَّهُ
مِنْكُنَ	لِمُحْسِنَتِ ^۹	أَعَدَّ	فَانَّ اللَّهَ
تم میں سے	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تَوْيِيشُ اللَّهِنَّ
يَأْتِ	مَنْ	لِيُنْسَاءَ النَّبِيِّ ^{۱۰}	أَجْرًا عَظِيمًا
جو	جو	اے نبی کی بیویا!	بہت بڑا اجر
لَهَا الْعَذَابُ	يُضَعَفُ ^{۱۱}	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	مِنْكُنَ
اس کے لیے عذاب	کسی کھلی بے حیائی کو	(ت) دُنگا کر دیا جائے گا	تم میں سے
يَسِيرًا ^{۳۰}	عَلَى اللَّهِ	ذَلِكَ ^{۱۲}	وَكَانَ
بہت آسان	اللَّهُ پر	ي	اوڑے

- ۱) کہ اُرفعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
- ۲) لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے نہیں میں کیا جاتا ہے۔
- ۳) بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اس سے مراد خیر کی زمین ہے۔
- ۴) یا اور آئیہا دونوں کامل ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

- ۵) فُلْ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
- ۶) نَنْ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

- ۷) گُنْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ یہ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے
- ۸) یہ پچھے مذکور فعل کا مصدر ہے جو تاکہ کے لیے استعمال ہوا ہے اور رخصت کرنے سے مراد میں تمہیں طلاق دے دوں ہے۔

- ۹) اسم کے شروع میں اے اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ۱۰) ہنوریظہ کے اموال اور دوسرا فتوحات کی وجہ سے مسلمانوں کی حالت کچھ بہتر ہو گئی تو انصار و مہاجرین کی عورتوں کو دیکھ کر ازاں مطہرات نے رسول ﷺ سے نان و نفقہ میں اضافہ کا مطالبہ کر دیا آپ ﷺ اپنی سادگی کی زندگی ترک کرنے کے لیے تیار تھے رسول ﷺ نے اپنی بیویوں سے نان و نفقہ میں کے لیے مقاببت نہ کرنے کی قسم کھالی بیہاں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

- ۱۱) علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

- ۱۲) ذلک کا صل ترجمہ ہے یا اس ہے، کنجھی ضروری ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

- ۱۳) یہ اصل لفظ کا حصہ ہے، اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے

وَ	: کمین و مکاں، فاسق و فاجر۔
أَوْتَكُمْ	: وارث، وراثت، ورثانہ، میراث۔
أَرْضُهُمْ	: ارض و سما، ارض مقدس، اراضی۔
دِيَارُهُمْ	: دار قافلی، دار الکتب، دیار غیر۔
أَمْوَالُهُمْ	: مال و دولت، مال خسارہ۔
عَلَى	: علی (الاعلان)، علی (العموم)۔
كُلِّ	: کل تعداد، کل جہان۔
قَدِيرًا	: قادر، قادر، قادر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، قال۔
لَاذُوا جَاهَ	: زوج، ازدواجی زندگی۔
تُرِدْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيَاةُ	: موت و حیات، حیات۔
زِينَتُهَا	: زینت، تزئین و آرائش۔
أُمَتْعَنْ	: متن عکاروں، مال و متعہ۔
جَيِّلًا	: حسن و جمال، جھیل۔
رَسُولُهُ	: رسول، رسالت، مرسل الیہ۔
اللَّادُ	: دار قافلی، دار الکتب، دیار غیر۔
أَعْدَادُ	: مستعد، استعداد۔
لِلْحُسْنَى	: الہذا، الحمد للہ۔
الْمُحْسِنُتُ	: حسن اخلاق، محسن، احسان۔
أَجْرًا	: اجر عظیم، اجرت۔
عَظِيمًا	: اجر عظیم، معظم، تعظیم، عظم۔
بِنِسَاءَ	: تربیت نسوان، حقوق نسوان۔
بِفَاحْشَةٍ	: بالمشاذ، بالواسطہ، بالقابل۔
بِفَاحْشَةٍ	: فحش، فحاشی، فواحش، فحش گوئی۔
مُبَيِّنَةٍ	: بیان، مبینہ طور پر، فتح بین۔
يُضَعْفُ	: دواضعاف، اقل، اضعاف۔
الْعَذَابُ	: عذاب جہنم، عذاب قبر۔
عَلَى	: علیحدہ، علی (الاعلان)، علی (العموم)۔
لَيْسِيرًا	: میسر، تیزیر، لیکر۔

اور اس نے تمہیں ان کی زمین کا وارث بنادیا

اور اس کے گھروں اور اس کے مالوں اور (اس) زمین کا (بھی)

وَأَوْذَثَكُمْ أَرْضَهُمْ

وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا

(ک) تم نے اس پر قدم ہی نہیں رکھا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ⁽²⁷⁾ اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ^{۱۹}

يَا لِيَهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَوَاجَكَ

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے

إِنْ كُنْتُنَّ ثُرِدُنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا أَكْرَمْتُ دُنْيَوِي زَنْدَگَيِ كُوچاہتی ہو

اور اس کی زیب و زنیت کو تو آؤ

أُمْتَعْكُنَ

میں تمہیں کچھ سامان دے دوں

وَأَسْرِحُكُنَ

اور میں تمہیں رخصت کر دوں

سَرَاحًا جَمِيلًا ⁽²⁸⁾

وَإِنْ كُنْتُنَّ ثُرِدُنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو کوچاہتی ہو

اور اخروی زندگی کو

وَالَّدَادُ الْآخِرَةَ

تو بے شک اللہ نے تیار کیا ہے

لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكُنَ

تم میں سے بیکی کرنے والیوں کے لیے

بہت بڑا جر

أَجْرًا عَظِيمًا ⁽²⁹⁾

اے نبی کی بیویو!

بِنِسَاءَ النَّبِيِّ

جو تم میں سے (عمل میں) لائے گی

کسی کھلی بے حیائی کر (تو)

بِفَاحْشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

يُضَعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعَفَيْنِ ^{۳۰} اس کے لیے عذاب دوہرا کر کے بڑھایا جائے گا

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⁽³⁰⁾ اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُفِّهْلُ مِنْ مُّدَّ كِبِيرٍ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنایا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
- 5 : قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسن کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
- 6 : قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
- 7 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کو رسن منعقد کرانا۔
- 8 : انٹر نیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

عامۃ المسلمين کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔ آپ ﷺ اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹری لاهور، پاکستان